

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
وَلَا تُفْسِدُوا كُنُوزَكُمْ الَّتِي بَارَكْنَا لَكُمْ فِيهَا وَلَكُمْ فِيهَا حَافِظَةٌ

# عقائد اربعین

مصنف  
علامہ محمد بن محمد جزری شافعی رحمہ اللہ

مترجم  
علامہ محمد صدیق ہزاروی

ضیاء القرآن پبلیشرز  
۱۳۵۱ھ سکس پاکستان

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب

مصنف

ناشر

تعداد

تاریخ اشاعت

کمپیوٹر کوڈ

قیمت

مصنوعین

محمد بن محمد جزری شافعی

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

ایک ہزار

ستمبر 2011ء

AW 2

225/- روپے

ملنے کے پتے

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

ڈاکٹر پارو ڈی لاہور۔ فون: 37221953 فیکس: 042-37238010

9۔ انگریج مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔ فون: 37247350 فیکس: 37225085

14۔ انتقال سنٹر، اردو بازار، کراچی

فون: 021-32212011-32630411 فیکس: 021-32210212

e-mail: info@zia-ul-quran.com

Visit our website: www.zia-ul-quran.com

## فہرست

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۵۵	صرف صبح کی دعا	۱۱	خطبہ مصنف علیہ الرحمۃ
۵۹	قرض و قرضہ سے نجات کے لیے دعا	۱۳	مقدمہ
۶۰	صرف شام کی دعا	۱۵	اشارات
۶۰	صرف صبح کی دعا	۱۷	ترتیب کتاب
۶۴	نماز اشراق کی دعا	۱۹	فضیلت دعا
۶۴	دن کی دعائیں	۲۱	فضیلت ذکر
۶۵	راست کی دعائیں	۲۶	آداب دعا
۶۶	رات اور دن کے وظائف	۲۹	آداب ذکر
۶۷	گھر میں داخل ہوتے وقت دعا	۳۱	اوقات قبولیت دعا
۶۸	سوئے گئے کے آداب و دعائیں	۳۳	احوال قبولیت
۷۳	لیٹ کر کیا پڑھے۔	۳۵	مقامات قبولیت
۷۶	خواب دیکھ کر کیا کیا جائے۔	۳۶	جن لوگوں کی دعا قبول ہوتی ہے
۷۶	سوئے میں وحشت کے احساس پر دعا	۳۷	اسم عظم
۷۷	بے خوابی کی دعا	۴۰	اسمائے حسنی
۷۸	نیند سے بیداری کے وقت دعا	۴۵	قبولیت دعا پر شکر
۸۱	بیت الخلا میں داخل ہوتے وقت	۴۶	صبح و شام پڑھے جانے والے کلمات
۸۱	کے کلمات۔	۴۹	صرف صبح کی دعا
۸۲	وضو سے فراغت کے وقت دعا	۵۰	صبح و شام کی دعا
	نماز تہجد کی فضیلت	۵۵	صبح و شام کا وظیفہ



صفحہ	مضمون	صفحہ
۸۳	نوافل کی دعائیں	۱۰۳
۸۴	آمین	۱۰۴
۸۵	آمین آیت کہنا چاہئے۔	۱۰۵
۸۶	رکوع کی تسبیحات و دعائیں	۱۰۶
۸۷	رکوع سے اٹھنے کے بعد	۱۰۷
۸۸	سجدہ کی دعائیں و تسبیحات	۱۰۸
۹۰	سجدہ تلاوت کی دعائیں۔	۱۱۰
۹۱	دو سجدوں کے درمیان دعا	۱۱۱
۹۲	قعدہ کی دعا (تشہد)	۱۱۲
۹۳	سلام بھیجتے وقت حضور ﷺ کو حاضر تصور کرنا۔	۱۱۳
۹۴	دُرود شریف	۱۱۴
۹۵	نماز سے باہر کون سا دُرود پڑھا جائے؟	۱۱۵
۹۶	دُرود شریف کے بعد دعا	۱۱۶
۹۷	بہترین استغفار	۱۱۷
۹۸	نماز سے فراغت پر دعائیں اور	۱۱۸
۹۹	وظائف	۱۱۹
۱۰۰	ایک خاص دعا	۱۲۰
۱۰۱	خاص صبح کی نماز کے بعد وظیفہ	۱۲۱
۱۰۲	صبح اور مغرب کی نماز کے بعد کا	۱۲۲
۱۰۳	وظیفہ و دعا۔	۱۲۳
۱۰۴	نماز چاشت کے بعد کی دعا	۱۲۴
۱۰۵	دعوتِ طعام قبول کرنا۔	۱۲۵

صفحہ	مضمون	صفحہ
۱۲۶	روزہ افطار کرتے وقت کی کلمات۔	۱۲۶
۱۲۷	صیامت میں افطار۔	۱۲۷
۱۲۸	کھانا کھانے کے آداب۔	۱۲۸
۱۲۹	کھانا کھا کر شکر ادا کرنا۔	۱۲۹
۱۳۰	بیمار کے ساتھ کھانا کھاتے وقت کی کلمات۔	۱۳۰
۱۳۱	کھانے کے بعد کی دعائیں۔	۱۳۱
۱۳۲	کھانا کھاتے وقت کی دعا۔	۱۳۲
۱۳۳	دُودھ پیتے وقت کی دعا۔	۱۳۳
۱۳۴	ہاتھ دھوتے وقت کی دعا۔	۱۳۴
۱۳۵	میزبان کے لیے دعا۔	۱۳۵
۱۳۶	ریاس پیتے وقت کی دعا۔	۱۳۶
۱۳۷	نیاز پڑھتے وقت کی دعا۔	۱۳۷
۱۳۸	دوست کو نئے کپڑے پہنتے ہوئے	۱۳۸
۱۳۹	دیکھ کر دعا۔	۱۳۹
۱۴۰	استخارہ۔	۱۴۰
۱۴۱	استخارہ نکاح۔	۱۴۱
۱۴۲	اہمیت استخارہ۔	۱۴۲
۱۴۳	خطبہ نکاح۔	۱۴۳
۱۴۴	نکاح کی دعا۔	۱۴۴
۱۴۵	دُلہا کو دعا و مبارک بادی۔	۱۴۵
۱۴۶	حضرت خاتونِ جنت رضی اللہ عنہا	۱۴۶
۱۴۷	کا نکاح	۱۴۷
۱۴۸	بیوی کے پاس جانے اور غلام خریدتے	۱۴۸
۱۴۹	وقت کی دعا۔	۱۴۹
۱۵۰	جانور خریدتے وقت کی دعا۔	۱۵۰
۱۵۱	غلام خریدتے وقت کی دعا۔	۱۵۱
۱۵۲	جماع کے وقت دعا۔	۱۵۲
۱۵۳	وقت انزال کی دعا۔	۱۵۳
۱۵۴	بچے کی پیدائش پر کیا کیا جاتے۔	۱۵۴
۱۵۵	بچے کا نام رکھنا، سرمنڈوانا اور	۱۵۵
۱۵۶	عقیقہ کرنا۔	۱۵۶
۱۵۷	بچوں کا تعویذ۔	۱۵۷
۱۵۸	بچوں کی ابتدائی تعلیم۔	۱۵۸
۱۵۹	ترہیت نماز وغیرہ۔	۱۵۹
۱۶۰	سفر کے آداب و دعائیں۔	۱۶۰
۱۶۱	مسافر کو نصیحت۔	۱۶۱
۱۶۲	رخصت کرنے کے بعد دعا	۱۶۲
۱۶۳	امیر لشکر کو نصیحت	۱۶۳
۱۶۴	قصد سفر کے وقت دعا	۱۶۴
۱۶۵	ہرگزائی سے نجات کا مجرب عمل	۱۶۵
۱۶۶	سوار ہوتے وقت کی دعا	۱۶۶
۱۶۷	سفر سے واپسی کی دعا	۱۶۷
۱۶۸	سفر میں تعویذ	۱۶۸
۱۶۹	بحری سفر کی دعائیں	۱۶۹
۱۷۰	جانور بھاگ جائے تو دعا	۱۷۰
۱۷۱	مدد چاہنا	۱۷۱



صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۸۳	عقیقہ۔	۱۹۸	نظام سے محفوظ رہنے کی دعا۔
۱۸۳	بیت اللہ شریف میں دخول۔	۲۰۰	خوف شیطان کو دور کرنے کیلئے دعا۔
۱۸۵	آب زمزم کا پینا۔	۲۰۱	جھوٹ پر یوں سے نجات کیلئے عمل۔
۱۸۶	سفر جہاد میں دعائیں۔	۲۰۱	ازالہ خوف کیلئے تعوذ۔
۱۸۶	خطبہ جہاد۔	۲۰۲	لا علاج ام کا علاج۔
۱۸۶	جہاد کی دعا۔	۲۰۲	نا پسندیدہ کام پیش آنے تو کیا کیا جائے۔
۱۸۶	دشمنوں کے شہر پر حملہ کے وقت دعا۔	۲۰۲	مشکل میں مبتلا ہونے کے وقت دعا۔
۱۸۶	خوف دشمن کے وقت دشمن کے گھیرے سے بچنے کے لیے دعا۔	۲۰۲	نماز حجت۔
۱۸۸	دشمن کے بھاگنے پر دعا۔	۲۰۳	دعا نے حاجت۔
۱۸۸	دشمن کے بھاگنے پر دعا۔	۲۰۴	حفاظت کا عمل۔
۱۸۸	تعلیم نو مسلم۔	۲۰۶	توبہ کا طریقہ۔
۱۹۰	سفر سے واپسی کے کلمات۔	۲۰۸	بارش کے لیے دعا۔
۱۹۱	شہر میں داخل ہو کر کیا پڑھا جائے۔	۲۱۱	بادل اتنے دیکھ کر دعا۔
۱۹۱	گھر میں داخل ہونے کی دعا۔	۲۱۲	بارش کو دیکھ کر دعا۔
۱۹۲	دفعہ غم کے لیے حفاظت دعا ہیں۔	۲۱۲	بارش کی کثرت کے باعث نقصان کا خوف ہو تو دعا۔
۱۹۲	ازالہ غم کے لیے ایک اور دعا۔	۲۱۲	گرج اور کڑک کے وقت کی دعا۔
۱۹۴	ننانوے بیماریوں کا علاج۔	۲۱۳	ہوا چلنے وقت کی دعا۔
۱۹۴	استغفار کی فیصدت۔	۲۱۳	اندھیری کے وقت دعا۔
۱۹۴	مصبوبت کے خطرہ کے پیش نظر کیا پڑھا جائے۔	۲۱۴	مرغ کی آواز سننے پر دعا۔
۱۹۴	دفعہ مصیبت کے لیے کیا پڑھا جائے۔	۲۱۵	گدھوں کی آواز سن کر تعوذ۔
۱۹۴	کسی سے خوف ہو تو اس کے لیے دعا۔	۲۱۵	کتوں کے بھونکنے پر تعوذ۔
۱۹۸	کسی سے خوف ہو تو اس کے لیے دعا۔	۲۱۵	سورج یا چاند گرہن کے وقت دعا۔

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۲۱۵	نیا چاند دیکھ کر دعا۔	۲۱۸	جواب سلام۔
۲۱۶	چاند کو دیکھ کر اس کے شر سے تعوذ۔	۲۱۸	اہل کتاب کے سلام کا جواب۔
۲۱۶	شب قدر کی دعا۔	۲۱۹	کسی کی طرف سے سلام پہنچے تو جواب۔
۲۱۶	آئینہ دیکھنے کے وقت کی دعا۔	۲۱۹	چھینک آنے پر کیا پڑھا جائے۔
۲۱۸	سلام کرنے کا طریقہ اور کلمات۔	۲۲۰	چھینک کا جواب۔
۲۱۸	جواب سلام۔	۲۲۰	چھینک کا جواب دینے والے کے لیے دعا۔
۲۱۸	اہل کتاب کے سلام کا جواب۔	۲۲۱	کان جھنجھٹانے کے وقت دعا۔
۲۱۹	کسی کی طرف سے سلام پہنچے تو جواب۔	۲۲۱	نوش بخبری سن کر تشکر۔
۲۱۹	چھینک آنے پر کیا پڑھا جائے۔	۲۲۲	اچھی چیز دیکھ کر برکت کی دعا۔
۲۲۰	چھینک کا جواب۔	۲۲۲	مال بڑھانے کی دعا۔
۲۲۰	چھینک کا جواب دینے والے کے لیے دعا۔	۲۲۲	سنستے ہوئے مسلمان کو دیکھ کر دعا۔
۲۲۱	کان جھنجھٹانے کے وقت دعا۔	۲۲۲	مسلمان بھائی سے اظہار محبت کلمات۔
۲۲۱	نوش بخبری سن کر تشکر۔	۲۲۳	اظہار محبت کا جواب۔
۲۲۲	اچھی چیز دیکھ کر برکت کی دعا۔	۲۲۳	دعا تے مغفرت کا جواب۔
۲۲۲	مال بڑھانے کی دعا۔	۲۲۳	دریافت حال۔
۲۲۲	سنستے ہوئے مسلمان کو دیکھ کر دعا۔	۲۲۳	دریافت حال پر جوابی کلمات۔
۲۲۲	مسلمان بھائی سے اظہار محبت کلمات۔	۲۲۴	پکار کا جواب۔



صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۲۳۰	بچھو کے کائے ہونے کا علاج۔	۲۳۲	بیکسی سے پیش آنے والے کا شکریہ۔
۲۳۰	آگ میں جلے ہوئے کے لیے دم۔	۲۳۲	ایشیا رکھنے والے کے لیے دُعا۔
۲۳۱	آگ بجھانے کا عمل۔	۲۳۲	قرض وصول کرتے وقت دُعا۔
۲۳۱	پیشاب بند ہونے اور پتھری کا علاج۔	۲۳۵	پسندیدہ چیز دیکھ کر کلمات تشکر۔
۲۳۱	زخم کی دُعا۔	۲۳۵	بڑی چیز دیکھ کر دُعا۔
۲۳۱	پاؤں سوجانے کا علاج۔	۲۳۶	قرض میں گرفتاری کے وقت دُعا۔
۲۳۲	درد کی شکایت پر دُعا۔	۲۳۶	نجات۔
۲۳۲	آنکھ دکھنے کا علاج۔	۲۳۶	سُستی سے نجات اور حصول قوت
۲۳۳	بُخار کا علاج۔	۲۳۶	کے لیے وظیفہ۔
۲۳۳	موت کی تفتان کی تھپتے۔	۲۳۶	دوسرے سے محفوظ رہنے کی دُعا۔
۲۳۳	بیمار پر پرسی کے وقت کیا پڑھا جائے۔	۲۳۸	افعال میں دوسرے سے حفاظت۔
۲۳۳	شہادت کی فتنا۔	۲۳۹	غصہ دور کرنے کے لیے تھوڑا۔
۲۳۸	شہادت کے لیے دُعا۔	۲۳۹	بد زبانی سے نجات کا وظیفہ۔
۲۳۹	موت کی آمد آوارب استحکام اور دُعاتیں۔	۲۳۹	آوارب مجلس۔
۲۳۹	تلقین کرنا۔	۲۳۹	مجلس کا کفارہ۔
۲۵۰	میت کی آنکھیں بند کرنا۔	۲۳۹	بازار جانے کا وظیفہ۔
۲۵۰	پسندیدگان کی کہیں۔	۲۳۲	نیا پھل دیکھتے وقت کی دُعا۔
۲۵۱	اولاد کی موت پر صبر کا اجر۔	۲۳۲	بتلائے مصیبت کو دیکھ کر دُعا۔
۲۵۱	کلمات تعزیت۔	۲۳۳	غم شدہ یا سفر ور کی بازیابی کی دُعا۔
۲۵۲	آنحضرت ﷺ کا ایک صحابی کے نام تعزیتی مکتوب۔	۲۳۳	بدغالی لینے کا کفارہ۔
۲۵۲		۲۳۳	نظر کا علاج۔
		۲۳۵	جانور کو نظر لگنے کا علاج۔
		۲۳۵	آسیب زدہ کا علاج۔

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۲۴۶	صلوۃ تبیح۔	۲۵۳	آنحضرت ﷺ کے وصال پر طلال پر فرشتوں کی تعزیت۔
۲۸۵	دوسروں کے لیے دُعا سے مغفرت۔	۲۵۳	آنحضرت ﷺ کے وصال شریف پر حضرت خضر علیہ السلام کی تعزیت۔
۲۸۶	استغفار کا طریقہ۔	۲۵۳	میت کو چار پانی پر رکھنے یا چار پانی اٹھانے والا کیا کہے۔
۲۸۹	قرآن پاک اور اس کی آیات و سُوَر کے فضائل۔	۲۵۵	نماز جنازہ۔
۲۸۹	وہ دعائیں جو کسی وقت یا سبب کے ساتھ مخصوص نہیں۔	۲۵۵	قبر میں رکھنے وقت کیا پڑھا جائے۔
۲۹۸	دُرود و سلام کے فضائل۔	۲۵۹	دفن سے فراغت پر کیا کہا جائے۔
۲۳۹	(فائدہ) آنحضرت ﷺ کے زمرہ ہیں۔	۲۶۰	قبر پر قرآن پاک کا پڑھنا۔
۲۳۸	دُرود شریف اسلام کی ایک صورت۔	۲۶۰	زیارت قبور۔
۲۳۲	دُعا۔	۲۶۰	وہ ذکر جو کسی وقت یا سبب کے ساتھ مخصوص نہیں۔
۲۳۲	تصنیف سے فراغت۔	۲۶۱	آسان تبیح۔
۲۳۳	اجازت۔	۲۶۱	





## خطبہ

از مصنف علیہ الرحمۃ

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔  
یا اللہ! مخلوق کے سردار (اور بالخصوص) ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ  
(ﷺ) پر اور (آپ کے واسطہ و وسیلہ سے) آپ کے اہل بیت اور صحابہ  
کرام پر رحمت و سلام کا نزول فرما۔  
(بندہ) محتاج، کمزور، مسکین، سب سے تعلق توڑ کر اللہ تعالیٰ سے واصل ہونے  
والا اور اس کے کرم کا امیدوار کہ اسے ظالم قوم سے نجات دے، محمد بن محمد  
جزری شافعی، اللہ تعالیٰ شدت کی حالت میں اس پر مہربانی فرمائے (رحمۃ اللہ)  
کہتا ہے۔

اصابعہ! اللہ تعالیٰ کے لیے (ہر قسم کی) تعریف ہے جس نے دُعا  
کو تقدیر کے بدلے کا ذریعہ بنایا اور رحمت و سلام، سردارِ انبیاء (حضرت  
محمد ﷺ) آپ کے اہل بیت اور پرہیزگار و برگزیدہ صحابہ کرام پر نازل ہو۔





## مقدمہ

پس بے شک یہ حصین (مضبوط قلعہ) رسول اکرم ﷺ کے کلام پاک سے منتخب مجموعہ ہے۔ نبی امین ﷺ کے خزانہ سے مومنین کا ہتھیار، رسول اللہ ﷺ کے اقوال مبارکہ سے ایک عظیم تعویذ اور گناہوں سے معصوم و مامون رسول اللہ ﷺ کے الفاظ مبارکہ سے بنایا ہوا ایک محفوظ نقش ہے جس میں، میں نے خواہی کا ارادہ کیا اور مجمع احادیث سے انتخاب کر کے۔ ہر شدت و سختی کے مقابلہ کے لیے اس کو سامان و حال بنایا اور لوگوں اور جنوں کی برائی سے حفاظت (کا ذریعہ بنایا) میں نے ناکہانی مصیبت سے بچنے کے لیے اس کو قلعہ بنایا اور ان (واقعات) تیروں (دعاؤں) کے ذریعے جن پر یہ کتاب مشتمل ہے، ہر ظالم سے اپنے آپ کو بچایا اور یہ اشعار کہے۔

أَلَا قَوْلُوا لِشَخْصٍ قَدْ تَقَوَّى  
عَلَى ضَعْفِي وَلَمْ يَخْشَ رَقِيبَهُ

خبردار! اس شخص سے کہہ دو جو مجھے کمزور سمجھ کر دلیر بنا ہوا ہے اور اپنے حقیقی نگہبان سے نہیں ڈرتا۔

خَبَأْتُ لَهُ سَهْمًا فِي اللَّيْلِ  
وَأَرْجُو أَنْ تَكُونَ لَهُ مُصِيبَةً

میں نے راتوں میں بیٹھ کر اس کے لیے یہ تیر خفیہ طور پر تیار کیے ہیں اور میں امید رکھتا ہوں کہ یہ ضرور اس کے لیے مصیبت بنیں گے۔ میں اللہ تعالیٰ سے سوال کرتا ہوں کہ اس کتاب کے ذریعے (لوگوں کو) نفع



میں نے اور اس کے سبب ہر مسلمان کی پریشانی دور کر دی۔ باوجود اختصار کے میں نے کسی باب سے متعلق کوئی فصیح حدیث ایسی نہیں چھوڑی جس کو اس میں درج نہ کیا ہو۔ اور جب میں نے اس کی ترتیب و تہذیب کو مکمل کیا تو ایک ایسے دشمن نے مجھے تکلیف کیا جس کو اللہ تعالیٰ کے بغیر کوئی دور نہیں کر سکتا۔ پس میں فرار ہو کر نجف گیا اور اس کتاب کے قلعہ میں محصور ہو گیا (یعنی اس کو پڑھا دیا) پس (ایک رات) میں (خواب میں) رسول اکرم ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوا۔ میں آپ کی باتیں جان بیکار ہوا تھا اور گویا کہ آنحضرت ﷺ فرما رہے تھے: "کیا چاہتے ہو؟" میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! میرے لیے اور مجملہ اہل مسلمانوں کے لیے دعا فرمائیں، آنحضرت ﷺ نے اپنے مبارک ہاتھوں کو اٹھایا گویا کہ میں ان کی طرف دیکھ رہا ہوں۔ پھر آپ نے دعا فرمائی اور چہرہ انور پر لائقوں کو پھیرا۔ یہ جمعرات کی شب کا واقعہ ہے۔ اور اتوار کی رات کو دشمن بھاگ کر فرار ہوئے اور اللہ تعالیٰ نے اس کتاب میں جمع، آنحضرت ﷺ کے ارشاد و مبارک برکت کے سبب مجھ سے اور تمام مسلمانوں سے تکلیف پریشانی دور فرمایا۔



## اشارات

میں (مصنف علیہ الرحمۃ) نے اختصار کے پیش نظر ان کتابوں کے جن سے یہ احادیث لی گئی ہیں پورے اسماء لکھنے کی بجائے مختلف حروف کے ذریعہ اشارات سے کام لیا ہے (وہ درج ذیل کے مطابق ہے)

نام کتاب	اشارہ	نام کتاب	اشارہ
صحیح بخاری	خ	موطا	طا
صحیح مسلم	م	سنن دارقطنی	قط
سنن ابی داؤد	د	مصنف ابن ابی یوسف	مص
جامع ترمذی	ت	مسند امام احمد و ہزار	زا
سنن نسائی	س	مسند ابویعلیٰ موصلی	ص
سنن ابن ماجہ قزوینی	ق	دارمی	ی
آخری چار کا مجموعہ	ع	معجم الطبرانی الکبیر	ط
مذکورہ بالا تمام (چھ) کتب	ع	معجم الطبرانی الاوسط	طس
صحیح ابن حبان	حب	معجم الطبرانی الصغیر	صط
صحیح مستدرک للحاکم	مس	الدعاء للطبرانی	طب
ابی عوانہ	عو	ابن مردویہ	مرد
ابن خزیمہ	مہ	بیہقی	قی
سنن کبریٰ للبیہقی	سنی	عمل الیوم واللیلۃ لابن سنی	عنی

جس کتاب کے الفاظ ہوں گے اس کا اشارہ سب سے پہلے ہوگا۔



اور اگر حدیث موقوف ہے (یعنی مختصر مختصر تک نہیں پہنچتی) تو اس کے لیے اشارہ "ص" کتب کے حوالہ جات سے پہلے ذکر کیا جائے گا اور اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ یہ حدیث اس کتاب میں موقوف ذکر کی گئی ہے۔ جس کا اشارہ اس کے بعد متصل ہی دیا گیا اور حدیث موقوف کا اشارہ بہت کم (جگہ پر) ہے۔

یہ بھی معلوم ہونا چاہیے کہ مجھے امید ہے کہ اس کتاب میں (جمع کی گئی) تمام احادیث صحیح ہیں۔ پس اب کسی قسم کا تردد باقی نہ رہا۔  
الحمد للہ! بلاشبہ اس مختصر اور چھوٹے سے مجموعہ میں وہ ذخیرہ جمع ہے جس کو تالیف کی کئی جلدوں پر مشتمل کتابیں بھی جمع نہیں کر سکیں اور جب یہ کتاب اختتام کو پہنچ جائے گی تو اللہ تعالیٰ سے امید ہے کہ اس کے آخر میں ایک فصل کا اضافہ کریں گے جو مشکل الفاظ کا حل ہوگا۔



## ترتیب کتاب

مقدمہ :- دعا اور ذکر کی فضیلت، دعا اور ذکر کے آداب، اوقات قبولیت، احوال قبولیت، مقامات قبولیت۔  
اللہ تعالیٰ کے اسماء اعظم (دو دیگر) اسمائے حسنی صبح و شام کے اوراد و وظائف اور زندگی کے تمام مراحل کی دعائیں۔ جن کی احتیاج ہے اور صحیح احادیث سے ثابت ہیں۔  
وہ اذکار جن کی فضیلت منقول ہے اور وہ کسی وقت کے ساتھ مخصوص نہیں۔  
استغفار جو گناہوں کو مٹا دے۔

قرآن پاک، اس کی مختلف سورتوں اور آیات کی فضیلت مختلف دعائیں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہیں۔ پھر اخیر میں میں نے (مصنف علیہ الرحمۃ) اس کتاب کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کے فضائل (کے بیان) سے ختم کیا، جو تمام مخلوق کے سردار اور اللہ تعالیٰ کے رسول برحق ہیں جن کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے گمراہی سے ہدایت دی اور اندھے پن سے بینائی عطا کی۔

پس دلیل واضح کر دی اور کسی کے لیے اعتراض کی گنجائش نہیں چھوٹی جب بھی ذکر کرنے والے ان کو یاد کریں اور جب بھی غافل ان کے ذکر سے غفلت برہیں۔





## فضیلتِ دُعا

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا۔  
 ”دُعا، عبادت (ہی) ہے۔ پھر آپ نے (قرآن پاک کی) آیت پر بھی۔

وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ

لَكُمْ الآية۔ (مص، عہ، حب، مس)

ترجمہ: ”اور تمہارے رب نے فرمایا مجھ سے دُعا مانگو، میں قبول کروں گا۔  
 حدیث: ”جس کے لیے دعا کا دروازہ کھولا گیا، یعنی دعا کرنے کی توفیق دی  
 گئی“ اس کے لیے قبولیت، جنت اور رحمت کے دروازے کھولے  
 گئے۔

○ ”اللہ تعالیٰ سے جن چیزوں کا سوال کیا جاتا ہے ان میں سے عافیت کا سوال  
 اللہ تعالیٰ کو زیادہ پسند ہے۔ (مص، مس، ت)  
 ○ ”تقدیر کو صرف دُعا ہی بدل سکتی ہے اور یہی ہی عمر کو بڑھاتی ہے۔“ (ت  
 ق، حب، مس)

○ ”قضا و قدر سے کوئی چیز نہیں بچا سکتی البتہ دُعاتیں، ان مصائب تکالیف  
 کے دور کرنے میں بھی نفع دیتی ہیں جو آپکیں اور ان میں بھی جو ابھی تک  
 نہیں آئیں۔ اور بے شک مصیبت نازل ہوتی ہے تو دُعا اس سے متصاف  
 ہوتی ہے اور قیامت تک دونوں میں کشمکش جاری رہتی ہے۔“ (مس)  
 ذہا، طس، یعنی آنے والی مصیبت کو اللہ تعالیٰ دُعا کے سبب روک  
 دیتا ہے)

- "اللہ تعالیٰ کے ہاں، دُعا سے (زیادہ) اہم کوئی چیز نہیں،" (ت، ق، حب، مص)
- "اللہ تعالیٰ اس شخص پر غضب فرماتا ہے جو اس سے نہیں مانگتا۔" (ت، مص)
- "اللہ تعالیٰ اس شخص سے ناراض ہوتا ہے جو اس سے دُعا نہیں مانگتا۔" (مص)
- "دُعا مانگنے سے عاجز نہ ہو جاؤ کیونکہ دعا کی موجودگی میں کوئی شخص ہرگز تباہ نہیں ہوتا۔" (حب، مص)
- "جس کو یہ بات پسند ہو کہ سختیوں اور تکلیفوں میں اس کی دُعا قبول ہو، اسے خوشی (اور آرام) کی حالت میں کثرت سے دعا کرنی چاہیے۔" (ت)
- "دُعا، مومن کا ہتھیار، دین کا ستون، اور آسمان و زمین کا نور ہے۔" (مص)
- آنحضرت ﷺ، ایک ایسی قوم (کے پاس) سے گزرے جو مصیبت میں مبتلا تھے۔ آپ نے فرمایا یہ لوگ اللہ تعالیٰ سے عافیت کی دُعا (کیوں) نہیں کرتے اور جب (بھی) کوئی مسلمان اپنا چہرہ اللہ تعالیٰ کی طرف کر کے سول کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اسے عطا فرماتا ہے تو جلد ہی (دُنیا میں) دے دیتا ہے یا آخرت کے لیے جمع کر دیتا ہے۔



## فضیلتِ ذکر

(آنحضرت ﷺ نے فرمایا) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "بندہ مجھے اپنے خیال کے مطابق پاتا ہے اور میں اس (بندے) کے ساتھ ہوتا ہوں جب وہ مجھے یاد کرتا ہے۔ اگر وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرے میں (بھی) اسے تنہا (ہی) یاد کرتا ہوں اور اگر وہ مجھے (کسی جماعت میں یاد کرتا ہے تو میں اسے اس (مجلس) سے بہتر مجلس میں یاد کرتا ہوں۔ (خ، م، ت، ق، س)

(آنحضرت ﷺ نے فرمایا) کیا میں تمہیں ایسا عمل نہ بتاؤں جو نہایت ہی بہتر اور تمہارے مالک (اللہ تعالیٰ) کے نزدیک بہت پاکیزہ، تمہارے درجات کو بلند کرنے والا، سونا اور چاندی (اللہ تعالیٰ کے راستے میں) خرچ کرنے سے اچھا اور اس بات سے بہتر ہے کہ تم دشمن سے باہم مقابل ہو جاؤ تم انھیں قتل کرو اور وہ تمہیں شہید کریں (یعنی جہاد سے بھی بہتر) صحابہ کرام نے عرض کیا ہاں کیوں نہیں! (یعنی آپ بتائیں) آنحضرت ﷺ نے فرمایا (وہ عمل) اللہ تعالیٰ کا ذکر (ہے) (ت، ق، م، س)

"اللہ تعالیٰ کے ذکر سے کوئی صدقہ افضل نہیں" (ط، س)

اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے (مختلف) راستوں کا چکر لگاتے اور ذکر کرنے والوں کو تلاش کرتے ہیں۔ جب وہ ایسی جماعت کو دیکھتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے ذکر میں مصروف ہو تو آواز دیتے ہیں "آؤ! اپنی حاجت کی طرف" پھر (آنحضرت ﷺ نے فرمایا) فرشتے انھیں (اہل ذکر کو) اپنے پردوں سے دُعاں پیتے ہیں اور یہ سلسلہ آسمان و دنیا (پہلے آسمان) تک جاری رہتا ہے (یہ حدیث پاک کا کچھ حصہ ہے) (خ، ت، م)

"وہ شخص جو اللہ تعالیٰ کو یاد کرتا ہے، زندہ (آدمی) کی مثل ہے اور جو اللہ



تعالیٰ کا ذکر نہیں کرتا مردے کی طرح ہے۔ (خ، مر)  
 ”جب کچھ لوگ اللہ تعالیٰ کے ذکر کے لیے (ایک مجلس منعقد کر کے) بیٹھتے ہیں فرشتے انہیں (اپنے پردوں سے) گھیر لیتے ہیں (اللہ تعالیٰ کی رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے، ان پر سکون (واطمینان) نازل ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے درباریوں (فرشتوں) میں ان کا ذکر کرتا ہے۔ (مر، ت، ق)  
 ”(ایک صحابی (رضی اللہ عنہ) نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ شرعی احکام (تو) بہت ہیں مجھے ایسا عمل بتائیے جسے میں ہمیشہ کرتا رہوں آنحضرت ﷺ نے فرمایا: تیری زبان ہر وقت ذکر الہی سے تر رہنی چاہیے۔ (ت، ق، حب، مص، مس)

(ایک صحابی (رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں) آنحضرت ﷺ سے جدا ہوتے وقت آخری بات میں نے یہ پوچھی کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے زیادہ پسندیدہ عمل کون سا ہے؟ آپ نے فرمایا موت کے وقت (بھی) تیری زبان اللہ تعالیٰ کے ذکر سے تر ہونی چاہیے۔ (حب، ذ، ط)  
 (وہی صحابی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! (ﷺ) مجھے (کچھ) نصیحت فرمائیے۔ آپ نے فرمایا جتنا ممکن ہو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور ہر درخت اور ہر پتھر کے پاس (یعنی ہر جگہ) اللہ تعالیٰ کو یاد کرو۔ اور جب (بھی) کوئی بُرائی کر بیٹھو اللہ تعالیٰ سے معافی مانگو پوشیدہ (گناہ) کی توبہ (بھی) پوشیدہ اور اعلانیہ (گناہ) کی توبہ اعلانیہ کرو۔ (ط)

”انسانی اعمال میں (سے) دُعا سے بڑھ کر کوئی عمل اللہ تعالیٰ کے عذاب سے بچانے والا نہیں۔ (ط، ن، مص)

صحابہ کرام نے عرض کیا ”کیا اللہ تعالیٰ کے راستے میں جہاد بھی (زیادہ نجات دینے والا) نہیں؟“ آپ نے فرمایا ہاں جہاد بھی نہیں البتہ کوئی شخص اپنی تلوار سے (اتنے غدار کو) قتل کرے یہاں تک کہ اس کی تلوار ٹوٹ جائے۔

آپ نے یہ بات تین بار فرمائی۔ (ط، مس، طس، صبط)  
 اگر ایک شخص اپنے دامن میں درہم (روپے) لیے ہوئے تقسیم کرے اور دوسرا اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہو، تو ذکر کرنے والا افضل ہے۔ (ط)  
 جب تم جنت کے باغ سے گزرو تو پھیل چن لیا کرو (یعنی اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا کرو) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! (ﷺ) وہ باغ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا ”مجلس ذکر“ (ت)  
 اللہ تعالیٰ (قیامت کے دن) فرمائے گا: آج، اہل محشر، معززین کو پہچان لیں گے، عرض کیا گیا: معززین کون ہیں؟ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: مساجد میں مجلس ذکر (منعقد کرنے) والے۔ (حب، مص)

ہر آدمی کے دل میں دو گھر ہوتے ہیں ایک گھر میں فرشتہ رہتا ہے اور دوسرے میں شیطان۔ جب وہ (شخص) اللہ کا ذکر کرتا ہے شیطان پیچھے ہٹ جاتا ہے۔ اور جب اللہ تعالیٰ کو یاد نہیں کرتا (اس وقت) شیطان اپنی چوچ اس کے دل میں ڈال دیتا ہے اور اس کو وسوسوں میں مبتلا کر دیتا ہے۔ (مص)  
 جو شخص صبح کی نماز باجماعت ادا کر کے طلوع سورج تک بیٹھا اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا رہے اور پھر دو رکعت نماز (اشراق) پڑھے اس کے لیے حج اور عمرہ کا پورا پورا ثواب ہے۔ (ت)

(ایک اور روایت میں ہے آپ نے فرمایا) وہ شخص حج اور عمرہ کا ثواب لے کر واپس جاتا ہے۔ (ط)

غافل لوگوں میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والا (میدان جہاد سے) بھاگنے والے لشکر جہاد میں ثابت قدم رہنے والے کے برابر ہے۔ (ص، س)

جب کچھ لوگ ایک مجلس منعقد کریں اور اللہ تعالیٰ کے ذکر کے بغیر (ہی) منتشر ہو جائیں تو وہ گویا کہ ایک مرد ارگدھے (کے کھانے) سے (فارغ ہو کر) منتشر ہوئے ہیں اور وہ (مجلس) قیامت کے دن ان کے لیے افسوس کا موجب ہوگی۔ (ص، ت، حب، س)



جو شخص کسی راستے پر چلا اور اس (سفر) میں اللہ کا ذکر نہیں کیا اور (اسی طرح) جو شخص اپنے بستر پر گیا اور اللہ کا ذکر نہیں کیا تو یہ ان کے لیے افسوس اور محرومی کا باعث ہوگا۔ (سن، ا، حب)

بے شک (ایک پہاڑ (دوسرے) پہاڑ کو اس کا نام لے کر آواز دیتا ہے کہ کیا تیرے پاس سے کوئی شخص اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہو گزرا ہے جب وہ (دوسرا) پہاڑ کہتا ہے ہاں! (یعنی گزرا ہے) تو وہ (آواز دینے والا پہاڑ) خوش ہوتا ہے (یہ حدیث کا ایک حصہ ہے)۔ (ط)

بے شک اللہ تعالیٰ کے نیک بندے اللہ تعالیٰ کا ذکر (کرنے) کے لیے سورج (چودھویں کے) چاند، ستاروں اور (ابتدائی ایام کے) چاندوں کا خیال رکھتے ہیں (یعنی ہر وقت کے مناسب ذکر کرتے ہیں)۔ (سن)

جتنی کسی بات پر افسوس نہیں کریں گے سوائے اس وقت کے جس میں وہ اللہ کا ذکر نہ کر سکے۔ (ط، می)

اللہ تعالیٰ کا ذکر اتنا زیادہ کر کہ لوگ (تھکے) مجنون کہیں (حب، ا، ص، می)  
(آنحضرت ﷺ) تکبیر (اللہ اکبر) تقدیس (سُبْحَانَ اللَّهِ الْمَلِکِ الْقُدُّوسِ) اور تہلیل (لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ) کے خیال رکھنے اور ان کی تعداد کو انگلیوں پر گننے کا حکم فرمایا کرتے تھے اور آپ نے فرمایا (یکم اس لیے ہے کہ) ان (انگلیوں) سے پوچھا جائے گا اور انھیں بولنے کی طاقت دی جائے گی۔ (د، ت)

(عورتوں کو) آنحضرت ﷺ نے فرمایا: تم، تسبیح، تقدیس اور تہلیل (کا پڑھنا) ضرور اختیار کرو اور ان سے غافل نہ ہونا ورنہ رحمت (خداوندی) سے محروم ہو جاؤ گی۔ (مص)

(ایک صحابی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میں نے آنحضرت ﷺ کو دیکھا کہ ہاتھ پر تسبیح پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔ (سن)

(آنحضرت ﷺ نے فرمایا) مجھے یہ بات زیادہ پسند ہے کہ میں ایسی قوم

کے ساتھ بیٹھوں جو صبح کی نماز کے بعد سورج کے طلوع ہونے تک اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہوں، اس بات سے کہ اسماعیل علیہ السلام کی نسل سے چار غلام آزاد کروں۔ اور اسی طرح چار غلام آزاد کرنے سے مجھے یہ بات زیادہ پسند ہے کہ اس قوم کے ساتھ بیٹھ جاؤں جو عصر کی نماز کے بعد سورج کے غروب ہونے تک اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہیں۔ (د)

(آنحضرت ﷺ نے فرمایا) ”مُقَدِّدُونَ“ سبقت لے گئے صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) نے عرض کیا یا رسول اللہ! (ﷺ) ”مُقَدِّدُونَ“ کون ہیں؟ (ص، ت) آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کا کثرت سے ذکر کرنے والے مرد اور عورتیں (ص)

آنحضرت ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے ذکر کا شوق رکھنے والے (لوگوں) سے ذکر اللہ (گناہوں کا) بوجھ دور کر دے گا اور قیامت کے دن وہ نہایت ہلکے پھلکے آئیں گے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت یحییٰ علیہ السلام کو پانچ باتوں کا حکم فرمایا کہ خود بھی ان پر عمل کریں اور بنی اسرائیل کو بھی ان پر عمل کرنے کا حکم دیں۔ پھر (راوی نے پوری) حدیث بیان کی، یہاں تک کہ ”حضرت یحییٰ علیہ السلام نے (فرمایا میں تمہیں اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے کا حکم دیتا ہوں کیونکہ اس کی مثال اس طرح ہے کہ ایک شخص کے پیچھے دشمن دوڑتا چلا آ رہا ہو یہاں تک کہ وہ ایک مضبوط قلعے میں آکر اپنے آپ کو ان سے محفوظ کر لے، اسی طرح بندہ اپنے آپ کو شیطان سے صرف اللہ تعالیٰ کے ذکر (ہی) کے ذریعے بچا سکتا ہے۔ (ت، حب، ص)

دنیا میں کچھ لوگ نرم بستروں پر اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ انہیں اعلیٰ جنت میں داخل کرے گا۔ بے شک جن لوگوں کی زبانیں ہر وقت اللہ تعالیٰ کے ذکر سے تر رہتی ہیں وہ جنت میں مسکراتے ہوئے داخل ہوں گے۔ (ص، ص)





## آدابِ دُعا

(آدابِ دُعا) میں سے بعض ارکان ہیں اور بعض شرائط، بعض کے اختیار کرنے کا حکم دیا گیا اور بعض کے اختیار کرنے سے روکا گیا ہے۔ وہ آداب یہ ہیں:-  
 کھانے، پینے، لباس اور کاروبار میں حرام سے بچنا۔ (مر، ت)  
 اللہ تعالیٰ جل جلالہ کے لیے اخلاص۔ (مس)  
 (دعا سے) پہلے نیک عمل کرنا اور سختی میں اسے عمل کو یاد کرنا۔ (مر، ت)  
 (یعنی نیک اعمال سے سختی کے وقت دُعا مانگنا)  
 پاک اور صاف ہونا۔ (عو، حب، مس)  
 با وضو ہونا۔ (ع)  
 قبلہ رخ ہونا۔ (ع)  
 (دُعا سے پہلے) نماز (صلوٰۃ حاجت) پڑھنا۔ (عو، حب، مس)  
 دوزانو بیٹھنا۔ (عو)  
 (دُعا کے) اول اور آخر اللہ تعالیٰ کی تعریف کرنا۔ (ع)  
 اول و آخر، آنحضرت ﷺ پر دُروود بھیجنا۔ (د، ت، س، حب)  
 ہاتھوں کو پھیلانا۔ (ت، مس)  
 ہاتھوں کو اٹھانا۔ (ح)  
 ہاتھوں کو کندھوں کے برابر اٹھانا۔ (د، ت، مس)  
 ہاتھوں کو کھول کر رکھنا۔ (عو)  
 ادب و احترام سے دعا کرنا۔ (مر، د، ت، س)  
 عاجزی و خستیا کرنا۔ (عو، مس)  
 گرد گڑا کر دُعا مانگنا۔ (ت)

(دُعا مانگتے وقت) آسمان کی طرف نگاہ نہ اٹھانا۔ (مر، س)  
 اللہ تعالیٰ کے اسماء مبارکہ اور بلند مرتبہ صفات کے ساتھ سوال کرنا۔ (حب، مس)  
 الفاظ (کی ادائیگی) اور (دُعا مانگنے کے) انداز میں بناوٹ سے بچنا۔ (خ)  
 بہ تکلف خوش الحانی نہ کرنا۔ (عو)  
 اللہ تعالیٰ کے دربار میں اسبیا کو کرام کا وسیلہ پیش کرنا۔ (خ، د، مس)  
 اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں (اولیاء کرام) کا وسیلہ اختیار کرنا۔ (خ)  
 آواز پست رکھنا۔ (ع)  
 (اپنے) گناہوں کا اعتراف کرنا۔  
 نبی اکرم ﷺ کی (بتائی ہوئی) صحیح دعائیں اختیار کرنا کیونکہ آپ نے  
 (اس بارے میں) کسی دوسرے کی طرف ضرورت نہیں چھوڑی۔ (د، س، یعنی  
 آپ نے سب کچھ سکھا دیا۔  
 جامع دُعائیں اختیار کرنا (د) (یعنی وہ دعائیں جو باوجود قلت الفاظ کے  
 زیادہ مفہوم رکھتی ہیں)۔  
 پہلے اپنے لیے دُعا مانگنا اور پھر ماں باپ اور باقی مسلمان بھائیوں کے  
 لیے۔ (مر)  
 صرف اپنے (ہی) لیے دُعا نہ مانگنا (بلکہ دوسروں کے لیے بھی مانگنا اگرچہ  
 امام ہو۔ (د، ت، ق)  
 پختہ یقین سے دُعا مانگنا (ع)  
 رغبت (اور خواہش) کے ساتھ دُعا مانگنا۔ (حب، عو)  
 دل کی گہرائیوں سے دُعا (کے الفاظ) نکالنا، دل کو حاضر رکھنا اور قبولیت  
 کی اچھی امید رکھنا۔ (مس)  
 کم از کم تین مرتبہ (دُعا) مانگنا۔ (خ، مر)  
 گریہ و زاری سے (دُعا) کرنا۔ (س، مس، عو)



گناہ اور قطع رحم کی دُعا نہ مانگنا۔ (مر، ت)  
 جس سے (اللہ تعالیٰ کا قلم قدرت) فارغ ہو چکا اس کی دُعا نہ مانگنا۔ (س)  
 دُعا میں حد سے نہ بڑھنا اس طرح کہ کسی ناممکن یا اس کی مثل چسپندی  
 دُعا مانگے (خ)

(اللہ تعالیٰ کی رحمت میں) تنگی نہ کرنا (خ، د، س، ق) یعنی یہ نہ کہے  
 مجھے دے کسی دوسرے کو نہ دے)

اپنی تمام ضرورتوں کا سوال کرنا۔ (ت، ح)  
 دُعا مانگنے اور سننے والے دونوں کا آمین (اے اللہ دُعا قبول فرما) کہنا۔  
 (خ، مر، د، س)

(دُعا سے) فراغت کے بعد دونوں ہاتھوں کو چہرے پر پھیرنا۔ (د، ت،  
 ح، ق، ص)

(قبولیت میں) جلدی نہ کرنا یعنی اس طرح نہ کہے کہ (دُعا) قبول ہی نہیں  
 ہوتی یا یہ کہ میں نے دُعا مانگی اور وہ قبول نہ ہوئی۔ (خ، مر، د، س، ق)



## آدابِ ذکر

علماء (اسلام) فرماتے ہیں کہ جس جگہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا جائے اس کی نامناسب  
 اور غیر شرعی امور سے بچنا اور خالی ہونا مناسب ہے۔

ذکر میں ان تمام صفات، جن کا ذکر پہلے (آدابِ دُعا میں) ہو چکا ہے،  
 کا مکمل طور پر پایا جانا۔

ذکر کے مثنیٰ میں کسی قسم کی تبدیلی (یعنی بُو وغیرہ) ہو تو اسے مسواک کے  
 ذریعے دور کرے۔

اگر کسی جگہ بیٹھا ہوا (ذکر کر رہا) ہو تو قبلہ رخ ہو جائے۔  
 خشوع، عاجزی، سکون (اور اطمینان) اور وقار سے ذکر کرنے والا ہو (ذکر  
 کرتے وقت) دل حاضر ہو (یعنی دل جمعی سے ذکر کرے)

جن کلمات کا ذکر کرے ان میں غور و فکر کرے اور ان کے معانی سمجھنے کی  
 کوشش کرے۔

اگر ان کلمات کے معانی نہ جانتا ہو تو (علماء کرام سے) پوچھے زیادہ ذکر کرنے  
 کی حرص میں جلدی نہ کرے، اسی لیے (علماء کرام نے) "لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ" پر

آواز کو کھینچنا مستحب قرار دیا ہے جو (بھی) ذکر شریعت سے ثابت ہے۔ غور  
 واجب ہو یا مستحب جب تک اس کو زبان سے آواز نہ کرے اور (کم از کم) اپنے

آپ کو نہ سنائے، پس کا کوئی اعتبار نہیں (یعنی ذکر صرف دل ہی سے نہیں ہونا  
 چاہیئے بلکہ زبان سے کیا جائے)

سب سے بہتر ذکر، قرآن پاک (کا پڑھنا) ہے، البتہ اس کے علاوہ جو ذکر  
 شریعت میں منقول ہیں (یعنی ان کو بھی حسب ہدایت شرع اپنایا جائے) ذکر کی

فضیلت صرف تہلیل (لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ) اور تکبیر (اللَّهُ أَكْبَرُ) میں منحصر



نہیں بلکہ کسی بھی (نیک) عمل کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کرنے والا شخص  
ذکر ہے۔

(علماء کرام) فرماتے ہیں کہ جب کوئی بندہ صبح و شام، یارات اور دن کے  
مختلف حالات اور اوقات میں، آنحضرت ﷺ سے منقول (اور ثابت)  
اذکار کو پابندی سے کرتا ہو تو وہ (شخص) اللہ تعالیٰ کا بہت زیادہ ذکر کرنے والے  
مردوں اور عورتوں (جن کا ذکر قرآن پاک میں ہے) میں شمار ہوتا ہے۔ اگر کوئی شخص  
دن اور رات میں کسی وقت یا کسی نماز کے بعد (برپابندی) وظیفہ پڑھتا ہو تو اگر  
(کبھی) اسے وقت پر نہ پڑھ سکے تو جب بھی ممکن ہوا سے پڑھے اور اس میں کوتاہی  
نہ کرے تاکہ اس کی پابندی کی عادت برقرار رہے اور (اس شخص کو) اس  
(وظیفہ) کی قضاء میں سستی نہیں کرنی چاہیے۔



## اوقات قبولیتِ دعا

لیلۃ القدر (رمضان المبارک کی تالیسویں رات) (ت، س، ق، ص)

یوم عرفہ (ذوالحجہ کی نویں تاریخ) (ت)

رمضان المبارک (کا ہمیشہ) (د)

جمعہ کی رات۔ (ت، ص)

جمعہ کا دن۔ (د، س، ق، ص، حب، ص)

رات کا دوسرا نصف۔ (ط، ا، ص)

رات کا پہلا تہائی۔ (ا، ص)

رات کا دوسرا تہائی یا درمیان۔ (د، ت، س، ص، ط، د)

وقت سحر۔ (ع)

جمعہ کی ایک ساعت میں قبولیت کی زیادہ امید ہے اور وہ وقت (یا تو)

امام کے خطبہ پر بیٹھنے سے لے کر نماز کے ختم ہونے تک ہے۔ (د)

(یا) نماز شروع ہونے سے سلام تک۔ (ت، ق)

(یا) جب دعا کرنے والا نماز میں کھڑا ہو۔ (خ، ص، ق)

(ایک قول کے مطابق وہ وقت عصر کے بعد سورج کے غروب ہونے

تک ہے۔ (عو، ت) کہا گیا ہے کہ وہ (ساعت اجابت) یوم جمعہ کی آخری

ساعت ہے (د، س، ص) کسی نے کہا کہ طلوع صبح کے بعد سے طلوع آفتاب

سے پہلے تک ہے اور کسی نے کہا کہ سورج چڑھنے کے بعد ہے۔

حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ (دوپہر کے بعد) سورج کے

قدرے ایک ہاتھ دھنسنے کے بعد کا وقت ہے۔

اور میرا (امام جزری رحمہ اللہ کا) عقیدہ یہ ہے کہ وہ (وقت قبولیت) امام



کے جمعۃ المبارک کی نماز میں سورہ فاتحہ، سہین تک پڑھنے کے درمیان ہے۔  
(اور یہ عقیدہ) آنحضرت ﷺ کی صحیح احادیث کے (درمیان) تطبیق  
دینے سے ہے جیسا کہ میں (حضرت امام جزری رحمہ اللہ) نے دوسری جگہ بیان  
کیا ہے۔

امام نووی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ صحیح بلکہ بہتر قول جس کے علاوہ دوسرا قول جائز  
ہی نہیں، وہ ہے جو صحیح مسلم میں حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی حدیث  
سے ثابت ہے۔



## احوال قبولیت

(جن حالتوں میں دُعا (زیادہ) قبول ہوتی ہے وہ یہ ہیں)

(نماز کے لیے) اذان کے وقت۔ (د، ص)

اذان اور اقامت کے درمیان (کا وقت)۔ (د، ص، حب)

جو شخص سنتی اور تکلیف میں مبتلا ہو اس کے لیے "حَسْبِيَ عَلَى الصَّلَاةِ"

اور "حَسْبِيَ عَلَى الصَّلَاةِ" کے بعد کا وقت۔ (ص)

اللہ تعالیٰ کے راستے میں (جہاد کے وقت) کھڑا ہونے کی حالت (حب)

ط، عو، ط) اور جنگ میں گتھم گتھا ہونے کے وقت اور فرض نمازوں

کے بعد۔ (ت، ص)

حالتِ سجدہ میں۔ (مر، د، ص)

تلاوتِ قرآن پاک کے بعد۔ (ت)

بالخصوص ختمِ قرآن پاک کے بعد۔ (ط، عو، ص)

(اور) خصوصاً قرآن پاک کا قاری (جب قرآن پاک ختم کرے) (ت، ط)

آبِ زمزم شریف پیتے وقت۔ (ص)

بیت اللہ شریف (خانہ کعبہ) کے پاس حاضر ہونے کی حالت میں۔ (مر)

(ع)

مُرخ کی آواز کے وقت۔ (خ، مر، ت، ص)

مُسلّمین کے اجتماع (کی حالت میں) (ع)

نُکری مجلسوں میں۔ (خ، مر، د، ص)

جب امام "وَلَا الضَّالِّينَ" کہے۔ (مر، د، ص، ق) (زوافل)

میں)۔



میت کی آنکھیں بند کرنے کے وقت - (دس : ق)

جب نماز کھڑی (ہو رہی) ہو (صر)

بارش برستے وقت (د : ط، صر) اس حدیث کو امام شافعی رحمہ اللہ نے اپنی تصنیف "الاحقر" میں مرسل (جس حدیث میں صحابی کا ذکر نہ ہو) روایت کیا ہے اور آپ نے (امام شافعی رحمہ اللہ نے) فرمایا کہ میں نے کئی علماء سے یہ حدیث (بارش کے وقت اجابت کی حدیث) سنی اور اسے یاد کیا۔ اور میں (امام جزری رحمہ اللہ فرماتے ہیں) کہتا ہوں کہ کعبۃ اللہ کو دیکھتے وقت (بھی) دعا مقبول ہوتی ہے (ط)

اور سورۃ انعام میں جہاں دو مرتبہ اسم جلال اکٹھا آتا ہے (مِثْلُ مَا أَوْقَىٰ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ لَمْ يَجْعَلْ رِسَالَتَهُ) کے درمیان (کی حالت) ہم نے بہت سے علماء سے اس کا تجربہ کیا ہوا سنا اور امام حافظ عبد الرزاق رصفی نے اپنی تفسیر میں شیخ عماد قدسی (رحمہما اللہ) سے نقل کرتے ہوئے تصریح کی ہے۔



## مقامات قبولیت

مقامات مقدسہ، حضرت حسن بصری رحمہ اللہ نے اہل مکہ کے نام اپنے خط میں فرمایا کہ اس جگہ (مکہ مکرمہ میں) پندرہ مقامات پر دعا قبول ہوتی ہے۔

۱۔ طواف کی جگہ میں۔

۲۔ منترم کے پاس۔

۳۔ میزاب رحمت کے نیچے۔

۴۔ بیت اللہ شریف کے اندر۔

۵۔ (آب) زمزم کے پاس۔

۶۔ صفا اور مروہ پر۔

۸۔ سعی (دوڑنے) کی جگہ پر (یعنی صفا اور مروہ کے درمیان جہاں سات چکر لگائے جاتے ہیں)۔

۹۔ مقام (ابراہیم) کے پاس (مقام ابراہیم ایک پتھر ہے جس پر کھڑے ہو کر حضرت ابراہیم علیہ السلام، کعبۃ اللہ کی دیواریں بناتے تھے، اب بھی اس پتھر پر آپ کے قدموں کا نشان ہے اور قرآن پاک میں اس پتھر کے پاس نماز پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے)۔

۱۰۔ (میدان) عرفات میں۔

۱۱۔ مزدلفہ میں۔

۱۲۔ منیٰ میں۔

۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ تینوں جہروں (تین ٹیلے جہاں کنکریاں ماری جاتی ہیں) کے پاس۔ میں

(امام جزری شافعی رحمہ اللہ) کہتا ہوں۔ اگر آنحضرت ﷺ کے (روضہ مبارک کے) پاس دعا قبول نہیں ہوگی تو پھر کس جگہ قبول ہوگی اور ملتزم میں دعا کی قبولیت کے بارے میں

مکہ مکرمہ والوں سے ایک حدیث مسلسل بھی ہم تک پہنچی ہے جو ہم نے روایت کی۔



## جن لوگوں کی دعا قبول ہوتی ہے

(وہ لوگ جن کی دعا بالخصوص قبول ہوتی ہے وہ یہ ہیں)

مجبور آدمی۔ (خ، ص، د)

مظلوم، اگرچہ گناہ گار یا کافر ہو۔ (ع، آ، ر، س، حب، ص)

باپ (کی دعا اولاد کے حق میں) (د، ت، ق)

انصاف۔ کرنے والا حکمران۔ (ت، ق، حب)

نیک آدمی۔ (ح، ص، ق)

نیک اولاد (کی دعا) ماں باپ کے حق میں اور مسافر کی دعا۔ (د، ق)

روزہ دار جب روزہ افطار کرے۔ (ت، ق، حب)

مسلمان (کی دعا) اس کے دشمن (بھائی کے لیے) عدم موجودگی میں۔ (ص، د)

مسلمان (کی دعا) جب تک ظلم اور قطع رحم کی دعا نہ مانگے یا (یہ نہ کہے)

میں نے دعا مانگی اور قبول نہ ہوئی۔ (ص)

بے شک اللہ تعالیٰ کے ہاں کچھ لوگ (جنہم سے) آزاد ہونے والے ہیں۔ ان میں سے ہر ایک کے لیے دن اور رات میں ایک دعا قبول ہوتی ہے۔



## اللہ تعالیٰ کا اسمِ عظم

(اللہ تعالیٰ کا اسمِ عظم جس کے وسیلہ کے ساتھ دعا کی جائے تو قبول ہوتی ہے اور اگر اس کے ذریعے سوال کیا جائے تو دیا جاتا ہے۔)

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ

اے اللہ تیرے ہوا کوئی عبادت کے لائق نہیں تو پاک ہے بے شک میں زیادتی کرنے والوں سے ہوں۔ (ص)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنِّي أَشْهَدُ إِنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ۔ (عب، حب، ص)

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں (اس سبب کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے تیرے ہوا کوئی معبود نہیں) تو ایک ہے نیاز ہے نہ اس کی (اللہ تعالیٰ کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور اس کے برابر کوئی نہیں۔)

(اور یہ بھی ہے)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الْوَاحِدُ

الصَّمَدُ إِلَى الْخَيْرِ۔ (ص)

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بایں سبب کہ تو ہی اللہ ہے

ایک (اور) بے نیاز ہے (آخر تک جس طرح پہلے گزر چکا ہے۔)



اور اللہ تعالیٰ کا وہ بہت بڑا نام جس کے ساتھ دعا مانگی جائے قبول ہوتی ہے اور اگر اس کے ساتھ (کچھ) مانگا جائے تو عطا کیا جاتا ہے (وہ)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ  
وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ الْغَنّٰنُ الْمَنّٰنُ بَدِیْعُ  
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ (عہ)

حب، مس، ا، مص)

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ (عہ، حب، مس، ا)

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس سبب سے کہ تیرے ہی لیے تعریف ہے، تو ہی عبادت کے لائق ہے، (تو) کہتا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، تو ہی زیادہ مہربان اور زیادہ احسان کرنے والا ہے (بغیر نمونہ سابقہ کے) آسمانوں اور زمین کو بنانے والا ہے، اے بزرگی اور عزت والے!

(ایک اور روایت میں یہ بھی ہے) اے زندہ اور (دوسروں کو) قائم رکھنے والے۔

”وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ  
الرَّحِیْمُ“ (سورۃ بقرۃ)

”اور تمہارا معبود ایک (ہی) ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ بخشنے والا مہربان ہے“

اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ

اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ اور قائم رکھنے والا ہے (ایک روایت میں ہے) اللہ تعالیٰ کا اسمِ عظیم میں سورتوں، سورۃ بقرہ، آل عمران اور طہ میں ہے۔ (و، طہ، ص)

حضرت قاسم رحمہ اللہ فرماتے ہیں میں نے تحقیق کی تو مجھے معلوم ہوا کہ وہ ”اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ“ ہے۔ میں (امام جزری رحمہ اللہ) کہتا ہوں کہ میرے نزدیک دونوں حدیثوں کو جمع کرتے ہوئے وہ (اسمِ عظیم) اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ہے اور اس وجہ سے بھی کہ واحدی کی کتاب ”الذّیّۃ“ میں یونس بن عبد الاعلیٰ سے روایت بھی اس کی مؤید ہے۔ اور قاسم (جن کا اوپر ذکر ہوا) عبد الرحمن شامی کے بیٹے اور تابعی ہیں۔ امامہ کے قابل اعتماد شاگرد ہیں۔





# اَسْمَاءُ حُسْنٰی

اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنی جن کے ساتھ (یعنی وسیلہ سے) ہمیں دُعا مانگنے کا حکم دیا گیا ہے، مثلاً نوے (۹۹) نام ہیں۔

جس نے ان کو شمار کیا (یعنی یاد کیا) جنت میں داخل ہوا۔ (خ، ص، ت، س، ق، ص، ح، ب)

(دوسری روایت میں ہے) جو بھی ان (اسماء) کو یاد کرے گا جنت میں داخل ہوگا۔ (خ)

هُوَ	اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ
وہ	اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں بے حد رحم کرنے والا
الرَّحِيمُ	الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ
بڑا مہربان	بادشاہ پاک (برہمن) سلامتی دینے والا امن دینے والا
الْمُهَيِّمُ	الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ
تہجیان غالب	بہت زبردست بڑائی والا پیدا کرنے والا
الْبَارِئُ	الْمُصَوِّرُ الْغَفَّارُ الْقَهَّارُ الْوَهَّابُ
موجد	صورت بنانے والا بہت بخشنے والا بہت قبول کرنے والا بہت دینے والا
الرَّازِقُ	الْفَتْاحُ الْعَلِيمُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ
بہت بڑا رزق دینے والا	بہت بڑا مشکل کشا بہت جاننے والا روزی تنگ کرنے والا کشادہ کرنے والا

الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ السَّمِيعُ

پست کرنے والا بلند کرنے والا عزت دینے والا ذلت دینے والا زیادہ سننے والا

الْبَصِيرُ الْحَكَمُ الْعَدْلُ التَّطِيفُ الْخَبِيرُ

سب کچھ دیکھنے والا فیصلہ فرمانے والا خوب نصیحت کرنے والا کھنکھارنے والا خبر رکھنے والا

الْحَلِيمُ الْعَظِيمُ الْغَفُورُ الشَّكُورُ الْعَلِيُّ

بردبار بہت بڑا بہت بخشنے والا شکر گزار دینے والا بہت بلند

الْكَبِيرُ الْحَفِيفُ الْمُقِيتُ الْحَسِيبُ الْجَلِيلُ

بہت بڑا محافظ قوت دینے والا کفایت کرنے والا بلند مرتبہ

الْكَرِيمُ الرَّقِيبُ الْمُجِيبُ الْوَاسِعُ الْحَكِيمُ

بہت رحم کرنے والا بڑا تنگ جان دُعا قبول کرنے والا وسعت والا حکمت والا

الْوَدُودُ الْمَجِيدُ الْبَاعِثُ الشَّهِيدُ الْحَقُّ

بہت محبت کرنے والا بڑا بزرگ زندہ کرنے والا حاضر و ناظر سچا

الْوَكِيلُ الْقَوِيُّ الْمَتِينُ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ

کارساز قوت والا شدید قوت والا حمایتی لائق تعریف

الْمُحْصِي الْمُبْدِي الْمُعِيدُ الْمُحْيِي الْمُمِيتُ

شمار کرنے والا پہلی بار پیدا کرنے والا دوبارہ پیدا کرنے والا زندہ دینے والا مارنے والا

الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْوَاحِدُ الْمَاجِدُ الْوَاحِدُ

ہمیشہ زندہ رہنے والا سب کو قائم رکھنے والا پانے والا بزرگی والا ایک



الصَّادُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْمُقَدِّمُ الْمُوَجِّدُ

بے نیاز قدرت والا صاحب اختیار آگے کرنے والا پیچھے رکھنے والا

الْأَوَّلُ الْآخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ الْوَالِي

سب سے پہلے سب کے بعد ظاہر پوشیدہ اختیار والا

الْمُتَعَالَى الْكَرِيمُ الثَّوَابُ الْمُنتَقِمُ الْعَفْوُ

بلند و برتر اچھا سلوک کرنے والا زیادہ تر قبول کرنے والا بدلہ لینے والا بہت مہربان بخشنے والا

الرَّءُوفُ مَالِكُ الْمُلْكِ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

بہت مہربان حکومتوں کا مالک عظمت اور انعام والا

الْمُقْسِطُ الْجَامِعُ الْغَنَى الْمَغْنَى الْمَانِعُ

عدل کرنے والا جمع کرنے والا بے پروا بے نیاز کر دینے والا روک دینے والا

الضَّارُّ السَّامِعُ النُّورُ الْهَادِي الْبَدِيعُ

نقصان اور فتنے کا مالک نور عطا کرنے والا ہدایت دینے والا بے مثال موجد

الْبَاقِي الْوَارِثُ الرَّشِيدُ الصَّبُورُ

باقی رہنے والا سب کے بعد موجود رہنے والا نیکی اور سچائی پسند کرنے والا صبر والا

(ت، ق، ی، حب)

آنحضرت ﷺ نے ایک شخص کو یہ کہتے ہوئے سنا :-

”يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ“

اے عزت اور اکرام والے!

تو آپ نے فرمایا بے شک تیری دعا مقبول ہوگئی۔ (ت)  
(ایک روایت میں ہے کہ) ایک فرشتہ اس آدمی پر مقرر ہے جو یہ کلمہ کہتا ہے

”يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ“

اے سب سے زیادہ رحم فرمانے والے!  
جب وہ شخص یہ کلمہ تین مرتبہ کہتا ہے تو فرشتہ کہتا ہے ”بے شک“ ”أَرْحَمُ  
الرَّاحِمِينَ“ (کی رحمت) تیری طرف متوجہ ہے، تو سوال کر۔ (س)  
آنحضرت ﷺ ایک آدمی کے پاس سے گزرے وہ کہہ رہا تھا

”يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ“

اے سب سے زیادہ رحم فرمانے والے!  
آپ نے فرمایا، مانگ (کیونکہ) اللہ تعالیٰ نے تیری طرف نظر (رحمت) فرمائی  
ہے۔ (مس)

جو شخص تین مرتبہ جنت مانگے جنت کہتی ہے ”اے اللہ! اسے جنت میں داخل  
کر اور جو شخص تین مرتبہ دوزخ سے پناہ مانگے دوزخ کہتی ہے ”اے اللہ! اسے  
آگ سے بچا۔ (س، ق، حب، مس)  
جو شخص ان پانچ کلمات کے ساتھ دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ سے جس چیز کا سوال  
کے، عطا فرمائے گا۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا

إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ۔ (طس)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک



نہیں۔ اسی کے لیے باو شاہی ہے، وہی تمام تعریفوں کے لائق ہے اور وہ ہر ممکن چیز پر قادر ہے، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ برائی سے بچنے اور نیکی کرنے کی قوت اللہ کے (دیے) بغیر نہیں۔



## قبولیت دعا پر اللہ تعالیٰ کا شکر

آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص اپنی طرف سے (دعا کی) قبولیت کا مشاہدہ کرے یعنی بیماری سے صحت یاب ہو یا سفر سے (غیریت) واپس آئے تو اسے یہ کلمات کہنے سے کس (چیز) نے روکا ہے (یعنی ان کلمات ساتھ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے)۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بَعَثَنَاهُ وَجَلَّ لَهُ تَعَالَى  
الصَّالِحَاتِ (مس، می)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس کی عزت اور جلال کے واسطے۔  
سے تمام نیک کام پورے ہوتے ہیں۔





## صبح و شام پڑھے جانے والے کلمات

تین مرتبہ پڑھا جائے۔

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّهُ شَيْءٌ فِي  
الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

(عہ، حب، مس، مص)

اس اللہ کے نام سے (صبح کرتا ہوں یا شام کرتا ہوں) جس کے نام کے ساتھ  
نہ تو زمین کی کوئی چیز ضرر دیتی ہے اور نہ ہی آسمان کی اور وہی سننے (اور)  
جاننے والا ہے۔  
تین مرتبہ یہ دعا مانگی جائے۔

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (طس)

میں اللہ تعالیٰ کے پورے کلمات کے ساتھ ہر پیدا کیے گئے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔  
(ایک روایت میں ہے کہ) یہ کلمات صرف شام کو پڑھے جائیں (م، عہ، طس،  
می، ت، مس، می)  
تین مرتبہ یہ دعا پڑھی جائے۔

أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

اللہ تعالیٰ سننے اور جاننے والے کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے۔  
پھر یہ آیات پڑھے۔

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلِيمُ الْغُيُوبِ وَالشَّهَادَةُ  
هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ  
الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهِمِّنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ  
سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ  
الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ  
وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (ت، می)

وہ اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں غیب اور حاضر کو جاننے والا ہے۔ وہی بہت  
رحم کرنے والا مہربان ہے۔ وہ اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں (وہ)  
بادشاہ، بہت پاک، بے عیب، امن دینے والا، نگہبان، غالب، زبردست (اور)  
بڑائی کا مالک ہے جو وہ شریک ٹھہرتے ہیں اس سے پاک ہے۔ وہی اللہ پیدا  
کرنے والا، موجد، صورت دینے والا، اسی کے لیے سب اچھے نام ہیں۔ آسمانوں  
اور زمین کی ہر چیز اس کی پاکیزگی بیان کرتی ہے اور وہی غالب حکمت والا ہے۔  
تین مرتبہ سورۃ اخلاص، سورۃ فلق اور سورۃ الناس پڑھنے کے بعد یہ پڑھے۔

فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ وَلَهُ الْحَمْدُ  
فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ يُخْرِجُ  
النُّورَ مِنَ النُّورِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي  
الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذَلِكَ تُخْرَجُونَ (د، می)

پس اللہ ہی کے لیے پاکیزگی ہے جب تم شام کرتے ہو اور جب تم صبح کرتے ہو اور  
اسی کے لیے تعریف آسمانوں اور زمین میں۔ اور شام کے وقت اور جب تم ظہر کا



وقت کرتے ہو۔ زندہ کو مردہ سے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا (پیدا کرتا) ہے اور زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے اور اسی طرح تم (قیامت کے دن) اٹھائے جاؤ گے۔  
آیت الکرسی پڑھے۔

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ (طہ)

اللہ ہے، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ ہمیشہ زندہ رہنے والا اور دوسروں کو قائم رکھنے والا ہے۔ نہ اسے اونگھ آتی ہے نہ نیند۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ کون ہے جو اس کے پاس اس کی اجازت کے بغیر سفارش کرے۔ جو ان کے سامنے ہے یا پیچھے وہ (سب کچھ) جانتا ہے۔ اور وہ (لوگ) اس کے علم میں سے (بغیر اس کے دیے) کچھ بھی نہیں گھیر سکتے (جہاں) سکتے البتہ جتنا وہ چاہے (کسی کو دے) اور اس کی کرسی (سلطنت) زمین آسمان میں پھیلی ہوئی ہے اور اس پر ان (دونوں) کی حفاظت بھی رہی نہیں اور وہی بہت بلند اور بڑا ہے۔

یا آیت الکرسی اور سورۃ غافر کی یہ آیات پڑھے۔ (حب اُت، )

حَمْدٌ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي

الطَّوْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ

حَمْدٌ ○ یہ کتاب اللہ تعالیٰ، غالب (اور) جاننے والے کی طرف سے اتی وہ (اللہ تعالیٰ) گناہوں کو بخشے والا، توبہ قبول کرنے والا، سخت عذاب والا اور بڑی قدرت والا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی کی طرف (قیامت کے دن) لوٹنا ہے۔

صبح کے وقت یہ دعا پڑھنی چاہیے

أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمَلِكُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هَذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هَذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوءِ الْكِبَرِ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَعَذَابِ فِي الْقَبْرِ (م، د، ت، س، مص)

ہم نے اور تمام ملک نے اللہ کے لیے صبح کی اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لیے بادشاہی اور تعریف ہے۔ وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے رب! میں تجھ سے آج (کے دن) کی اور اس (دن) کے بعد کی بھلائی مانگتا ہوں اور میں تجھ سے آج (کے دن) کی اور اس کے بعد کی برائی سے پناہ چاہتا ہوں۔ اے میرے رب! میں آگ اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔



اس طرح پناہ مانگی جائے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَسُوءِ  
الْكِبَرِ وَفِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ  
الْمَلِكُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ  
هَذَا الْيَوْمِ بِمُفْتَحِهِ وَلِصْرِهِ وَلُورِهِ وَبَرَكَتِهِ وَهُدَاهِ  
وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ (۵)

اے اللہ! میری تیری پناہ چاہتا ہوں شستی، ضعف، بُرے بڑھاپے،  
دنیا کے فتنے اور قبر کے عذاب سے۔ ہم نے اور تمام ملک نے اللہ تعالیٰ  
کے لیے صبح کی (وہ اللہ) جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔ اے اللہ! میں  
تجھ سے آج (کے) دن کی بھلائی، فتح، مدد، نور، برکت اور ہدایت  
مانگتا ہوں اور آج کے دن اور اس کے بعد کی برائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

یہ دعا صبح و شام مانگی جاسکتی ہے

اللَّهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ  
نَمُوتُ وَإِلَيْكَ النُّشُورُ (عہ، حب، ۱، عو)

اے اللہ! ہم نے تیرے ہی نام سے صبح کی اور شام کی تیرے ہی نام سے ہم زندہ  
ہیں اور اسی کے ساتھ ہی مرتے ہیں اور (قیامت کے دن) تیری ہی طرف اٹھنا ہے۔  
(یا یہ) دعا (مانگی جائے)

أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمَلِكُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ لَا شَرِيكَ لَهُ

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ رَبِّ اللَّهُمَّ فَطَرِ السَّمَوَاتِ  
وَالْأَرْضِ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ  
وَمَلِيكَهٗ أَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ  
نَفْسِي وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرِّكَهٗ وَأَنْ تُقَاتِرَ عَلَيَّ  
أَنْفُسًا سَوِيَّةً وَتَجِدُنِي إِلَى مُسْلِمٍ (دلت، س، حب، مس، مص، ات)

ہم نے اور (پورے) ملک نے اللہ تعالیٰ کے لیے صبح کی اور تمام تعریفیں اللہ کے  
لیے ہیں اس کا کوئی شریک نہیں، وہی عبادت کے لائق ہے اور اسی کی طرف  
(قیامت) کو اٹھنا ہے۔ اے میرے رب! اے اللہ! زمین و آسمان کے پیدا  
کرنے والے پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والے ہر چیز کے رب اور مالک میں  
کوئی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں نفس کی شر  
اور شیطان کے شر اور اس کے جال سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور اس بات سے  
(پناہ لیتا ہوں) کہ ہم اپنے نفسوں پر کسی برائی کا ارتکاب کریں یا کسی کمان  
پر برائی کا الزام لگائیں۔

چار مرتبہ یہ دعا پڑھی جائے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَصْبَحْتُ أُشْهِدُكَ وَأَشْهَدُ حَمَلَةَ عَوْشِكَ  
وَمَلَائِكَتِكَ وَجَمِيعَ خَلْقِكَ بِأَنَّكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَأَنَّ  
مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ (ط، س، ت)

اے اللہ! بے شک میں نے (اس حال میں) جمع کی کہ میں تجھے تیرا عرش اٹھانے والوں،  
(تیرے باقی) فرشتوں اور تیری تمام مخلوق کو گواہ بناتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی عبادت کے  
لائی نہیں اور بے شک جناب محمد مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) تیرے (خاص) بندے اور رسول ہیں۔



یا چار مرتبہ یہ دعا پڑھی جائے (پہلی دعا اور اس دعائیں صرف چند الفاظ کا فرق ہے)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَصْبَحْتُ أَشْهَدُكَ وَأَشْهَدُ حَمْدَكَ عَزَّ وَجَلَّ  
وَمَلَائِكَتَكَ وَجَمِيعَ خَلْقِكَ إِنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ  
وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ (دعوت)

اے اللہ! بے شک میں نے (اس حال میں) صبح کی کہ میں تجھے تیرا عرش اٹھانے والوں (تیرے باقی) فرشتوں اور تیری تمام مخلوق کو گواہ بناتا ہوں کہ (بے شک) تو ہی اللہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو ایک ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور بے شک حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ تیرے (خاص) بندے اور رسول ہیں۔

صبح و شام یہ دعا پڑھنی چاہیے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اللَّهُمَّ  
إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي  
وَمَالِي اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِي وَأَمِنْ رَوْعَتِي اللَّهُمَّ  
احْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيْ وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي  
وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي وَأَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ  
مِنْ تَحْتِي (دعوت، حب، مس، مص)

اے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں عافیت چاہتا ہوں۔ اے اللہ! بے شک میں تجھ سے اپنے دین، دنیا، اولاد اور مال میں عافیت اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میری پردہ پوشی فرما اور مجھے ڈر سے بے خوف

کرو۔ اے اللہ! میری حفاظت فرما، میرے آگے سے پیچھے سے اور میرے دائیں، بائیں اور اوپر سے اور میں تیری عظمت کے ساتھ (اس بات سے) پناہ چاہتا ہوں کہ میں نیچے سے کسی طاقت میں ڈالا جاؤں۔ یہ (دعا) بھی پڑھی جاسکتی ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ  
الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ وَهُوَ عَلَى  
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (دعوت، مس، مص)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لیے بادشاہی ہے اور اسی کے لیے تعریف۔ وہی زندگی عطا فرماتا ہے اور موت دیتا ہے۔ وہ زندہ ہے کبھی نہیں مرے گا اور وہ ہر ممکن چیز پر قادر ہے۔

تین مرتبہ پڑھا جائے۔

رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُولًا (عہ، مس، آ، ط)

ہم اللہ تعالیٰ کے رب ہونے، اسلام کے دین ہونے اور آنحضرت ﷺ کی رسالت پر راضی ہیں۔

ایک روایت کے مطابق یہ پڑھے

رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا (مص، می)



میں اللہ تعالیٰ کی ربوبیت اسلام کے دین ہونے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت پر راضی ہوں۔  
ایک اور دعا۔

اللَّهُمَّ مَا أَصْبَحَ بِي مِنْ نِعْمَةٍ أَوْ بِأَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ  
فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ فَكَفَى الْحَمْدُ وَلَكَ  
الشُّكْرُ (د، س، حب، می)

اے اللہ! مجھے یا کسی بھی تیری مخلوق کو جو نعمت پہنچتی ہے وہ تیری ہی طرف سے ہے۔ تو ایک ہے تیرا کوئی شریک نہیں پس تو ہی تعریف کے لائق ہے اور تیرا ہی شکر ہے۔  
تین مرتبہ یہ دعا پڑھی جائے۔

اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَدَنِي اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي سَمْعِي اللَّهُمَّ  
عَافِنِي فِي بَصَرِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ (د، س، می)

اے اللہ! مجھے میرے بدن میں عافیت عطا فرما۔ اے اللہ! میری قوت سماعت (سننے) میں سلامتی عطا فرما۔ اے اللہ! میری بینائی کو صحیح (وسلامت) رکھ۔ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔  
تین مرتبہ یہ دعا پڑھی جائے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ اللَّهُمَّ إِنِّي  
أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ (د، س، می)

اے اللہ! میں کفر اور محتاجی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ! میں قبر کے

عذاب تیری پناہ میں آتا ہوں تو ہی عبادت کے لائق ہے۔  
یا یہ کلمات پڑھے جائیں۔

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ مَا شَاءَ اللَّهُ  
كَانَ وَكَالَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ  
قَدِيرٌ وَإِنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا (د، س، می)

اللہ تعالیٰ پاک اور لائق تعریف ہے ہر قسم کی طاقت اسی سے عطا ہوتی ہے وہ جو چاہے ہو جاتا ہے اور جو نہ چاہے نہیں ہوتا، میرا یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے اور ہر چیز اللہ تعالیٰ کے علم میں ہے۔

صبح و شام یہ وظیفہ پڑھا جائے

أَصْبَحْنَا عَلَى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ وَعَلَى  
دِينِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى مِلَّةِ  
أَبِينَا إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا سَلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ (أ، ط)

ہم نے فطرت اسلام، کلمہ اخلاص، اپنے نبی محمد ﷺ کے دین اور آپ کے باپ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ملت پر صبح کی جو باطل سے جدا خالص مسلمان تھے اور وہ (حضرت ابراہیم علیہ السلام) مشرکوں میں سے نہیں تھے۔

صرف صبح کی دعا

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ أَصْلِحْ لِي شَأْنِي  
كُلَّهُ وَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ (س، ص، د)



اے زندہ اور قائم رکھنے والے! میں تیری رحمت کے ساتھ مدد طلب کرتا ہوں  
میرے تمام کام درست فرمائے اور مجھے ایک لمحے بھی میرے نفس کے حوالے نہ کر۔  
ایک اور دعا:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ  
وَاَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ  
بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ  
الدُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ (خ، س)

اے اللہ! تو میرا پروردگار ہے، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں تو نے  
مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں۔ میں حسب طاقت تیرے عہد اور وعدے  
پر پابند ہوں۔ میں تیری ان نعمتوں کا جو مجھ پر ہیں، اعتراف کرتا ہوں اور  
اپنے گناہوں کا (بھی) اقرار کرتا ہوں میں تو میرے گناہ بخش دے (کیونکہ گناہوں  
کو صرف تو ہی بخشتا ہے) میں اپنے افعال کی برائیوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔  
ایک اور دعا:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ  
وَاَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ  
شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ  
فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الدُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔ (د، می)

اے اللہ! تو میرا پروردگار ہے۔ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں تو نے  
مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں۔ میں حسب طاقت تیرے عہد و پیمان کا

پابند ہوں۔ میں اپنے افعال کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں، میں تیری ان نعمتوں  
کا جو مجھ پر ہیں، اعتراف کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہوئے تجھ سے  
بخشش چاہتا ہوں کیونکہ تیرے سوا گناہوں کو بخشنے والا کوئی نہیں۔  
ایک اور دعا:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَحَقُّ مِنْ ذِكْرٍ وَّاَحَقُّ مِنْ عِبَادٍ وَاَنْصُرْ مَنْ  
ابْتَغَى وَاَرَأَتْ مِنْ مَّلَكٍ وَاَجُوْدُ مَنْ سُئِلَ وَاَوْسَمُ مَنْ  
اَعْطِيَ اَنْتَ الْمَلِكُ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَالْفَرْدُ لَا يَدُ لَكَ كُلُّ  
شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَكَ لَنْ تَطَاعَ اِلَّا بِاِذْنِكَ وَلَنْ  
تُعْصَى اِلَّا بِعِلْمِكَ تَطَاعُ فَتَشْكُرُ تَعْصِيْ فَتَغْفِرُ اقْرَبُ  
شَهِيدٍ وَاَدْنَى حَفِيْظٍ حُلَّتْ دُونَ النَّفُوْسِ وَاَخَذَتْ  
بِالنَّوْاصِي وَكَتَبَتْ الْاَثَارَ وَاَسْخَتْ اَلْاَجَالَ الْقُلُوْبُ لَكَ  
مُفْضِيَةٌ وَاَلْسِنَةٌ عِنْدَكَ عَلَانِيَةً الْحَلَالُ مَا اَحْلَلْتَ  
وَالْحَرَامُ مَا حَرَمْتَ وَاَلِدِيْنَ مَا شَرَعْتَ وَاَلْاَمْرُ مَا قَضَيْتَ  
وَالْخَلْقُ خَلْقُكَ وَاَلْعَبْدُ عَبْدُكَ وَاَنْتَ اللهُ الرَّءُوْفُ  
الرَّحِيْمُ اَسْأَلُكَ بِوَجْهِكَ الَّذِيْ اَشْرَقَتْ لَهُ  
السَّمَوَاتُ وَاَلْاَرْضُ وَبِكُلِّ حَقٍّ هُوَ لَكَ وَبِحَقِّ السَّائِلِيْنَ  
عَلَيْكَ اَنْ تُقْبِلَنِيْ فِيْ هَذِهِ الْغَدَاةِ اَوْ فِيْ هَذِهِ الْعِشِيَةِ  
وَاَنْ تُخَيِّرَنِيْ مِنَ الشَّارِبِ قَدَرِ تِلْكَ۔ (ط، طاب)



اے اللہ! تو ان میں جن کا ذکر کیا جاتا ہے (ذکر کا) زیادہ مستحق ہے اور جن کی عبادت کی جائے ان سے (عبادت کا) زیادہ مستحق ہے، جن سے مدد طلب کی جائے ان میں سے تو (مدد کرنے کا) زیادہ لائق ہے۔ تو سب مالکوں میں سے زیادہ شفقت کرنے والا ہے اور جن سے مانگا جاتا ہے ان میں سے زیادہ سخی ہے اور عطا کرنے والوں میں سے تو زیادہ وسعت والا ہے تو ہی بلا شرکت غیرے مالک ہے۔ تو ایک ہے تیرا کوئی شریک نہیں۔ تیرے سوا سب کے لیے ہلاکت ہے۔ تیری اجازت بغیر ہرگز تیری فرمانبرداری نہیں کی جاتی اور نہ ہی تیرے علم بغیر تیری نافرمانی کی جاسکتی ہے۔ تیری اطاعت کی جائے تو تو قدر فرماتا ہے، اگر تیری نافرمانی کی جائے تو بخش دیتا ہے تو سب سے زیادہ قریب گواہ اور نزدیک ترین نگہبان ہے۔ سب کی جانیں تیرے اختیار میں ہیں اور سب کی پیشینیاں تیرے قبضے میں ہیں۔ تو نے (بندوں کے) افعال کو لکھ دیا ہے اور ان (کی موت) کے (مقررہ) اوقات کو (بھی) لکھ دیا ہے۔ (سب کے) دل تیرے سامنے کھلے ہوئے ہیں اور (ہر) پوشیدہ چیز تیرے سامنے ظاہر ہے۔ جس کو تو حلال کرے وہ حلال ہے اور جس کو تو حرام کرے وہ حرام ہے، دین وہی ہے جو تو نے مقرر کیا، حکم وہ ہے جس کو تو صادر فرمائے۔ مخلوق تیری مخلوق ہے اور بندے تیرے بندے ہیں۔ تو ہی اللہ، نہایت مہربان اور رحم فرمانے والا ہے میں تیرے اس نور (کے وسیلہ) سے جس سے آسمان اور زمین روشن ہیں اور تیرے استحقاق اور مانگنے والوں کا جو تجھ پر حق ہے (کے وسیلہ) سے سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے اس صبح یا اس شام معاف فرمائے اور اپنی قدرت سے مجھے آگ سے بچالے۔

ف: صبح کی دعائیں "فِي هَذِهِ الْعَدَاةِ" اور شام کی دعائیں "فِي هَذِهِ الْعِشِيَةِ" کہے۔  
سات مرتبہ پڑھے:

حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

### الْعَرْشِ الْعَظِيمِ۔ (ی)

اللہ! مجھے کافی ہے وہی عبادت کے لائق ہے اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ بہت بڑے عرش کا مالک ہے۔  
دس مرتبہ پڑھے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔ (سحب ۱، ط، ی)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کے لیے بادشاہی ہے اور وہی (تمام) تعریف کا مستحق ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔  
سو مرتبہ پڑھے:

سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ (مر ۲، ت ۳، ص ۳، حب ۳، عو)

پاک ہے اللہ جو بہت بڑا ہے اور وہی لائق تعریف ہے۔  
پہلے دس مرتبہ دُرُود شریف پڑھ کر سو مرتبہ "سُبْحَانَ اللَّهِ" سو مرتبہ "الْحَمْدُ لِلَّهِ" سو مرتبہ "لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ" اور سو مرتبہ "اللَّهُ أَكْبَرُ" پڑھنا چاہیے۔ (ت - ط)

قرض اور غم سے نجات کی دعا

اگر کوئی شخص پریشانی یا قرض میں مبتلا ہو تو یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَاَعُوْذُ بِكَ  
مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ  
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدِّیْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ (د)



اے اللہ! میں پریشانی اور غم سے عاجزی اور سستی سے بزدلی اور بھلی سے  
نیرت قرض کے غلبہ اور لوگوں کے زور (و ظلم) سے تیزی ہی پناہ چاہتا ہوں۔  
نوٹ: یہاں تک وہ دعائیں تھیں جو صبح و شام پڑھی جاتی ہیں۔ لیکن جب شام  
کو پڑھے تو مجھے "أَصْبَحَ" کے "أَصْبَحَ" کہے اور "هَذَا الْيَوْمَ" کی جگہ  
"هَذِهِ اللَّيْلَةُ" کہے اور "بُذِرَ" کی جگہ "مُؤْتَتْ" اور "النَّشُورُ" کی جگہ  
"الْمَصِيرُ" پڑھے۔

### صرف شام کی دعا

أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ أَعُوذُ بِاللَّهِ  
الَّذِي يُمِيتُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ  
مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ ذَرْأًا (أ - ط)

ہم نے اور تمام ملک نے اللہ کے لیے شام کی اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ  
کے لیے ہیں میں اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں جس نے آسمان کو روکا ہوا ہے۔  
کہ وہ اس کی اجازت کے بغیر زمین پر گر پڑے نہ اس چپبند کے شر سے  
جس کو اس نے پیدا کیا پھیلایا اور جسم دیا۔

### صرف صبح کی دعا

فَقَدْ أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلَّهِ وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْعِظَمَةُ  
وَالْخَلْقُ وَالْأَمْرُ وَاللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَمَا يَصْحَى فِيهِمَا لِلَّهِ  
وَحْدَهُ اللَّهُمَّ اجْعَلْ أَوَّلَ هَذَا النَّهَارِ صَلَاحًا وَأَوْسَطَهُ  
فَلَاحًا وَآخِرَهُ نَجَاحًا أَسْأَلُكَ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

### يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ (مص)

بلاشبہ ہم نے اور (تمام) ملک نے اللہ تعالیٰ کے لیے صبح کی۔ بڑائی، عظمت  
پیدا کرنا، حکم دینا، رات دن اور جو کچھ ان دونوں (رات اور دن) میں ظاہر  
ہوتا ہے (سب کچھ) اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جو ایک ہے۔ اے اللہ! اس  
دن کے اول (حتمہ) کو بہتری بنا دے اس کے درمیان کو فلاح اور آخر  
(حتمہ) کو کامیابی بنا دے۔ (اے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت کی بھلائی  
مانگتا ہوں اے سب سے بڑھ کر جسم فرمانے والے۔

### یا یہ دعا:

لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ وَمِنْكَ  
وَالَيْكَ اللَّهُمَّ مَا قُلْتُ مِنْ قَوْلٍ أَوْ حَلَفْتُ مِنْ حَلْفٍ أَوْ  
نَذَرْتُ مِنْ نَذْرٍ فَمَشِيتُكَ بَيْنَ يَدَيِ ذَلِكَ كُلِّهِ مَا  
سِئْتُ كَانَ وَمَا لَمْ تَشَأْ لَا يَكُونُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا  
بِكَ أَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ مَا صَلَّيْتُ مِنْ  
صَلَاةٍ فَعَلَى مَنْ صَلَّيْتُ وَمَا لَعَنْتُ مِنْ لَعْنٍ فَعَلَى  
مَنْ لَعَنْتَ أَنْتَ وَلِيٌّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوْفَنِي  
مُسْلِمًا وَالْحَقْنِي بِالصَّلَاحِينَ اللَّهُمَّ ارْنِي أَسْأَلُكَ الرِّضَا  
بَعْدَ الْقَضَاءِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَكَذَذَةَ النَّظَرِ  
إِلَى وَجْهِكَ وَشَوْقًا إِلَى لِقَائِكَ فِي غَيْرِ ضَرَاءٍ مُضِرَّةٍ



وَلَا فِتْنَةً مُّضِلَّةً وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أَظْلَمَ  
أَوْ أَعْتَدِي أَوْ يُعْتَدَى عَلَيَّ أَوْ أَكْسِبُ خَطِيئَةً أَوْ ذَنْبًا  
لَا تَغْفِرُهُ اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ  
وَالشَّهَادَةِ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ فَإِنِّي أَعْهَدُ إِلَيْكَ  
فِي هَذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَأَشْهَدُكَ وَكَفَى بِكَ شَهِيدًا  
إِنِّي أَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ  
لَكَ لَكَ الْمُلْكُ وَلَكَ الْحَمْدُ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ  
وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ وَأَشْهَدُ أَنَّ  
وَعْدَكَ حَقٌّ وَلِقَاءُكَ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ  
فِيهَا وَأَنَّكَ تَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ وَأَنَّكَ إِن تَكُنِّي إِلَى  
نَفْسِي تَكُنِّي إِلَى ضَعْفٍ وَعَوْرَةٍ وَذَنْبٍ وَخَطِيئَةٍ  
وَلَا إِنِّي لَا أَتَّقِي إِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاعْفِرْ لِي ذُنُوبِي كُلَّهَا  
إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ  
التَّوَّابُ الرَّحِيمُ (مس، ا، ط)

میں حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں، بار بار حاضر ہوں، بھلائی تیرے  
قبضے میں ہے، تجھ سے (تیری طرف سے) ہے اور تیری ہی طرف (منسوب)  
ہے۔ اے اللہ! میں، جو بات کہوں، جو قسم اٹھاؤں اور جو بھی نذر مانوں، ان

کلام سے پہلے تیری مشیت (پیش نظر) ہے۔ جو، تو چاہے ہو جاتا ہے اور جو  
نہ چاہے نہیں ہوتا۔ کوئی قوت اور طاقت تیرے (عطا کیے) بغیر نہیں۔ تو  
ہر چیز پر قادر ہے، اے اللہ! میں، جو دعائے رحمت کروں وہ اسی پر ہے  
جس پر تو رحم فرمائے اور میں جو بھی لعنت (رحمت سے دوری کی دعا) کروں  
وہ اسی پر ہے جس کو تو اپنی رحمت سے دور کرے۔ دنیا اور آخرت میں تو  
میرا مالک ہے، تو مجھے حالت اسلام میں موت دے اور میکوں کا ساتھ  
نصیب فرما۔ اے اللہ! میں تجھ سے تقدیر پر راضی رہنے، موت کے بعد آرام  
کی ٹھنڈک، تیری زیارت کی لذت، اور کسی ضرر و مصلحت اور گمراہ کن فتنہ  
میں مبتلا ہونے بغیر تیری ملاقات کے شوق کا سوال کرتا ہوں۔

میں تیری پناہ چاہتا ہوں (اس بات سے) کہ کسی پر ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا  
جائے اور اس سے کہ میں کسی پر زیادتی کروں یا مجھ پر زیادتی کی جائے اور یہ کہ  
میں کسی ایسی خطایا گناہ کا ارتکاب کروں جس کو تو نہ بخشے۔

اے اللہ! آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے، پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے  
والے اے جلال اور بزرگی والے! میں اس دنیا میں تجھ سے عہد کرتا ہوں اور  
تجھے گواہ بنانا ہوں اور تیری گواہی کافی ہے۔ بے شک میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے  
سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ تو ایک ہے تیرا کوئی شریک نہیں۔ تیرے ہی  
لیے بادشاہی ہے، تو ہی تمام تعریفوں کا مستحق ہے اور تو ہر چیز پر قادر ہے اور  
بے شک میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ تیرے خاص بندے  
اور رسول ہیں اور میں اس بات کی (بھی) گواہی دیتا ہوں کہ تیرا وعدہ اور تیری  
فلاحت برحق ہے، اور قیامت بلاشبہ آنے والی ہے اور تو قبروں میں سے (لوگوں  
کو) اٹھائے گا۔ اگر تو مجھے میرے نفس کے حوالے کر دے تو گویا کہ تو نے مجھے کمزوری  
عیب، گناہ اور خطا کے پیر کر دیا۔ میں تیری رحمت ہی پر یقین رکھتا ہوں۔ پس تو  
میرے گناہ بخش دے بے شک تو ہی گناہوں کو بخشتا ہے اور میری توبہ قبول کر  
ے شک تو ہی بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا اور مہربان ہے۔



## اشراق کی دُعا اور نماز

جب سورج طلوع ہو اس وقت یہ دُعا پڑھے۔

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَقْلَنَّا يَوْمَنَا هَذَا وَلَمْ يَهْلِكْنَا  
بِذُنُوْبِنَا۔ (عو۔ ص)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے ہمیں آج کا یہ دن دکھایا اور ہمارے  
(گزشتہ) گناہوں کے سبب ہلاک نہیں کیا۔

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَنَا هَذَا الْيَوْمَ وَاَقْلَنَّا فِيْهِ  
عَذْرَانَا وَلَمْ يُعَذِّبْنَا بِاَلْسَانٍ۔ (عو، ط، عی)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے ہمیں آج کا دن عطا فرمایا، ہماری  
نفرتیں معاف فرمائیں اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچایا۔

(اس دُعا کے بعد) پھر دو رکعتیں (نماز) پڑھے۔ (ت، ط)  
(حدیث قدسی ہے) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے انسان! دن کے شروع میں میرے  
لیے چار رکعت نماز پڑھ، میں تجھے دن کے آخر حصے میں کفایت کروں گا۔ (ت، د، س)

## دن کی دُعا

سومر تب پڑھے اور ایک روایت کے مطابق دو سومر تب پڑھے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ  
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ (خ، ص، ت، س، ق، ص، ن)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اس کا کوئی شریک نہیں ایسی  
کی بادشاہی ہے اور وہی تعریف کا مستحق اور ہر چیز پر قادر ہے۔

## سومر تب پڑھے۔

"سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ" (ص، ت، س، ص)

اے اللہ تو پاک ہے اور تعریف کے لائق ہے۔

(ایک حدیث میں ہے) جو شخص دن میں دس مرتبہ شیطان سے اللہ تعالیٰ کی  
پناہ مانگے، اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ ایک فرشتہ مقرر کر دیتا ہے جو اس سے شیطان کو  
دور کرتا رہتا ہے۔

اس طرح پڑھے۔ اَسْتَغُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔ (ص)

(ایک حدیث میں ہے) کہ جو شخص روزانہ ستائیس مرتبہ یا پچیس مرتبہ تمام مومن  
مردوں اور عورتوں کے لیے بخشش طلب کرے وہ ان لوگوں میں شمار ہوگا جن کی دُعایں  
مقبول ہوتی ہیں اور ان کے ذریعے زمین والوں کو رزق دیا جاتا ہے۔ (ط)

(ایک حدیث پاک میں آیا ہے کہ) کیا تم میں سے کوئی شخص (اس بات سے عاجز  
ہے کہ ہر روز ایک ہزار نیکیاں کما لے) جو شخص ہزار مرتبہ "سُبْحَانَ اللّٰهِ" پڑھے  
اس کے لیے ہزار نیکیاں رکھ دی جاتی ہیں اور ہزار خطائیں مٹا دی جاتی ہیں۔ (آ، ہ، د، ت، ص، ح)

مغرب کی اذان کے وقت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ هَذَا اِقْبَالُ لَيْلِكَ وَاِدْبَارُ نَهَارِكَ وَاَصْوَاتُ  
دُعَايِكَ فَاعْفِرْ لِيْ۔ (د، ت، ص، ن)

اے اللہ! یہ تیری رات کے آنے اور تیرے دن کے جانے اور تیری طرف  
بلانے والوں (مومنوں) کی آوازوں (اذانوں) کا وقت ہے پس تو مجھے بخش دے۔

## رات کی دُعا

سُورَةُ بَقَرَةِ الْاٰخِرَةِ دُوَا۟ئِيْں "اٰمِنْ الرَّسُوْلُ" سے آخر سُورت تک۔ (ع)



سورۃ اخلاص "قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ" آخر تک - (خ، مر، س)

(قرآن پاک کی کوئی سو آیات - (مس))

قرآن پاک کی دس آیات (اس تفصیل کے ساتھ) سورۃ بقرہ کی پہلی چار آیات "الْحَمْدُ لِلَّهِ" سے "هُوَ الْقَدِيرُ الْحَكِيمُ" تک، آیت الکھس اور اس کے بعد کی دو آیتیں اور "سُورَةُ بَقَرَةٍ" کی "آخِرُ تِلْكَ آيَاتُ" "لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ" سے آخر سورہ تک - (م، عو، ط) اور سورۃ بقرہ کا پڑھنا - (حب)

(رابت کے کسی بھی حصہ میں ان میں سے کوئی بھی وظیفہ اختیار کیا جائے یا بدل بدل کر پڑھا جائے)

رات اور دن دونوں کے وظائف  
سید الاستغفار :-

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ  
وَاَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ  
شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ  
فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

اے اللہ! تو میرا پروردگار ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بند ہوں، میں تیرے عہد و پیمان کا مقدور بھر پابند ہوں، میں اپنے افعال کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں، تیری نعمت اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں، میں تو مجھے بخش دے بے شک تو ہی گناہوں کو بخشتا ہے۔

(فائدہ) جو شخص یہ دعا دن یا رات کے کسی حصہ میں یقین کے ساتھ پڑھے اور (اسی رات یا دن) مرجائے تو وہ جنتی ہے۔ (خ، س)

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا

شَرِيْكَ لَهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللَّهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ لَا

اِلٰهَ اِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللَّهِ - (س)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اسی کے لیے بادشاہی ہے اور وہ لائق تعریف ہے، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے، گناہوں سے بچنے اور نیکی کرنے کی قوت اسی کی عطا ہے۔

(فائدہ) جو شخص یہ کلمات کسی دن اور رات یا کسی مہینہ میں پڑھے پھر اسی دن یا اسی رات یا اسی مہینہ میں اس کے گناہ بخشے جائیں گے۔ (س)

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کو آنحضرت ﷺ نے بلا کر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا ہی (ﷻ) مجھے اللہ تعالیٰ کی طرف سے چند کلمات بخشے دینا چاہتا ہے تاکہ تو ان کے ذریعے اس کی طرف متوجہ ہو اور رات اور دن اس کے کسی حصہ میں ان کلمات کے ذریعے دعا مانگے۔  
وہ کلمات یہ ہیں :-

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ صِحَّةً فِيْ اِيْمَانٍ وَّ اِيْمَانًا فِيْ حُسْنِ  
خَلْقٍ وَ نَجَاةً يَّتْبَعُهَا فَلَاحٌ رَّحْمَةً مِنْكَ وَ عَافِيَةً وَ  
مَغْفِرَةً لِّمَنْ تَشَاءُ - (طس)

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے حالت ایمان میں صحت، اخلاق حسنہ کے ساتھ ایمان، ایسی نجات جس کے بعد (دنیا و آخرت کی) کامیابی ہو، تیری رحمت عافیت، بخشش اور تیری رضا کا سوال کرتا ہوں۔

گھر میں داخل ہونے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ وَ خَيْرَ الْمَخْرَجِ بِاسْمِكَ



اللَّهُ وَلَجْنَا وَبِاسْمِ اللَّهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللَّهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا۔

اے اللہ! میں تجھ سے اچھے داخل ہونے اور اچھے (طریقے سے) باہر آنے کا سوال کرتا ہوں۔ اللہ ہی کے نام سے ہم (گھر میں) داخل ہوئے اور اسی کے نام سے (باہر) آئے اور اللہ ہی پر جو ہمارا رب ہے، ہم نے بھروسہ کیا۔ (فائدہ) یہ دعا پڑھنے کے بعد گھر والوں کو سلام کہے۔ (۵)

(حدیث شریف میں آتا ہے) جب کوئی شخص گھر داخل ہوتے وقت اور کھانا کھاتے وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہے تو شیطان (اپنی اولاد سے) کہتا ہے نہ تمہارے لیے یہاں (رات گزارنے کا) ٹھکانا ہے اور نہ ہی رات کا کھانا۔ اور جب آدمی گھر داخل ہوتے وقت اللہ تعالیٰ کو یاد نہ کرے تو شیطان (اپنے ساتھیوں سے) کہتا ہے تمہیں رات کا ٹھکانا مل گیا اور جب کھانا کھاتے وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کرے۔ شیطان کہتا ہے تمہیں رات کا ٹھکانا اور کھانا مل گیا۔ (م، د، س، ق، ص، ع)

ایک حدیث شریف میں ہے:-

جب رات شروع ہو تو پتھوں کو (گھر سے باہر جانے سے) روک دو۔ کیونکہ اس وقت شیطان (جگہ جگہ پھیلے ہوتے ہیں اور جب رات کا کچھ عرصہ گزر جائے تو انھیں چھوڑ دو) یعنی اب باہر جاسکتے ہو) اور (سوتے وقت) بسم اللہ پڑھ کر دو اور اسے بند کر دو، بسم اللہ پڑھ کر چراغ بجھا دو، بسم اللہ پڑھ کر مشکینے کا منہ بند کر دو اور بسم اللہ پڑھ کر (ہی) برتن دھو کر کسی بھی چیز سے (برتن کو) دھواؤ۔ (ع)

سونے کے آداب اور دعائیں

جب انسان سونے کے لیے خوب گاہ کی طرف آئے تو خوب پاک ہو کر اور نماز صیبا و مشور کے بستر پر آئے اور کپڑے کے پوتے میں ترسہ (بستر کو) بھاڑے۔ پھر یہ دعا پڑھے۔

بِاسْمِكَ رَبِّي وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ إِنْ أَمْسَكَتَ نَفْسِي فَأَعْفِرْ لَهَا فَإِنْ رَحِمَهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَأَحْفَظْهَا بِمَا

تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ۔

اے میرے رب! میں تیرے ہی نام سے اپنا پہلو (بستر پر) رکھتا ہوں اور اسی کے ساتھ اٹھتا ہوں۔ اگر تو میرے نفس کو روک دے (یعنی موت آجائے) تو اے بخش دے اور اس پر رحم فرما اور اگر اسے چھوڑ دے (یعنی موت نہ آئے) تو اس کی حفاظت فرما۔ جس طرح تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے۔ (د، طس، ع، ص، ع، مص)

ایک اور دعا:-

دائیں پہلو پر لیٹ کر وائیں ہاتھ کو رخسار کے نیچے رکھتے ہوئے ایٹ کر یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللَّهِ وَضَعْتُ جَنْبِي أَلْتَهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَاحْسَأْ شَيْطَانِي وَفَكَرْهُانِي وَثَقِّلْ مِيزَانِي وَاجْعَلْنِي فِي السَّادَةِ الْأَعْلَى۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے میں نے اپنا پہلو (پارہائی) پر رکھا۔ اے اللہ! میرے گناہ بخش دے میرے شیطان کو مجھ سے دور رکھ! میری گردن آزاد کر دے! میرے ترازو (کے نیکی کے) پرلے کو بھاری کر دے اور مجھے بلند مرتبہ لوگوں میں کر دے۔ (م، د، س، ع، ص، ع)

تین مرتبہ یہ دعا پڑھے۔

اللَّهُمَّ رَبِّ قَتِي عَذَابِكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ۔ (م، د، س، ق، ص، ع)

اے اللہ! اے میرے رب! مجھے اپنے عذاب بجا جس دن تو اپنے بندوں کو (قبروں سے) اٹھائے گا۔

یا یہ دعا:

بِاسْمِكَ رَبِّي فَأَعْفِرْ لِي ذَنْبِي۔ (ا)



اے میرے رب! میں تیرے نام سے (لیٹ رہا ہوں) پس تو میرے گناہ بخش دے۔  
ایک اور دعا :

بِاسْمِكَ وَضَعْتُ جَنْبِي فَأَغْفِرْ لِي (مص)

اے اللہ! میں نے تیرے ہی نام سے اپنا پہلو (بستر پر) رکھا تو مجھے بخش دے۔  
ایک اور دعا :

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوتُ وَاَحْيَا (بخ، مراد، د، ت، ص)

اے اللہ! میری موت اور زندگی تیرے ہی نام سے ہے۔  
”سُبْحَانَ اللَّهِ“ اور ”اَلْحَمْدُ لِلَّهِ“ تینتیس تینتیس (۳۳، ۳۳) مرتبہ اور  
”اللَّهُ أَكْبَرُ“ چونتیس (۳۴) مرتبہ (بخ، مراد، د، ت، ص، حب)  
دونوں باتھوں کو ملا کر ”قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ“ (پوری سورت) ”قُلْ أَعُوذُ  
بِرَبِّ الْفَقْرِ“ (پوری سورت) اور ”قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْمَآسِ“ (پوری سورت)  
تینوں سورتیں پڑھ کر ہاتھ پر پھونکنے اور جسم پر چھال تک ممکن ہو ہاتھ پھیرے۔ ابتدا  
چہرے، سر اور سامنے سے کرے تین مرتبہ ایسا کرنا چاہیے۔ (بخ، عتہ)  
یا آیت الکرسی (پڑھنی چاہیے)۔ (بخ، ص، مص)  
ایک اور دعا :

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَاَنَا فَاكِرٌ قَتِيْنٌ  
لَا كَافِيَ لَهٗ وَلَا مُوَوِّيْ - (مراد، ت، ص)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں کھانا کھلایا، پانی پلایا، ہماری ضرورتوں  
کو پورا کیا اور ہمیں ٹھکانا دیا۔ بہت سے ایسے لوگ ہیں جن کے لیے نہ تو کوئی  
کفایت کرنے والا ہے اور نہ ہی ٹھکانہ دینے والا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَفَانِيْ وَاَوَانِيْ وَاَطْعَمَنِيْ وَسَقَانِيْ

وَالَّذِيْ مَنَّ عَلَيَّ فَاَفْضَلَ وَالَّذِيْ اَعْطَانِيْ فَاَجْزَلَ اَلْحَمْدُ  
لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ اَللّٰهُمَّ رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكَهُ وَاِلٰهُ كُلِّ  
شَيْءٍ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ (د، ت، ص، حب، ص، عتہ)

ہر قسم کی حمد و ستائش اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جس نے مجھے (ضرورتوں میں) کفایت  
کی، مجھے ٹھکانا دیا، کھانا کھلایا اور پانی پلایا۔ وہ اللہ جس نے مجھ پر احسان کیا  
پس فضیلت دی اور عطا کیا تو بے شمار دیا۔ ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا شکر ہے۔  
اے اللہ! ہر چیز کے پروردگار، مالک اور سرچیز کے معبود ہیں، جہنم کی آگ سے  
تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ  
اَنْتَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا  
شَرِيْكَ لَكَ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ  
يَشْهَدُوْنَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ وَشَرِّكَهٖ وَاَعُوْذُ بِكَ  
اَنْ اَقْرَبَ عَلَى نَفْسِيْ سُوْا اَوْ اَجِدَ لِيْ مُسْلِمًا (ا، ط)

اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے رب، پرشیدہ اور ظاہر کو جاننے والے تو  
ہر چیز کا رب ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو ایک  
ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک حضرت محمد (مصلیٰ)  
وآلہٗ وسلم تیرے (خاص) بندے اور (سچے) رسول ہیں اور فرشتے (بھی) گواہی  
دیتے ہیں میں شیطان اور اس کے جال سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور اس بات  
سے پناہ چاہتا ہوں کہ میں اپنے نفس پر کسی برائی کا ارتکاب کروں یا کسی مسلمان  
کی طرف برائی منسوب کروں۔



اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ  
رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكُهُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَ شَرِّ  
الشَّيْطَانِ وَ شَرِّكُمْ - (د، ت، س، ح، ص، م، ص)

اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے پرشیدہ اور ظاہر کو جاننے والے ہر چیز کے پروردگار اور مالک! میں اپنے نفس کے شر، شیطان کے شر اور اس کے جال (مکر و فریب) سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ خَلَقْتَ نَفْسِيْ وَ اَنْتَ تَوْفِيْهَا لَكَ مِمَّا نَحْنُ وَ خِيَا  
اِنْ اَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا وَاِنْ اَمَاتَهَا فَاعْفِرْ لَهَا اَللّٰهُمَّ  
اَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ - (م، ص)

اے اللہ! تو نے (میری) نفس کو پیدا کیا اور تو ہی سے موت دے گا۔ اس کی موت اور زندگی تیرے لیے ہے۔ اگر تو اسے زندہ رکھے تو اس کی حفاظت فرما اور اگر تو اسے قبض کرے (یعنی مارے) تو اسے بخش دے۔ اے اللہ! میں تجھ سے عافیت کا سوال کرتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَ كَلِمَاتِكَ الثَّامَةِ  
مِنْ شَرِّ مَا اخَذَ بِنَاصِيَّتِهِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ تَكْشِفُ الْمَغْرَمَ  
وَالْمَآثِمَ اَللّٰهُمَّ لَا يَهْزَمُ جُنْدُكَ وَلَا يَخْلِفُ  
وَعْدُكَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ سُبْحَانَكَ وَ  
بِحَمْدِكَ - (د، س، م، ص)

اے اللہ! میں تیری کریم ذات اور (ہر لحاظ سے) پورے کلمات کے ساتھ ہر اس برائی سے پناہ چاہتا ہوں جو تیرے قبضہ قدرت میں ہے۔ اے اللہ! تو قرضوں اور گناہوں کو دور کرنے والا ہے تیرے لشکر کو (کبھی) شکست نہیں ہوتی اور (کبھی) تیرے وعدے کے خلاف نہیں ہوتا اور کسی بھی دولت مند کو اس کی دولت (تیرے قہر و عذاب سے) نہیں بچا سکتی تو پاک ہے اور حمد و ستائش کے لائق ہے۔

تین مرتب پڑھنا چاہیے۔

اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَالْأَنْبِيَاءُ  
رَبِّ الْعَالَمِينَ (ت)

میں اللہ تعالیٰ سے بخشش چاہتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ (دوسروں کو) قائم رکھنے والا ہے اور میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ  
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا حَوْلَ وَلَا  
قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا  
اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ - (ح، ص، م، س)

اللہ تعالیٰ ہی عبادت کے لائق ہے وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہی ہے، وہی مطلق تعریف ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے اللہ تعالیٰ کے (عطا کیے) بغیر برائی سے بچنے اور نیکی کرنے کی کوئی طاقت و قوت نہیں۔ وہ پاک ہے۔ تعریف کے لائق ہے اور وہی عبادت کا مستحق ہے اور اللہ سب سے بڑا ہے۔



## لیٹ کر دعا

لیٹ کر (یہ) دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَرَبَّ الْاَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ  
 الْعَظِيْمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَاقْبَلْ الْحَبَّ وَالنَّوَى  
 وَمَنْزِلَ التَّوْرَةِ وَالْاِنْجِيلَ وَالْفُرْقَانَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ  
 شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ اَنْتَ اِخْدِيْنَا صِيَّتِهِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ  
 الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ  
 شَيْءٌ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ  
 الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْلَكَ شَيْءٌ اَقِضْ عَنَّا الدِّيْنَ وَغْنِنَا  
 مِنَ الْفَقْرِ (مراعتہ، مص، ص)

اے اللہ! آسمانوں کے رب، زمین کے رب، بہت بڑے عرش کے رب،  
 ہمارے اور ہر چیز کے رب، اولے اور آخری کو بھانسنے والے، تورات، انجیل اور  
 قرآن پاک نازل فرمانے والے! میں ہر اس چیز سے تیرے پناہ چاہتا  
 ہوں جو تیرے قبضہ قدرت میں ہے۔ (یعنی ہر چیز)  
 اے اللہ! تو مجھ سے پہلے ہے اور تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں۔ تو سب سے بعد  
 ہے پس تیرے بعد کوئی چیز نہیں۔ تو ظاہر ہے اور تجھ سے بزرگوئی چیز نہیں، تو  
 باطن ہے اور تجھ سے پرے کوئی چیز نہیں۔ (اے اللہ!) ہمیں قرض ادا  
 کرنے کی توفیق عطا فرما اور ہمیں فقر (و محتاجی) سے بچا۔  
 سوتے وقت مندرجہ ذیل دعا پڑھی جائے اور بغیر کلام کے سو جانا چاہیے  
 بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَسْأَلُكَ وَجْهِيْ اِلَيْكَ وَفَوْضْتُ

اَسْأَلُكَ اِلَيْكَ وَالْجَانَّتُ ظَهَرِيْ اِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً  
 اِلَيْكَ لَا مَلْجَا وَلَا مَنَاجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ اَمَنْتُ بِكَ  
 الَّذِيْ اَنْزَلْتَ وَبِطَبِيْعِكَ اَرْسَلْتَ - (ع)

اللہ تعالیٰ کے نام سے (میں سوتا ہوں) اے اللہ! میں نے اپنا چہرہ تیری طرف  
 بھٹکا دیا اپنا معاملہ تیرے سپرد کیا۔ اور (تیری رحمت کی) امید کرتے اور (تیرے  
 عذاب سے) ڈرتے ہوں میں نے اپنی پشت کو تیری پناہ میں دیا۔ تیرے  
 سوا نہ تو جائے پناہ ہے اور نہ ہی راہ نجات۔ میں تیری آماری ہوئی کتاب کو  
 تیرے جیسے ہوتے رسول اللہ ﷺ پر ایمان لیا۔  
 سورہ "قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ" (پڑھ کر سونا چاہیے۔ (ط، د، ا، ت،  
 ص، حب، ص، ص، مص))

آنحضرت ﷺ آرام فرمانے سے پہلے "مبجحات" پڑھا کرتے تھے۔ اور آپ  
 نے فرمایا کہ ان (سورتوں) میں ایک آیت (آداب کے لحاظ سے) ہزار آیات سے  
 بہتر ہے اور وہ (مبجحات) یہ (سورتیں) ہیں۔  
 سُورَةُ الْحَدِيْدِ، اَلْاَنْشُرِ، اَلْاَصْفٰتِ، اَلْجُمُعَةِ، اَلْبَقَرَةِ اور  
 اَلْاَعْلٰی (د، ا، ت، ص، ص، ص، ص)

(سونے سے پہلے) یہ چار سورتیں پڑھنی چاہئیں۔  
 اَلْحَقَّ الشَّجَدَةُ، ثَبَّارَكَ اَلْمَلٰٓئِكَةُ، بِنِيْ اِسْمٰءِیْلَ اور زُصَد  
 (ص، ا، ت، مص، ص، ا، ت، ص، ص، ص)

آنحضرت ﷺ نے فرمایا میں اس شخص کو عقل مند نہیں سمجھتا جو سونے سے  
 قبل سورہ بقرہ کی آخری تین آیات نہ پڑھے۔ (ص، ع)  
 آنحضرت ﷺ نے فرمایا جب تو (سونے وقت) اپنا پہلو بستر پر رکھتے  
 ہوتے سورہ فاتحہ اور "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ" پڑھے پس تو موت کے رواں ہر  
 تکلیف سے محفوظ ہو گیا۔



جب کوئی شخص اپنے بستر پر جاتے وقت قرآن پاک کی کوئی سورت پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ایک فرشتہ مقرر کر دیتا ہے جو ہر تکلیف دہ چیز سے اس کی حفاظت کرتا ہے یہاں تک کہ وہ بیدار ہو جائے خواہ وہ کسی وقت بھی بیدار ہو۔ (۱)  
جب کوئی شخص اپنے بستر پر (سوئے کے لیے) جاتا ہے تو فرشتہ اور شیطان (دونوں) اس کی طرف بڑھتے ہیں۔ فرشتہ کہتا ہے (اے انسان!) تو خیر خاتمہ کرو! شیطان کہتا ہے خیر خاتمہ شر ہو۔ پس اگر وہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کر کے سویا ہے تو فرشتہ اس کی حفاظت کرتا رہتا ہے۔ (من۔ حب۔ اس۔ ص)

خواب دیکھنے کے بعد کیا کرنا چاہیے

اگر پسندیدہ خواب دیکھے :-

تو اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے اور اس خواب کو اپنے (کسی) محبوب و پسندیدہ آدمی سے بیان کرے۔ (خ، مر، س، خ، مر)

اگر ناپسندیدہ خواب دیکھے :-

تو بائیں طرف تین مرتبہ قصو کے اور تین مرتبہ شیطان اور اس کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگے (أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ) پڑھے اور کسی سے نہ بیان کرے۔ بے شک وہ (خواب) اسے ضرر نہیں دے گا اور پہلو بدل لے (اور سو جائے) یا اٹھ کر (نفل) نماز پڑھے۔ (خ، مر، ع، خ، مر، د، س، ق، ع، مر، خ)

سوئے میں وحشت کے وقت دُعا

سوئے ہوئے وحشت اور خوف محسوس ہو تو یہ دُعا پڑھنی چاہیے۔

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ الثَّامَةِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمْزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَحْضُرُونِ  
میں اللہ تعالیٰ کے کلمات تادمہ کے ساتھ اس کے غضب، عذاب اور بندوں

کے شر سے پناہ چاہتا ہوں اور شیطانوں کے وسوسوں نیز اس بات سے کہ وہ شیطان) میرے قریب آئیں (پناہ چاہتا ہوں)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما یہ دعا (مذکورہ بالا) اپنے ہاتھ صاحبزادوں کو سکھاتے (اور پڑھنے کی ترغیب دیتے تھے) اور چھوٹے بچوں کے لیے ایک کاغذ میں لکھ کر (تعویذ کی شکل میں) گلے میں ڈالتے تھے۔

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ الثَّامَةِ الَّتِي لَا يَجَاوِزُهَا بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتْنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمَنُ (ط)

میں اللہ تعالیٰ کے ان کلمات تادمہ کے ساتھ پناہ چاہتا ہوں جن سے نہ تو کوئی نیک بڑھ سکتا ہے اور نہ کوئی بُر شخص (تجاوِز کر سکتا ہے) ہر اس چیز کی شر سے جو آسمان سے اترتی ہے اور جو آسمان کی طرف چڑھتی ہے اور اس چیز کی شر سے جو زمین میں پیدا ہوتی ہے اور جو اس سے باہر نکلتی ہے نیز رات اور دن کے فتنوں اور حادثات سے (پناہ چاہتا ہوں) البتہ جو حادثہ بہتری کا باعث ہو (وہ بہتر ہے) اے رحم فرمانے والے!

بے خوابی کی دُعا

اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظْلَتْ وَرَبَّ الْأَرْضَيْنِ وَمَا أَقْلَتْ وَرَبَّ الشَّيَاطِينِ وَمَا أَصْلَتْ



كُنْ لِي جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِكَ أَجْمَعِينَ اَنْ يَفْزُطَ عَلَيَّ  
اَحَدٌ مِنْهُمْ اَوْ اَنْ يَطْفِيَ عَرْجَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ

اے اللہ! ساتوں آسمانوں اور چاروں کے ساتھ میں ہیں کے پروردگار! تمام زمینوں اور جو کچھ انھوں نے اٹھایا ہوا ہے کے رب! تمام شیطانوں اور جنھیں انھوں نے مگرہ کیا کے ہانے والے! تو مجھے تمام مخلوق کی شر سے بچانے والا بن جا اور اس بات سے بچا کہ کوئی شخص مجھ پر زیادتی کرے یا ظلم کرے۔ تیرا پناہ دیا ہوا ہی غالب ہے اور تیرا نام بابرکت ہے۔

اَللّٰهُمَّ غَارِبِ النَّجُومِ وَهَدَّ اَيُّ الْعِيُونِ وَاَنْتَ حَيٌّ  
قَيُّوْمٌ لَا تَاْخُذُكَ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ  
اهْدِنِيْ لِيَسِيْرِيْ وَارْحَمْنِيْ

اے اللہ! ستارے ڈوب گئے (مچھپ گئے) اور آنکھیں سکون پا گئیں (لوگ سو گئے) تو ہمیشہ زندہ رہنے والا اور تمام کو قائم رکھنے والا ہے۔ نہ تو تجھے اونگھ آتی ہے اور نہ ہی نیند۔ اے ہمیشہ زندہ رہنے اور (دوسروں کو) قائم رکھنے والے! میری رات کو سکون بخش اور میری آنکھوں کو نیند عطا فرما۔

نیند سے بیداری کے وقت کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي رَدَّ عَلَيَّ نَفْسِيْ وَلَمْ يُؤْتِهَا فِيْ  
مَوْتِهَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي يُمَسِّكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ  
اَنْ تَزُولَا وَلِيْنَ زَالَتَا مِّنْ اَمْسِكُهُمَا مِّنْ اَحَدٍ مِّنْ

بَعْدِهِ اِنَّهُ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي  
يُمَسِّكُ السَّمٰوٰتِ اَنْ تَقَعَ عَلَيَّ الْاَرْضُ اِلَّا بِاِذْنِهِ

اِنَّ اللّٰهَ بِاَلْتَّاسِ لَدَعُوْفٍ رَّحِيْمٌ (س، حب، مص، ص)

اللہ تعالیٰ (ہر قسم کی) حمد و ستائش کے لائق ہے جس نے مجھے (میری) جان پس نوادی اور سوسنے کی حالت میں موت نہیں دی۔ اللہ تعالیٰ ہی تمام تعریفوں کا مستحق ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو (اپنی جگہ سے) جٹنے سے روک رکھا ہے اور اگر وہ اپنی جگہ سے ہٹ جائیں تو کون انھیں (حکم خداوندی کے بعد) روک سکتا ہے۔ بے شک پروردگار بخشنے والا ہے۔ حمد و ستائش کے لائق اللہ تعالیٰ ہے جس نے اپنے حکم کے بغیر آسمان کو زمین پر گرنے سے روکا ہوا ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ لوگوں پر مہربان اور رحمت والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي يُحْيِي الْمَوْتٰى وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (مس)

اللہ تعالیٰ تمام تعریفوں کے لائق ہے جو مردوں کو زندہ کرتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَحْيَا نَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ

(خ، دات، س، ص)

اللہ تعالیٰ ہر قسم کی حمد و ستائش کے لائق ہے جس نے ہمیں موت (نیند) کے بعد زندگی دی اور (قیامت کے دن) اسی کی طرف اٹھنا ہے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ لَا شَرِيْكَ لَكَ سُبْحٰنَكَ اَللّٰهُمَّ اسْتَغْفِرُكَ  
يَذْنِبِيْ وَاَسْأَلُكَ رَحْمَتَكَ اَللّٰهُمَّ زِدْنِيْ عِلْمًا وَلَا تَزِغْ



قَلْبِي بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنِي وَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً  
إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ (دات ۱۰ س ۱ حب ۱ ص)

(اے اللہ!) تیرے سوا کوئی معبود نہیں ورنہ ہی تیرا کوئی شریک ہے تو پاک ہے۔  
اے اللہ! میں تجھ سے اپنے گناہوں کی بخشش مانگتا ہوں اور تیری رحمت کا سوال  
کرتا ہوں۔ اے اللہ! میرے علم کو زیادہ کر دے اور ہدایت دینے کے بعد میرے دل کو  
تیرے یاد کر اور مجھے اپنی طرف سے رحمت عطا فرما بے شک بہت زیادہ دینے والا ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ  
وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ

اللہ تعالیٰ ہی معبود ہے جو ایک (اور) زبردست ہے (وہ) آسمانوں زمین اور جو  
کچھ ان کے درمیان ہے کا پروردگار غائب (اور) بہت بخشنے والا ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ  
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ أَلْحَمْدُ لِلَّهِ  
وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ  
وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي

اللہ تعالیٰ واحد بغیر کسی کی شرکت کے عبادت کا مستحق ہے اسی کے لیے بادشاہی  
ہے اور وہی لائق تائید ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ تمام تعریفوں کے  
لائق اللہ تعالیٰ ہے اور وہ پاک ہے اللہ تعالیٰ ہی معبود ہے اور وہ سب سے  
بڑا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی طاقت اور قوت دینے والا ہے۔ اے اللہ! مجھے  
بخش دے۔

حدیث شریف میں ہے جو شخص مندرجہ بالا کلمات (دو دعا) رات کو بیدار ہو کر  
پڑھے یا (کوئی اور) دعا مانگے تو اس کی دعا قبول ہوگی اور اگر وضو کر کے (تھا نفل)  
اور کرے تو اس کی نماز بھی قبول ہوگی۔

جب رات کو لیٹے ہوئے کروٹ بدلے تو دس مرتبہ "بِسْمِ اللَّهِ" دس مرتبہ  
"سُبْحَانَ اللَّهِ" اور دس مرتبہ "أَمْسُتُ بِاللَّهِ وَكَفَرْتُ بِالطَّاغُوتِ"  
(میں اللہ تعالیٰ پر ایمان لایا اور شیطان کا منکر ہوا) پڑھے۔ جب تک یہ کلمات یا اسکی  
مثل (کلمات) پڑھتا رہے گا ہر قسم کے خوف سے محفوظ رہے گا اور اسے کسی قسم  
کا گناہ نہیں پہنچے گا۔

جب کوئی شخص رات کو بستر سے اٹھے اور دوبارہ بستر پر آئے تو بستر کو تین مرتبہ  
اپنے تہ بند (یا کسی بھی کپڑے) سے جھاڑے کیونکہ نعلوم اس کے (اٹھنے کے) بعد  
بستر پر کوئی (ضرر رساں) چیز آگئی ہو۔ پھر لیٹتے وقت یہ کلمات پڑھے۔

بِسْمِكَ اللَّهُمَّ وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ إِنَّ  
أَمْسُكْتَ نَفْسِي فَارْحَمْهَا وَإِنْ رَدَدْتَهَا فَاحْفَظْهَا  
بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ (ت ۱ ق)

اے اللہ! میں نے تیرے نام سے اپنا پہلو (چارپائی پر) رکھا اور تیرے (نام  
کے) ساتھ ہی اٹھاتا ہوں۔ اگر تو میری جان روک لے (قبض کرے) تو اس  
پر رحم فرما اور اگر واپس لوٹا دے تو اس کی حفاظت اس طرح فرما جس طرح  
اپنے نیک بندوں کی حفاظت فرماتا ہے۔

بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت کے کلمات

جب آدمی تہجد پڑھنے کے لیے اٹھے پس اگر بیت الخلاء میں جائے تو "بِسْمِ اللَّهِ"  
پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔

اگر جو کچھ یہاں آتے کو اٹھ کر دعا پڑھنے کا ذکر ہے اس سے پہلے تہجد کی قید لگائی اور جب بھی بیت الخلاء میں جائے کلمات پڑھنے کو مستحب ہے۔



اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ (مص:ع)

اے اللہ! میں تکلیف پہنچانے والے شر اور مادہ (دونوں) شیطانیوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

جب بیت الخلا سے باہر آئے تو یہ دعا پڑھے۔

عَفِّرْ أُنْكَ - (حب:عہ:مس)

يَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَذْهَبَ عَنِّي الْاَذَى وَعَافَانِي

(س:ہی:مو:مص)

اللہ تعالیٰ کا بے حد شکر ہے جس نے مجھ سے تکلیف دور کی اور مجھے عافیت دی۔ جب وضو کرے تو "بِسْمِ اللّٰهِ" پڑھ کر یہ دعا مانگے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَوَسِّعْ لِي فِي دَارِي وَبَارِكْ

لِي فِي رِزْقِي (س:ہی)

اے اللہ! میرے گناہ بخش دے، میرے گھر میں وسعت پیدا فرما اور میرے رزق میں برکت عطا فرما۔

وضو سے فراغت کے وقت دعا

جب وضو سے فارغ ہو تو آسمان کی طرف نظر کر کے یہ کلمات تین مرتبہ پڑھے

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَ

أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ - (مر:د:س:ق:مص:ہی)

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کی کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک حضرت محمد (مصلی اللہ

علیہ وسلم اس کے (خاص) بندے اور رسول ہیں۔

یا یہ دعا پڑھے :

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ (ت)

اے اللہ! مجھے بہت توبہ کرنے والوں اور خوب پاک ہونے والوں میں شامل کر دے۔

یا یہ کلمات پڑھے :

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا

أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ - (مس:س)

اے اللہ! تو پاک ہے اور تعریف کے لائق ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور تیری (حق) طرف رجوع کرتا ہوں۔

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

اے اللہ! تو پاک اور قابل ستائش ہے میں تجھ سے (گناہوں کی) بخشش مانگتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں۔

(ف) حدیث شریف میں ہے جو آدمی وضو کر کے پھر یہ (مندرجہ بالا) کلمات پڑھے تو اس کا نام ایک کاغذ میں لکھ کر مہر لگا دی جاتی ہے اور قیامت تک یہ مہر نہیں توڑی جائے گی۔ (طس)

نماز تہجد کی فضیلت

فرض نماز کے بعد سب سے زیادہ فضیلت والی نماز وہ ہے جو رات کے درمیان پڑھی جائے۔ (مہر)



فراتس کے سوا مرد کے لیے باقی نمازوں کا گھر میں پڑھنا افضل ہے۔ (خ، مر)  
رات کے نوافل (اور ایک روایت کے مطابق دن کے نوافل بھی) دودو کر کے پڑھے جائیں۔ (خ، مر، ا)

نماز تہجد سے پہلے دعا

جب نبی اکرم ﷺ رات کو نماز تہجد کے لیے تیار ہوتے تو یہ دعا پڑھتے۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَيُّمُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ  
فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ مَلِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ  
فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ لَمْ تَلَمْسْ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ  
فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَلِقَاءُكَ  
حَقٌّ وَقَوْلُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالنَّبِيُّوْنَ  
حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ  
وَلَيْكَ اَمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَآلَيْكَ اَنْبَتُ وَبِكَ  
خَاصَمْتُ وَآلَيْكَ حَاكَمْتُ اَنْتَ رَبُّنَا وَآلَيْكَ الْمَصِيْرُ  
فَاَعْفِرْ لِيْ مَا قَدْ مَتُّ وَمَا اَخْرَجْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا  
اَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّيْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ  
الْمُؤَخِّرُ اَنْتَ الْهَيُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ (ع، عو)

اے اللہ! تمام تعریفیں تیرے لیے ہیں تو آسمانوں، زمین اور جو کچھ ان میں ہے  
(سب کو) قائم رکھنے والا ہے۔ تیرے ہی لیے سب تعریفیں ہیں تو آسمان

زمین اور جو کچھ ان میں ہے، کا بادشاہ ہے اور تو ہی لائق تعریف ہے، تو  
آسمانوں، زمین اور جو کچھ ان (دونوں) میں ہے، کو روشن کرنے والا ہے اور تو  
ہی لائق حمد و تائید ہے (کہ) تو ہی حق ہے تیرا وعدہ حق، تیری ملاقات حق،  
تیرا کلام حق، جنت حق، جہنم حق، انبیاء کرام حق، حضرت محمد ﷺ حق  
اور قیامت (بھی) حق ہے۔

اے اللہ! میں تیرا فرمانبردار ہوا، تجھ پر ایمان لایا، تجھ ہی پر بھروسہ کیا۔ تیری  
ہی طرف میں نے رجوع کیا۔ میں تیری ہی مدد سے (دشمنوں کے ساتھ) بھگڑتا  
ہوں اور تجھ ہی سے فیصلہ چاہتا ہوں۔ تو ہمارا رب ہے اور تیری ہی طرف  
رجوع ہے تو میرے گزشتہ اور آئندہ پوشیدہ اور ظاہر گناہ معاف فرما۔ اور میرے وہ  
گناہ جن کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے تو ہی (جس کو چاہے) آگے کرنے والا اور  
(جس کو چاہے) پیچھے کرنے والا ہے، تو ہی میرا معبود ہے، اور تیرے  
سوا کوئی معبود نہیں۔

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔ (خ)

اور گناہوں سے باز رہنے اور نیکی (کرنے) کی قوت صرف اللہ تعالیٰ کی مدد  
سے ہے۔

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔ (ت)

جو شخص اللہ تعالیٰ کی تعریف کرے اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے۔ تمام تعریفیں  
اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔ (ت)

اللہ تعالیٰ پاک ہے جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ (د، س)



اللہ تعالیٰ پاک ہے اور اسی کی تعریف ہے۔  
رات کے آخری تہائی حصے میں اٹھ کر بیٹھے تو آسمان کی طرف نگاہ کر کے سورۃ  
اکہ لکھ کر ان کی آخری دس آیات (جن کی ابتداء اِنْ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ  
وَاجْتِلَافِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْاَنْبِیَآءِ لَا یَلِیْتُ لَدُوْنِ الْاَلْبَابِ سے ہوتی ہے)  
پڑھیں (خ)

### نماز تہجد کی رکعات اور دعائیں

مذکورہ بالا دعائیں پڑھنے کے بعد آنحضرت ﷺ وضو فرماتے، مسواک  
کرتے اور پھر تہجد کی نماز پڑھتے اور جب حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان کہتے تو آپ  
دو رکعت (سُلت فجر) پڑھ کر سجد میں تشریف لے جاتے اور صبح کی نماز ادا فرماتے۔  
(خ، د، س، ق)

کبھی آپ گیارہ رکعتیں (آٹھ نفل اور تین وتر) پڑھتے۔

کبھی رات کو تیرہ رکعتیں پڑھتے ان میں سے پانچ رکعت اس طرح پڑھتے کہ  
سلام کے لیے صرف آخر میں بیٹھتے۔ (خ، د، س، ق)  
کبھی آپ گیارہ رکعتیں پڑھتے جن کو ایک کے ساتھ وتر بناتے۔ (یعنی آٹھ رکعات  
نوافل تہجد اور تین وتر)

جب آنحضرت ﷺ رات کو نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو دس مرتبہ  
”اللّٰهُ اَكْبَرُ“ دس مرتبہ ”الْحَمْدُ لِلّٰهِ“ دس مرتبہ ”سُبْحَانَ اللّٰهِ“ اور دس  
مرتبہ ”اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ“ پڑھتے۔ (د، س، ق، ص، ح)  
دس مرتبہ

اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَعَافِنِيْ

(د، س، ق، ص، ح)

اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھے ہدایت دے، رزق عطا فرما اور مجھے  
عافیت دے۔

دس پناہ مانگنا:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ ضِيْقِ الْمَقَامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (د، س، ق)

(ص، ح)

میں قیامت کے دن، جگہ کی تنگی سے پناہ مانگتا ہوں۔

نماز تہجد شروع کرتے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرِیْلَ وَمِیْكَائِیْلَ وَاسْرَافِیْلَ فَاطِرَ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَلِمَ الْغِیْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ

تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِیْمَا كَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ اهْدِنِيْ

لِمَا اخْتَلَفَ فِیْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاُذْنِكَ اِنَّكَ تَهْدِيْ مَنْ

تَشَاءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُسْتَقِیْمٍ۔ (د، س، ق، ص، ح)

اے اللہ! جبریل، میکائیل اور اسرافیل علیہم السلام کے رب، آسمانوں اور زمین  
کے پیدا کرنے والے پروردگار اور ظاہر کو جاننے والے توبندوں کے درمیان  
ان باتوں کا فیصلہ کرتا ہے جس میں وہ جھگڑتے ہیں۔ جس حق بات میں  
اختلاف کیا جاتے اس میں اپنی توفیق سے میری راہ نہانی فرما۔ بے شک تو جس  
کو چاہے سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔

وتروں کی پہلی رکعت میں ”سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ“ (پارہ نمبر ۳۰)  
دوسری رکعت میں ”قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ“ اور تیسری رکعت میں ”قُلْ  
هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ“ پڑھنا چاہیے (اور ایک روایت میں ”قُلْ اَعُوْذُ بِكَ  
الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِكَ النَّاسِ“ (بھی آیا ہے) یعنی آخری رکعت میں  
آخری تین سورتیں بھی پڑھی جاسکتی ہیں۔ مترجم)



آنحضرت ﷺ دو رکعتوں اور تیسری رکعت کو ایک سلام سے جُدا کرتے اور سلام بلند آواز سے فرماتے یا صرف آخر میں سلام پھیرتے۔ (س، ص، ج، ۱)

ف: فقہ حنفی کے مطابق اس روایت کے آخری حصے یعنی وتروں کے آخر میں سلام پھیرنے پر عمل ہے اور یہی جمہور صحابہ کرام کا مسلک ہے۔ کیونکہ وتر، ایک رکعت نہیں بلکہ تین رکعات ہیں۔ حضرت عبداللہ بن مسعود، حضرت عبداللہ بن عباس اور دیگر جلیل القدر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا یہی عمل تھا اور انھوں نے خود فرمایا کہ ہم نے آنحضرت ﷺ کو وتروں کے آخر میں سلام پھیرتے دیکھا ہے۔ (مترجم)

آنحضرت ﷺ رات کے نوافل کو، کبھی ایک رکعت کے ساتھ وتر بندتے کبھی پانچ رکعتیں، کبھی سات رکعتیں، کبھی نو رکعتیں، کبھی گیارہ رکعتیں اور کبھی اس سے زیادہ رکعتیں اور فرماتے۔ آخر میں دعا، قنوت پڑھتے

ف: امام شافعی رحمہ اللہ کے نزدیک رکوع سے سر اٹھانے کے بعد دعائے قنوت پڑھنی چاہیے لیکن امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کے نزدیک رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھنی جاتی ہے اور اس پر امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ نے احادیث سے قوی دلائل دیے ہیں جو کتب فقہ سے معلوم کیے جاسکتے ہیں۔ (مترجم)

رکوع سے اٹھ کر دعا

اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ إِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ وَإِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ تَسْتَغْفِرُكَ وَتَتُوبُ إِلَيْكَ۔ (مس، مص)

اے اللہ! مجھے ان لوگوں میں ہدایت دے جنہیں تو نے ہدایت دی اور ان لوگوں میں عافیت دے جنہیں تو نے عافیت دی۔ اپنے دوستوں میں سے مجھے بھی کر دے اپنی عطا میں میرے لیے برکت ڈال۔ اپنی تقدیر کی برائی سے مجھے بچا۔ بے شک تو فیصلہ کرتا ہے اور تیرے اور کسی کا فیصلہ نافذ نہیں تیرا دوست کبھی ذلیل نہیں ہوتا اور تیرا دشمن باعزت نہیں ہو سکتا۔ تو ہی بابرکت اور بلند ہے۔ اے ہمارے رب! ہم تجھ سے بخشش طلب کرتے ہیں اور تیری ہی طرف رجوع کرتے ہیں۔

ایک روایت میں اس دعا کے بعد حضور علیہ السلام پر رُود و شریف بھی ان کلمات کے ساتھ آیا ہے: "وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ" اللہ تعالیٰ کی خاص رحمت حضور ﷺ پر نازل ہو۔ (س)

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ  
وَالْمُسْلِمَاتِ وَأَلْفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَأَصْلَحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ  
وَانصُرْهُمْ عَلَى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ اللَّهُمَّ اَعِنِ الْكَفَرَةَ  
الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِكَ وَيَكْذِبُونَ رُسُلَكَ  
وَيُقَاتِلُونَ أَوْلِيَائَكَ اللَّهُمَّ خَالَفَ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَزَلْزَلْ  
أَقْدَامَهُمْ وَأَنْزِلْ بِهِمْ بَأْسَكَ الَّذِي لَا تَرُدُّهُ  
عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ۔ (مو، مص، س)

اے اللہ! ہمیں بخش دے، تمام مومنین، مومنات، مسلمین، مسلمات کو بخش دے ان کے دلوں میں باہمی محبت اور میل جول پیدا فرما۔ اپنے اور ان کے دشمنوں کے خلاف ان کی مدد فرما۔



اے اللہ! کافروں پر لعنت بھیج جو تیرے راستے سے روکتے ہیں۔ تیرے رسولوں کو جھٹلاتے ہیں اور تیرے دوستوں سے لڑتے ہیں۔ اے اللہ! ان کے درمیان پھوٹ ڈال دے ان کے قدیموں کو ڈوگادے اور ان پر اپنا عذاب نازل کر جس کو تو مجرموں سے دور نہیں کرتا۔

### دُعائے قنوت

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ إِنَّا لَسْتَ عَيْنُكَ  
وَلَسْتَ عَقْدُكَ وَلَتُنِيَّ عَيْنُكَ الْخَيْرُ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَعْلَمُ  
وَنَتَرَكُ مَنْ يَفْجُرُكَ (بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ)  
اللَّهُمَّ إِنَّا لَعَبْدُكَ نَصَلِّيُ وَنَسْجُدُ إِلَيْكَ نَسْعِي  
وَنَحْفِدُ وَنَخْشَى عَذَابَكَ الْجَدِّ وَنَرْجُو رَحْمَتَكَ  
إِنَّ عَذَابَكَ الْجَدِّ بِالْكَفَّارِ مُلْحِقٌ - (مو، مص، سنی)

اے اللہ! بے شک تم مجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں اور مجھ ہی سے مغفرت طلب کرتے ہیں تیری ہی بہترین تعریف کرتے ہیں اور تیرا کفر نہیں کرتے تیرے فرمان سے قطع تعلیق کرتے ہیں اور اسے چھوڑ دیتے ہیں۔ اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں، تیرے ہی لیے نماز پڑھتے ہیں، تیرے ہی لیے سجدہ کرتے ہیں تیری ہی طرف دوڑتے اور پکٹتے ہیں، تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں بے شک تیرا یقینی عذاب کافروں کو پہنچنے والا ہے۔  
سلام پھیرنے کے بعد تین مرتبہ باوازا بلند پڑھے۔

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ (س، د، مص، قطع)

راہوں سے پاک بادشاہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں۔

رَبِّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ - (قطع)

فرشتوں اور روح (جبریل علیہ السلام) کا رب۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ  
وَبِمَعَاذِكَ مِنْ عِقَابِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي  
نِعَمَكَ عَلَيَّ أَنْتَ كَمَا أَشَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ - (عہ، طس، مص)

اے اللہ! میں تیری رضا کے وسیلہ سے، تیری ناراضگی سے اور تیری صفت عفو کے ذریعے تیرے عذاب سے پناہ چاہتا ہوں اور تیرے عذاب سے تیری ہی پناہ میں آتا ہوں، میں اس طرح تیری تعریف نہیں کر سکتا جس طرح تو نے خود اپنی تعریف فرمائی۔

### سُنتِ فجر

جب صبح کی دو رکعتیں (نہتیں) پڑھے تو پہلی رکعت میں سورہ کافرون اور دوسری میں سورہ اخلاص پڑھے۔ (زہ، حب)  
پہلی رکعت میں "قُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ" سے "وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ" تک (پارہ ۱، رکوع ۱) اور دوسری رکعت میں "قُلْ يَا هَذِهِ أَكْتِبْ لَعَالُوا" سے "يَا أَيُّهَا مُسْلِمِي" تک (پارہ ۱، رکوع ۱) پڑھے۔  
جب سلام پھیرے تو (اٹھنے سے پہلے) بیٹھے ہوئے تین مرتبہ پڑھے۔

اللَّهُمَّ رَبِّ جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ وَمُحَمَّدٍ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ - (مص، ی)

اے اللہ! جبریل، میکائیل، اسرافیل اور حضرت محمد ﷺ کے رب! میں (جہنم کی) آگ سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔



سنت فجر کی ادائیگی کے بعد دانتیں پہلو پر لیٹ جائے۔ (د، ت)

گھر سے باہر جاتے وقت کی دعائیں

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ  
نَزَلَ اَوْ نَزَلَ اَوْ نُضِلَّ اَوْ نُظْلَمَ اَوْ يُظْلَمَ عَلَيْنَا اَوْ  
نَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيْنَا (عہ، ص، می)

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں، اللہ ہی پر بھروسہ کرتا ہوں، اے اللہ! بیشک ہم تیری پناہ چاہتے ہیں اس بات سے کہ ہم پھسل جائیں یا پھسلانے جائیں یا ہم کسی کو گمراہ کریں، ہم کسی پر ظلم کریں یا ہم پر ظلم کیا جائے۔ ہم کسی کے ساتھ جہالت کا برتاؤ کریں یا ہمارے ساتھ جہالت کا برتاؤ کیا جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الشُّكْلَاتُ  
عَلَى اللّٰهِ۔ (ص، ق، می)

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں، برائیوں سے بچنے اور نیکی کرنے کی قوت اللہ ہی کی عطا سے ہے (اور) اللہ ہی پر بھروسہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ  
(د، ت، ص، حب، می)

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں، میں نے اللہ پر بھروسہ کیا، برائی سے بچنے اور نیکی کرنے کی قوت اللہ ہی کی عطا سے ہے۔

حضرت ائمہ سلمہ رضی اللہ عنہما فرماتی ہیں کہ جب بھی آنحضرت ﷺ میرے حجرہ سے تشریف لے جاتے، آسمان کی طرف نگاہ کرتے ہوئے پڑھتے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ اُرِيَّ اَوْ اُرَى  
اَوْ اُظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اُجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ۔ (د، ق)

(ترجمہ اوپر گزر چکا ہے)

فرض نماز کے لیے جاتے وقت دعا  
جب فرض نماز کی ادائیگی کے لیے جاتے تو پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُورًا وَفِيْ بَصَرِيْ نُورًا وَفِيْ  
سَمْعِيْ نُورًا وَفِيْ يَمِيْنِيْ نُورًا وَفِيْ شِمَالِيْ نُورًا  
وَخَلْفِيْ نُورًا وَاجْعَلْنِيْ نُورًا وَفِيْ عَصِيْ نُورًا وَفِيْ  
لَحْيِيْ نُورًا وَفِيْ دَمِيْ نُورًا وَفِيْ شَعْرِيْ نُورًا وَفِيْ  
بَشَرِيْ نُورًا وَفِيْ لِسَانِيْ نُورًا وَاجْعَلْ فِيْ نَفْسِيْ  
نُورًا وَاعْظِمْ لِيْ نُورًا وَاجْعَلْنِيْ نُورًا۔ (عہ، د، ص، ق، ص)

اے اللہ! میرے دل، آنکھوں اور کانوں کو منور کر دے میرے دانتیں، باتیں اور صحیحہ روشنی ہی روشنی کر دے۔ (اے اللہ!) مجھے منور کر دے، میرے اعصاب، میرے گوشت، میرے خون، میرے بالوں، میرے حیرے اور میری زبان (مسدب کو) نور سے بھر دے۔ (اے اللہ!) میرے نفس کو نور عطا فرما تو مجھے بہت بڑا نور عطا کر دے اور مجھے سراپا نور بنا دے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُورًا وَفِيْ لِسَانِيْ نُورًا وَاجْعَلْ  
فِيْ سَمْعِيْ نُورًا وَاجْعَلْ فِيْ بَصَرِيْ نُورًا وَاجْعَلْ فِيْ



خَلِّقْ نُورًا دِينَ أَمَامِي نُورًا وَاجْعَلْ مِنْ فَوْقِي نُورًا  
وَمِنْ تَحْتِي نُورًا اللَّهُمَّ أَعْطِنِي نُورًا۔ (مرد، د، س)

اے اللہ! میرے دل میں، میری زبان میں، میرے کانوں میں اور میری آنکھوں میں نور پیدا فرما دے۔

میرے پیچھے اور میرے آگے روشنی ہی روشنی کر دے۔ میرے اوپر اور میرے نیچے (ہر طرف) نور ہی نور پھیلا دے۔ اے اللہ! مجھے نور عطا فرما۔

مسجد میں داخل ہونے کی دعا  
مسجد میں داخل ہوتے وقت یہ کلمات پڑھے جائیں۔

أَعُوذُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيمِ وَسُلْطَانِهِ  
الْقَدِيرِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ (د)

میں خدا سے بڑتر، اس کی بزرگ ذات اور اس کی قدیم بادشاہت کے وسیلے سے شیطان مردود سے پناہ مانگتا ہوں۔

مسجد میں داخل ہو کر دعا

جب مسجد میں داخل ہو جائے تو رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ بے کس پناہ میں سلام عرض کرے اور یہ دعا پڑھے۔

اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَسَهِّلْ لِي  
أَبْوَابَ رِزْقِكَ۔ (ق، عو)

اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور ہمارے لیے اپنے رزق کے دروازے آسان کر دے۔

یا یہ پڑھے۔

بِسْمِ اللَّهِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ۔ (ق، ت، مص، ع)

اللہ تعالیٰ کے نام سے (داخل ہوتا ہوں) اور اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ پر سلام ہو۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ۔ (م)

اے اللہ! حضرت محمد ﷺ پر اور آپ کے آل بیت پر رحمت نازل فرما۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ فَضْلِكَ۔

(مص، ت، ق)  
اے اللہ! میرے گناہ بخش دے اور میرے لیے اپنے فضل کے دروازے کھول دے۔

تہنیت المسجد

(مسجد میں داخل ہونے کے بعد) بیٹھنے سے پہلے دو رکعت (تہنیت المسجد) پڑھنی چاہئیں۔ (خ، م)

گم شدہ چیز کے اعلان کی ممانعت

اگر کوئی شخص کسی کو مسجد میں گم شدہ چیز کا اعلان کرتے ہوئے سنے تو کہے "اللہ تعالیٰ تجھے واپس نہ دے، کیونکہ مسجدیں اس مقصد کے لیے نہیں بنائی گئیں (مرد، د، ق)"

مسجد میں تجارت

اگر مسجد میں کسی کو (کوئی چیز) بیچنا یا خریدنا ہوا دیکھے تو کہے "اللہ تعالیٰ تیری تجارت کو نفع بخش نہ کرے۔" (مص، ت، ق)



اذان کے بعد دُعا

اُذان کے بعد رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ سے کس پناہ میں بدتہ دُرو  
کے اذانِ حافظ کے ساتھ آپ (آنحضرت ﷺ) کے لیے وسیع طلب کرے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةُ الشَّامَّةُ وَالصَّلَاةُ الْقَائِمَةُ  
 بِمُحَمَّدٍ الْوَسِيلَةِ وَالْفَضِيلَةِ وَابْعَثْهُ مَقَامًا  
 مَوْجُودٍ الَّذِي وَعَدْتَنِي إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ

تاریخ، سن، شی، مخ، حب، سنی)

اے اللہ! اس پوری کھانا اور قیمتی نم ہونے والی مٹانہ کے رب! حضرت محمد ﷺ کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما اور آپ کو اس تعریف والے مقام پر اٹھا جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا۔ بیشک تو وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔

ایک روایت میں ہے :

جو مسلمان، اذانِ شبنم کے تجکیر کے جواب میں تکبیر اور شہادت کے جواب میں شہادت  
کے بعد درج ذیل دعا پڑھے تو اس کے لیے قیامت کے دن (حضور ﷺ)

وَعَا

اللَّهُمَّ اعْطِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَاجْعَلْ فِي  
لَاغِيكَ دَرَجَتَهُ وَفِي الْمُصْطَفِيِّينَ مَحَبَّتَهُ وَفِي  
الْمُقَرَّبِينَ ذِكْرَهُ. (ط ١ من)

الحمد لله! حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما۔ بلند درجات والوں میں ان کا درجہ بننا۔ ہر زندہ لوگوں (کے دلوں) میں ان کی محبت

اذان کے انیس کلمات ہیں جو مشہور ہیں۔ صبح کی اذان میں دو مرتبہ "اَلصَّلٰوۃُ حَیۡرٌ مِّنَ التَّوۡحِیۡدِ" (نماز، نیند سے بہتر ہے) کا اضافہ کیا جائے۔

## اذان کا جواب

اذان سنتے وقت وہی کلمات کہنے چاہئیں جو مؤذن کہہ رہا ہے اور ”حَتَّىٰ عَلَى الصَّلَاةِ“ اور ”حَتَّىٰ عَلَى الْفَلَاحِ“ کے بعد (جواب میں) ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ“ کہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا جس نے دل سے یہ کلمات کہے وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(ایک روایت میں ہے) جس نے مؤذن کی اذان سن کر یہ کلمات کہے اس کے گناہ بخش دیے جائیں گے۔ (وہ کلمات یہ ہیں)

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ  
مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ  
رَسُولًا وَالْإِسْلَامَ دِينًا.

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں دو ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور بے شک (حضرت) محمد ﷺ اس کے (خاص) بندے اور رسول ہیں۔ میں اللہ تعالیٰ کی ربابیت، رسول اکرم ﷺ کی رسالت اور اسلام کے دین جو نے پر راضی ہوں۔ جو مؤذن کے کلمات کی طرح کے کلمات کہے اور اس کی شہادت کی طرح شہادت دے اس کے لیے جنت ہے۔ (ص)

رسول اکرم ﷺ جب مؤذن سے کلمات شہادت سنتے تو فرماتے اور میں بھی، اور میں بھی، (یعنی میں بھی گواہی دیتا ہوں)۔ (د، جب، ص ۱۸)



اور مقررین لوگوں میں ان کا ذکر (جاری) فرما۔

ایک روایت میں ہے :

جو شخص اذان کے وقت یہ دعا پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرماتا ہے۔  
دُعا

اَللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ الْقَائِمَةِ وَالصَّلَاةِ النَّافِعَةِ  
صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَارْضُ عَنِّي رِضًا لَا تَسْخَطُ بَعْدَكَ  
(۱، ص ۱۰۵)

اے اللہ! اس ہمیشہ رہنے والی پکار اور نفع بخش نماز کے رب! حضرت محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور مجھ سے اس طرح راضی ہو کہ اس کے بعد تو غضب نہ فرمائے۔

دُعا برائے دفع مصیبت

جب کوئی شخص تکلیف اور سختی میں مبتلا ہو تو اذان کے وقت کا منتظر رہے اور جب مؤذن "اللہ اکبر" کہے یہ بھی "اللہ اکبر" کہے۔ جب مؤذن کلمات شہادت کہے تو یہ بھی وہی کلمات کہے جب وہ "حی علی الصلوة" اور "حی علی الفلاح" کہے تو یہ (سننے والا) بھی اس طرح کہے پھر درج ذیل دُعا مانگے اور آخر میں اپنی حاجت (بارگاہ الہی میں) پیش کرے۔  
دُعا یہ ہے :-

اَللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ الصَّادِقَةِ الْمُسْتَجَابِ  
لَهَا دَعْوَةُ الْحَقِّ وَكَلِمَةُ التَّقْوَىٰ اٰمِنًا عَلَيْهِمْ وَاٰمِنًا  
عَلَيْهَا وَابْعَثْنَا عَلَيْهِمْ وَاَجْعَلْنَا مِنْ خِيَارِ اَهْلِهَا اَحْيَاءَ  
وَاَمْوَاتًا۔ (ص ۱۰۵)

اے اللہ! اس سختی اور قبول دُعا کے پروردگار! یہ سختی دُعا اور پرہیزگاری کا ثمرہ ہے، ہمیں اسی پر زندہ رکھ، اسی پر موت دے اور اسی پر قیامت کے دن (اٹھانا اور ہمیں زندگی اور موت (ہر دونوں حالتوں) اس (دُعا) کے بہترین اہل (یعنی کامل مومنین) میں سے کر۔

اذان اور اقامت کے درمیان دُعا

اذان اور اقامت کے درمیان (مانگی جانے والی) دُعا، نامقبول نہیں ہوتی لہذا دُعا مانگنی چاہیے :- (دعا، ص ۱۰۵، احب، ص ۱۰۵)

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ۔  
اے اللہ! ہم تجھ سے دنیا اور آخرت میں عافیت چاہتے ہیں۔

اقامت

اقامت جسے عرف عام میں تکبیر کہا جاتا ہے، کے الفاظ یہ ہیں۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اَللّٰهُ اَشْهَدُ  
اَنْ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ  
قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ  
اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلَهَ اِلَّا اَللّٰهُ۔

اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک حضرت محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔ نماز کی طرف آؤ، کامیابی کی طرف آؤ، بیک نماز کی ہو گئی، بیک نماز کھڑی ہو گئی۔ اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے۔  
اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ (۱۰۵، ص ۱۰۵، عہد، ص ۱۰۵)



ف : اقامت کے مندرجہ بالا الفاظ ثانی مذہب کے مطابق ہیں جنہی مسک میں اذان اور اقامت ایک ہی طرح ہیں صرف تکبیر (اقامت) میں دو مرتبہ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ کا اضافہ ہے اور اسی طرح مؤذن رسول حضرت بلال رضی اللہ عنہ آخر دم تک پڑھتے رہے لہذا مذکورہ بالا روایت بعد کے والی روایت سے منسوخ ہے۔ (مترجم)

یا اقامت : اذان کی مثل ہے سولے ترجیع کے اور "قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ" کا اضافہ ہے۔ (اعادہ، معہ)

ف : ترجیع : کلمات شہادتین کا اعادہ ترجیع کہلاتا ہے۔

نماز کی دعائیں

جب فرض نماز شروع کی جائے تو تکبیر کے بعد درج ذیل (دعاؤں میں سے کوئی ایک یا تمام) دعائیں پڑھے۔

إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ  
حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي  
وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ  
وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ (د)

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ رَبِّيْ وَاَنَا عَبْدُكَ  
ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاَعْتَرَفْتُ بِذَنْبِيْ فَاعْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ  
اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ وَاَهْدِنِيْ لِحَسَنِ

لہ نوافل میں یہ دعائیں پڑھی جاسکتی ہیں ۱۲ محمد صدیق ہزاروی

الْاَخْلَاقِ لَا يَهْدِيْ لِاَحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّي  
سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّيْ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ لَبَّيْكَ  
وَسَعْدُكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهُ فِيْ يَدِكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ  
اِلَيْكَ اَنَا بِكَ وَاِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ  
اَسْتَغْفِرُكَ وَالنُّوْبُ اِلَيْكَ۔ (مہ، اعادہ، حب، ط)

میں نے اپنا چہرہ اس ذات کی طرف متوجہ کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اس حال میں کہ میں غافل اس کی عبادت کرنے والا ہوں اور مشرکوں میں سے نہیں ہوں ہے شک میری نماز، میری قربانی اور میری زندگی و موت اللہ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ اس کی کوئی شریک نہیں مجھے یہ حکم ہوا ہے اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں۔

اے اللہ! تو بادشاہ ہے تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں تو میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ ہوں۔ میں نے اپنے نفس پر رگنا ہوں کے سبب ظلم کیا اور میں اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں پس (اے اللہ!) تو میرے گناہ بخش دے۔ بے شک تیرے سوا کوئی (دوسرا) گناہ نہیں بخشتا۔ مجھے حسن اخلاق کی ہدایت دے (کیونکہ) اچھے اخلاق کی ہدایت تو ہی دیتا ہے اور مجھ سے بُرے اخلاق کو دور کر دے (کیونکہ) مجھ سے بُرے اخلاق تو ہی پھیر سکتا ہے۔ میں حاضر ہوں اور تیری فرمانبرداری کے لیے تیار ہوں۔ تمام جھلٹائیاں تیرے قبضہ میں ہیں اور برائی تیری طرف (منسوب) نہیں۔ میں تیرے ہی سپہارے پر ہوں اور تیری طرف متوجہ ہوں۔ تو برکت والا اور بلند ہے، میں تجھ سے بخشش چاہتا ہوں اور تیری (ہی) طرف رجوع کرتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ  
بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ بِالْمَاءِ



وَالشَّجَرِ وَالْبَرْدِ - (خ، مر، س، ق)

اے اللہ! میرے اور میری خطاؤں کے درمیان اس طرح دوری پیدا کر دے جس طرح تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان فاصلہ دکھا ہے۔ اے اللہ! میرے گناہوں کو پانی، برف اور آلوں کے ساتھ دھو ڈال۔

سُبْحَنَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ - (د، ت، ق، ص، ط، مر، م)

اے اللہ! تو پاک ہے تو ہی لائق تعریف ہے، تیرا نام بابرکت اور تیری ذات بلند و بالا ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا وَسُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا - (مر، ت، ص)

اللہ تعالیٰ بہت ہی بڑا ہے۔ بہت زیادہ تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں اور میں صبح و شام اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ - (مر، د، س)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں ایسی تعریف جو بہت زیادہ پاکیزہ اور برکت والی ہے۔

اللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ ذَنْبِي كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلَقِّنِي مِنْ خَطِيئَتِي كَمَا لَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ (ط)

اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں میں، مشرق اور مغرب کے درمیان جیسی دوری پیدا فرما دے اور مجھے گناہوں سے اس طرح پاک کر دے جس طرح تو نے سفید کپڑوں کو میل کچیں سے صاف کیا ہے۔  
نوافل کی دعائیں

تین تین مرتبہ پڑھے۔

“اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا“

اللہ بہت ہی بڑا ہے۔

“الْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا“

اللہ تعالیٰ ہر قسم کی بے شمار تعریفوں کے لائق ہے۔

“سُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا“

میں صبح و شام اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں۔

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ نَفْخِهِ وَنَفْثِهِ

وَهَمَزِهِ - (د، ق، س، ح، ص)

میں اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود کے نکرے جادو اور وسوسوں سے۔

سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْجَبْرُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ

وَالْعِظَمَةِ - (طس)

پاک ہے بادشاہی اور اقتدار والا، طاقت، بڑائی اور عظمت والا۔



جب امام (سورۃ فاتحہ پڑھتے ہوئے) "غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ" کہے تو مقتدی کو امین کہنا چاہیے اس سے اللہ تعالیٰ کی محبت حاصل ہوتی ہے۔ (مراد، ص ۵۰، ق)

(ایک روایت میں ہے) جب امام امین کہے تو مقتدیوں کو بھی امین کہنا چاہیے (کہ نوکمر فرشتے بھی امین کہتے ہیں) ایس جس کی امین فرشتوں کی امین کے موافق ہو جائے۔ اس کے گذشتہ گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔ (خ، مر)

جب رسول اکرم ﷺ امین کہتے آواز کو کھینچتے اور بلند فرماتے۔ (۱، ت) اور جب آپ امین کہتے تو پہلی صف میں جو لوگ آپ کے قریب ہوتے اس کے سنے اور مسجد میں اس (امین) کی وجہ سے گونج پیدا ہوتی۔ (د، ق) (کبھی کبھی) آنحضرت ﷺ تین تین مرتبہ "امین" کہتے۔

(بعض اوقات) آپ "وَلَا الضَّالِّينَ" کے بعد فرماتے۔ رَبِّ اغْفِرْ لِي اٰمِيْن (د) اے اللہ! مجھے بخش دے (اور) میری دعا قبول فرما۔

ف: امین آہستہ کہنی چاہیے، یہی فقہ حنفی کے مطابق ہے اور امام شافعی رحمہ اللہ کا مضبوط قول بھی یہی ہے۔ (سعاویہ جلد ۲ ص ۱۷۳) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں "چار باتوں کو امام پوشیدہ کہے: "شَاءَ" اَعُوْذُ بِاللّٰهِ، بِسْمِ اللّٰهِ اور امین یا بعض علماء نے احادیث میں یوں تطبیق دی ہے کہ نہ بہت بلند آواز سے کہے اور نہ ہی بالکل پست آواز سے بلکہ درمیانی آواز سے کہے۔

امام عینی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں جب اخبار اور آثار میں تعارض واقع ہو جائے تو اصل پر عمل کیا جائے گا اور امین میں بوجہ دعائے ہونے کے اصل اختلاس ہے اور جہر کو یا تو اتفاق پر محمول کیا جائے یا تعلیم پر یا ابتداء سے امر پر محمول کیا جائے گا۔ (نوال سعاویہ جلد ۲ ص ۱۷۳، مترجم)

رکوع کی تسبیحات و دعائیں  
جب نمازی رکوع کرے تو درج ذیل تسبیحات (میں سے کوئی ایک) پڑھے۔  
"سُبْحَنَ رَبِّيَ الْعَظِيمُ"

میرا رب جو بڑا ہے، پاک ہے۔ (مراد، ص ۵۰، ق)  
تسبیح کم از کم تین مرتبہ پڑھے۔  
(نوافل میں)

سُبْحَنَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِيْ

(خ، مراد، ص ۵۰، ق)

یا اللہ! تو پاک ہے اے ہمارے رب! میں تیری تعریف کے ساتھ پاکیزگی بیان کرتا ہوں۔ یا اللہ! مجھے بخش دے۔

سُبْحَنَ اللَّهُ وَبِحَمْدِهِ - تین مرتبہ (۱، ط)

اللہ تعالیٰ پاک ہے اور اسی کی تعریف ہے۔

اللَّهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ أَمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ خَشَعْتُ لَكَ سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَمَنْعِيْ وَعَظْمِيْ وَعَصْبِيْ

یا اللہ! میں نے تیرے (ہی) لیے رکوع کیا، تجھ (ہی) پر ایمان لایا اور تیرے (ہی) لیے اطاعت کی، گردن تجھ کاوی، میرا سننا، دیکھنا، میری ہڈیاں اُن کا مضمر اور پٹھے (سب) تیرے ہی لیے جھکے ہوئے ہیں۔

سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ (مراد، ص ۵۰)

(یا اللہ! تو ہی) نہایت پاک مبارک، فرشتوں اور جبرائیل علیہ السلام کا رب ہے۔

رَكَعْتُ لَكَ سَوَادِيْ وَخِيَالِيْ وَآمَنْ بِكَ فَوَادِيْ وَأَبْوَاءُ

بِنِعْمَتِكَ عَلَى هَذِهِ يَدِيْ وَمَا جَنَيْتُ عَلَى نَفْسِيْ (د)



(یا اللہ!) تیرے ہی لیے میرے غاصر و باطن نے رکوع کیا اور میرا دل تجھ پر ایمان لایا میں تیری ان نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں جو تجھ پر ہیں۔ یہ میرے ہاتھ میں اور جو کچھ میں نے اپنے نفس پر غرور کیا (ان کا بھی اقرار کرتا ہوں)

سُبْحَنَ ذِي الْجَبَرُوتِ وَالْمَكُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ  
وَالْعَظَمَةِ (د، س)

پاک ہے (اللہ تعالیٰ) قدرت اور سلطنت کا مالک، بڑائی اور عظمت والا۔  
رکوع سے اٹھنے کے بعد

سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ - (مراعہ، ط)

اللہ تعالیٰ نے اس کی بات کو سُن لیا (قبول کیا) جس نے اس نے تعریف کی۔

اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ - (خ، مراتب، د)

اے اللہ! ہمارے رب! تیرے ہی لیے تعریف ہے۔

رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ - (خ، د)

اے ہمارے رب! اور تو ہی لائق تعریف ہے۔

رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ - (خ)

اے ہمارے رب! تیرے ہی لیے تعریف ہے۔

رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ -

(خ، د، س)

اے ہمارے رب! اور تیرے ہی لیے تبرک کی بے شمار پاکیزہ اور بابرکت تعریف ہے۔

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ مِلَّ السَّمَوَاتِ وَمِلَّ الْأَرْضِ وَمِلَّ  
مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ اللَّهُمَّ طَهِّرْ نِيَّ بِالشَّلِيجِ وَالْبَرْدِ  
وَالْمَاءِ الْبَارِدِ اللَّهُمَّ طَهِّرْ نِيَّ مِنَ الذَّنُوبِ  
وَالْخَطَايَا كَمَا يَنْقَى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْوَسْخِ -

(مر، د، ق، س)

یا اللہ! تیرے ہی لیے تعریف ہے تمام آسمان اور زمین بھر۔ اور اس کے بعد جس چیز کو تو چاہے بھر پور۔ اے اللہ! مجھے برف، اولوں اور ٹھنڈے پانی کے ساتھ پاک کر دے۔ اے اللہ! مجھے گناہوں اور غلطیوں سے اس طرح پاک کر دے جس طرح سفید کپڑا میل سے کیا جاتا ہے۔

اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلَّ السَّمَوَاتِ وَمِلَّ  
الْأَرْضِ وَمِلَّ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلَّ مَا شِئْتَ مِنْ  
شَيْءٍ بَعْدُ أَهْلَ الشَّنَاءِ وَالْمَجْدِ أَحَقُّ مَا قَالَ  
الْعَبْدُ وَكُلْنَا لَكَ عَبْدٌ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا  
مُعْطَى لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ -

(مر، د، س)

یا اللہ! ہمارے رب! تیرے ہی لیے آسمان و زمین بھر تعریف ہے۔ جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اور (اسی طرح) اس کے بعد جو چیز تو چاہے



سے بھر پور تعریف۔ اے تعریف اور بزرگی والے! تو بندوں کی کوئی تعریف سے زیادہ کے لائق ہے۔ ہم سب تیرے عبادت گزار ہیں جو کچھ تو عطا فرماتے اسے کوئی روک نہیں سکتا اور جسے تو روک دے اسے کوئی دینے والا نہیں اور کسی دولت مند کو اس کی دولت (تیرے عذاب سے) نہیں بچا سکتی۔

اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِنْ السَّمَوَاتِ وَمِنْ الْأَرْضِ  
وَمِنْ مَا بَيْنَهُمَا وَمِنْ شَيْءٍ مِمَّا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ  
أَهْلَ الشَّكَاةِ وَأَهْلَ الْكِبْرِيَاءِ وَالْمَجْدِ لَا مَانِعَ  
لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ (ط)

یا اللہ ہمارے رب! تیرے ہی لیے تعریف ہے تمام آسمان، زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے، بھرے ہوئے اور (اسی طرح) وہ چیز بھری ہوئی جس کو اس کے بعد تو چاہے۔ اے تعریف والے! بڑائی اور بزرگی والے! جو کچھ تو عطا فرماتے اسے روکنے والا کوئی نہیں اور (تیرے عذاب سے بچنے کے لیے) کسی دولت مند کو (اس کی) دولت نفع نہیں دے گی۔

سجدہ کی دعائیں اور تسبیحات

کم از کم تین بار پڑھنا چاہیے:-

سُبْحَنَ رَبِّيَ الْأَعْلَى - (مر، عہ، راجب، مس، ر، د)

میرا بلند پروردگار پاک ہے۔

اللَّهُمَّ أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ

مِنْ عِقَابِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً  
عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ - (مر، عہ)

اے اللہ! میں تیری رضا کے ساتھ تیرے غضب سے پناہ مانگتا ہوں اور تیری معافی کے ساتھ تیرے عذاب سے پناہ مانگتا ہوں۔ میں تیری تعریف (کما حقہ) نہیں کر سکتا تو ایسا ہی ہے جس طرح تو نے (خود) اپنی تعریف بیان فرمائی۔

اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ  
سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ  
وَبَصَرَهُ تَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ - (مر، د، س)

اے اللہ! میں نے تیرے لیے سجدہ کیا، تجھ پر ایمان لایا اور تیری فرمانبرداری کی۔ میرے چہرے نے اس ذات کو سجدہ کیا جس نے اس کو پیدا کیا۔ اسے صورت دی اور اس کے کان اور آنکھیں کھولیں۔ بہت برکت والا ہے اللہ بہترین پیدا کرنے والا۔

خَشَعَ سَمْعِي وَبَصَرِي وَدَمِي وَخَمِي وَعَظْمِي وَعَصَبِي  
وَمَا اسْتَغْلَقْتُ بِهِ قَدْرِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ - (س، ح)

میرے کان، آنکھیں، خون، گوشت، ہڈی، میرے پٹھے اور جو کچھ میرے قدموں نے اٹھایا، (سب) جہانوں کے پروردگار کے لیے خم ہو گئے۔

سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ - (مر، د، س)

تو نہایت ہی پاک، مبارک، ستم فرشتوں اور جبریل کے رب۔



سُبْحَنَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ - (خ، مر، د، س)

اے اللہ! ہمارے رب! تو پاک ہے! میں تیری تعریف کے ساتھ پاکیزگی بیان کرتا ہوں۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي كُلَّهُ دِقَّةً وَجَلَّةً وَأَوَّلَهُ وَآخِرَهُ وَعَلَانِيَةً وَسِرًّا - (مر، د)

اے اللہ! میرے تمام گناہ چھوٹے، بڑے، اگلے، پچھلے، ظاہر و پوشیدہ (سب) بخش دے۔

اللَّهُمَّ سَجَدَ لَكَ سَوَادِي وَخِيَالِي وَبِكَ أَمَنْ فَوْادِي أَبُو بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَهَذَا مَا جَنَيْتُ عَلَى نَفْسِي يَا عَظِيمُ يَا عَظِيمُ اغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ الْعَظِيمَةَ إِلَّا الرَّبُّ الْعَظِيمُ - (مس)

اے اللہ! میرے ظاہر اور باطن نے تیرے لیے سجدہ کیا اور میرا دل تجھ پر ایمان لایا۔ تو نے جو نیکو اعمال کیا، میں اس کا ثمرہ کرتا ہوں اور یہ ہے جو میں نے اپنے نفس پر گناہ کیا (یعنی گناہوں کا اقرار کرتا ہوں) اے بہت بڑے! اے بہت بڑے! مجھے بخش دے! کیونکہ بڑے گناہوں کو بزرگ پروردگار ہی بخش ہے۔

سُبْحَنَ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ سُبْحَنَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوتِ سُبْحَنَ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ أَعُوذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عِقَابِكَ وَأَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ

وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ جَلَّ وَجْهُكَ - (مس)

ظاہر و باطن سلطنت والا (رب) پاک ہے۔ غالب و قادر (رب) پاک ہے وہ زندہ (رب) پاک ہے جس کے لیے موت نہیں میں تیری معافی کے ساتھ تیرے عذاب سے پناہ چاہتا ہوں تیری رضا کے ساتھ تیرے غضب سے پناہ مانگتا ہوں اور تیری رحمت کے (وسیلہ کے) ساتھ تیرے عذاب سے پناہ مانگتا ہوں تیری ذات بہت بلند ہے۔

رَبِّ اعْطِ نَفْسِي تَقْوِيَهَا زَكَّيْهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّيْهَا أَنْتَ وَلِيَّهَا وَمَوْلَاهَا اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ - (مس)

اے رب! میرے نفس کو پرہیزگاری عطا فرما۔ اسے پاک کر دے تو بہترین پاک کرنے والا ہے۔ تو ہی اس کا کارساز اور مالک ہے۔ اے اللہ! میرے پوشیدہ اور ظاہر گناہوں کو بخش دے۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَاجْعَلْ فِي سَمْعِي نُورًا وَاجْعَلْ فِي بَصَرِي نُورًا وَاجْعَلْ أَمَامِي نُورًا وَاجْعَلْ خَلْفِي نُورًا وَاجْعَلْ مِنْ تَحْتِي نُورًا وَاعْظِمْ لِي نُورًا - (مس)

اے اللہ! میرے دل میں روشنی پیدا کر دے میرے کانوں اور آنکھوں کو روشن کر دے میرے آگے پیچھے اور نیچے روشنی (ہی روشنی) کر دے اور میرے لیے عظیم روشنی بنا دے۔



## سجدہ تلاوت کی دعائیں

بار بار یہ دعا پڑھے :

سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ

وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ - (س، د، ت، ص)

میرے چہرے نے اس ذات کو سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا صورت دی اور اپنی قوت اور قدرت سے اس کے کان اور آنکھیں کھولیں۔

قَبَّلَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ - (مس)

بہت ہی برکت والا ہے اللہ سب اچھا پیدا کرنے والا۔

اللَّهُمَّ اكْتُبْ لِي عِنْدَكَ بِهَا أَجْرًا وَضَعْ عَنِّي بِهَا

وِزْرًا وَاجْعَلْهَا لِي عِنْدَكَ ذُخْرًا وَتَقَبَّلْهَا مِنِّي

كَمَا تَقَبَّلْتَهُمَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوُدَ - (ت، ق، حب، ص)

اے اللہ! اس سجدہ کے سبب میرے لیے اپنے ہاں ثواب لکھ دے اور اس کے سبب سے مجھ سے جو گنہگار بنادے اور اس کو اپنے ہاں میرے لیے ذخیرہ بنادے اور اس (سجدہ) کو مجھ سے اس طرح قبول فرما جس طرح تو نے اس کو اپنے بندے داؤد علیہ السلام سے قبول فرمایا۔

يَا رَبِّ اغْفِرْ لِي - (عو، مص)

اے رب! مجھے بخش دے۔

حدیث شریف میں آتا ہے کہ جو آدمی سجدے میں سر رکھ کر یہ دعا پڑھتا ہے

تو سر اٹھانے سے قبل اس کی بخشش ہو جاتی ہے۔ (عو، مص)

دو سجدوں کے درمیان کی دعا

دو سجدوں کے درمیان (امت جلسہ میں) یہ دعا پڑھنی چاہیے :

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَعَافِنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي

وَاجْبُرْنِي وَارْقَعْنِي - (د، ت، ق، اص، سنی، ت)

اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، مجھے معاف کر دے، مجھے ہدایت عطا فرما، مجھے رزق عنایت فرما، میری گجڑی بنا اور مجھے بلندی عطا فرما۔

قنوت نازلہ

جب کوئی مصیبت مثلاً قحط، وبا وغیرہ نازل ہو تو صبح کی نماز اور باقی نمازوں میں بھی قنوت نازلہ پڑھے۔ آخری رکعت میں جب امام "سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ" کہے تو اس وقت قنوت پڑھی جائے اور مقتدی آمین کہیں۔

ف : قنوت نازلہ کی دعائوں مع ترجمہ کا بیان و تروں کے باب میں ہو چکا ہے وہاں دیکھ لیا جائے۔ (مترجم)

نیز قنوت نازلہ، آنحضرت ﷺ نے ایک بار ایک خاص مصیبت پر چند روز فجر کی رکعت دوم میں رکوع کے بعد پڑھی پھر یہ دعا مسووخ ہو گئی۔ اس کی پوری بحث کے لیے "جاء الحق" مصنف حکیم الامت حضرت مولانا مفتی احمد یار خاں نعیمی رحمۃ اللہ علیہ لکھ کر بھیجیے۔ (مترجم)

تشہد

الَّتِي جَاءَتْ بِكَ اللَّهُ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ

أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى



عِبَادَ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ  
أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ (۶۰ سنی)

ف: یہ تشہد کی پہلی صورت "تشہد ابن مسعود (رضی اللہ عنہ) کہلاتی ہے اور احناف کے نزدیک اس کا پڑھنا اولیٰ و افضل ہے۔ (مترجم)  
تمام قولی، بدنی اور مالی عبادتیں اللہ تعالیٰ کے لیے (خالص) ہیں۔ اُسے نبی ﷺ آپ پر سلام ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور برکتیں (نازل) ہوں۔ ہم پر اور اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں پر (بھی) سلام ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک حضرت محمد ﷺ اس کے (خالص) بندے اور (سچے) رسول ہیں۔

الَّتَحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ  
عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ  
عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا  
اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ (۶۱ سنی)

تمام: بركت قولى عبادتیں اور بدنی و مالی عبادتیں (خالص) اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں یا رسول اللہ! (سلی اللہ علیک وسلم) آپ پر سلامتی ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں (نازل) ہوں۔ ہم پر اور اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں پر (بھی) سلام ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور حضرت محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے (سچے) رسول ہیں۔

الَّتَحِيَّاتُ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ

وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ  
الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا  
عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ (۶۲ سنی)

تمام مالی اور بدنی عبادتیں اللہ تعالیٰ کے لیے (خالص) ہیں۔ اُسے اللہ کے نبی! آپ پر سلام ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور برکتیں (نازل) ہوں ہم پر اور اللہ تعالیٰ کے مقرب بندوں پر (بھی) سلامتی ہو میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اس کے (خالص) بندے اور رسول ہیں۔

الَّتَحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ وَالصَّلَوَاتُ وَالْمِلْكُ لِلَّهِ بِاسْمِ  
اللَّهِ وَبِاللَّهِ الَّتَحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ  
السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ  
السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

(سن، قی، حسن)

تمام قولی، مالی اور بدنی عبادتیں اور سلطنت اللہ تعالیٰ کے لیے ہے۔ میں شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام اور اس کی توفیق کے ساتھ۔ تمام قولی، بدنی اور مالی عبادتیں اللہ تعالیٰ کے لیے (خالص) ہیں۔ یا رسول اللہ! (ﷺ) آپ پر سلام ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور برکتیں (نازل) ہوں۔ ہم پر اور اللہ تعالیٰ کے مقرب بندوں پر (بھی) سلامتی ہو میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک حضرت محمد ﷺ اس کے (خالص) بندے اور رسول ہیں۔



اور (پچھے) رسول ہیں۔

التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ الذَّالِكِ اَيُّهَا الصَّالِحَاتُ لِلَّهِ الصَّلَوَاتُ  
لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ  
السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا  
إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

(مو، ص، ط)

تمام قول، مائی اور ہدفی عبادتیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔ یا رسول اللہ !  
(صلی اللہ علیک وسلم) آپ پر سلامتی ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمت و برکت (نازل)  
ہوں۔ ہم (سب) پر اور اللہ تعالیٰ کے مقرب بندوں پر (بھی) سلام ہو۔  
میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں  
کہ بے شک حضرت محمد ﷺ اس کے (خاص) بندے اور (پچھے)  
رسول ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ وَيَا لِلَّهِ خَيْرًا لَا سَمَاءَ التَّحِيَّاتُ الصَّالِحَاتُ  
الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا  
شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ  
أَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ  
لَا رَيْبَ فِيهَا السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ  
وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَاهْدِنِي

اللہ تعالیٰ کے ہم اور اس کی توفیق سے شروع کرتا ہوں۔ اس کا نام بہترین نام  
ہے۔ تمام قول، مائی اور ہدفی عبادتیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔ میں گواہی دیتا  
ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک  
نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک حضرت محمد ﷺ اس کے  
بندے اور رسول ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ (آنحضرت ﷺ) کو حق کے  
ساتھ خوشخبری دینے والا اور ڈرنے والا بنا کر بھیجا۔ بے شک قیامت  
آنے والی ہے اس میں کوئی شک نہیں۔ یا رسول اللہ ! (صلی اللہ علیک وسلم) آپ پر  
سلام ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور برکتیں نازل ہوں۔ ہم (سب) پر اور  
اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں پر بھی سلامتی ہو۔ اے اللہ مجھے بخش دے  
اور میری رہنمائی فرما۔

ف : علماء کرام فرماتے ہیں کہ "السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ بطور حکایت  
نہیں بلکہ بطور انشاء پڑھے اور یہ عقیدہ رکھے کہ آنحضرت ﷺ بارگاہ الہی میں  
حاضر ہیں۔ میرا سلام سنتے ہیں اور جواب دیتے ہیں۔  
امام خروانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں

وَأَحْضَرُ فِي قَلْبِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَشَخْصَهُ الْكَرِيمَ وَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ  
وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ وَلْتَصَدِّقْ أَمْلَكَ فِي أَنَّهُ  
يَبْلُغُهُ وَيَرُدُّ عَلَيْكَ مَا هُوَ آوْفَى مِنْهُ

(احیاء العلوم ج اول ص ۹۹، مرقاة المفاتیح ج ۱ ص ۲۲۲)

"السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ" کہنے سے پہلے ذات نبوی کو اپنے دل



میں حاضر ہو کر تمہیں اس امر کی امید واثق ہونی چاہیے کہ تمہارا سلام آنحضرت  
ﷺ کو پہنچ رہا ہے اور آپ تمہارے سلام کا جواب عنایت فرما رہے  
ہیں جو کہ تمہارے سلام کی نسبت بہت وافی و کافی ہے۔

نوٹ: امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کے اس قول کو مولوی شبیر احمد عثمانی نے بھی فتح الملہم  
جلد دوم میں نقل کیا ہے اور یہ بھی لکھا ہے کہ آنحضرت ﷺ کے وصال کے بعد حرف  
نہا سے سلام عرض کیا جائے گا جس طرح حضور علیہ السلام کے زمانہ پاک میں ہوتا تھا۔  
شیخ عبدالحق محدث دہلوی فرماتے ہیں:-

”و بعضی زعفران گفتہ اند کہ ایں خطاب بہت سہیان حقیقت محمدیہ است و  
در اثر موجودات و افراد ممکنات پس آں حضرت در ذات مصلیٰ موجود و حاضر است۔  
پس مصلیٰ پدید آریں معنی آگاہ باشد و ازین شہود غافل نہ بود تا با نوار قرب و اسرار معرفت  
قنور و فاضل گردد۔ (اشقہ لمعات ج ۱ صفحہ ۳۰۱)

ترجمہ: پس عرفا کے کلام میں مذکور ہے کہ نازی ”السلام علیک“ میں  
خطاب کرتے وقت آنحضرت ﷺ کی روح مقدس کے حاضر ہونے اور  
موجودات کے ہر ذرہ بالخصوص نمازیوں کی ارواح میں ان کے نمود کا لحاظ رکھے  
پس نازی کو اس حالت خطاب اور تشہد میں آنحضور ﷺ کے وجود و حضور  
سے غافل نہیں ہونا چاہیئے تاکہ ان کی روح مقدس طبع جو دو عطا سے فیوض  
برکات حاصل کر سکے۔

درختار اور رد مختار میں ہے:-

و یقصد بالفاظ التشهد الانشاء کا نہ یجی علی اللہ  
و یسلم علی النبی بنفسہ ای لا یقصد الاخبار  
والحکایۃ مما وقع فی المعراج۔ (رد مختار مع رد مختار ج ۱ صفحہ ۲۲۲)

ترجمہ: الفاظ تشہد میں انشاء کا قصد کرے یعنی گویا کہ وہ اپنی طرف سے اللہ تعالیٰ

کی جانب میں تحف پیش کر رہا ہے اور سرکارِ دو عالم ﷺ پر سلام پہنچ  
رہا ہے یہ ارادہ نہ ہو کہ میں صرف معراج میں جو کچھ ہوا اس کی حکایت نقل کر  
رہا ہوں:-

علامہ بدر الدین ابو محمد ود ابن احمد عینی رحمۃ اللہ فرماتے ہیں:-

اگر یہ اعتراض کیا جائے کہ خاتم کے صیغہ سے صیغہ خطاب کی طرف عدول کیا  
صلحت ہے جب کہ سیاق کلام کا تقاضا یہ تھا کہ کہا جاتا: اَلسَّلَامُ عَلَی النَّبِیِّ  
اس کے جواب میں آپ فرماتے ہیں:-

اِنَّ الْمَصْدِقَ لَمَّا اسْتَفْتَحُوا بِابِ الْمَكْرُوْتِ  
بِالتَّحِيَّاتِ اِذْ اَنْ لَّهُمْ بِالْذُّخُوْلِ فِي حَرِيْمِ الْحَيِّ الَّذِي  
لَا يَمُوْتُ فَقَدَتْ اَعْيُنُهُمْ بِالْمَنَاجَاتِ فَنَبِيْهُوْا عَلٰی اَنَّ  
ذٰلِكَ بِوَاَسْطَةِ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ وَبَرَکَةِ مَتَابَعَتِهِ فَاِذَا  
التَّفَتُوْا فَاِذَا الْحَبِیْبُ فِي حَرَمِ الْحَبِیْبِ حَاضِرًا قَابِلُوْا  
عَلَيْهِ قَائِلِیْنَ السَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ  
اللّٰهِ وَبَرَکَاتُہٗ۔

جب نازی اپنی عبادت کا تحف لے کر بارگاہِ الہی میں حاضر ہوتے ہیں اور ملکوت  
کا دروازہ کھولنا چاہتے ہیں تو انہیں ہمیشہ زندہ رہنے والے کی بارگاہ میں جلتی  
کی اجازت ملتی ہے پس وہ مناجاتِ ذریعے اپنی آنکھوں کو قندک پہنچاتے ہیں  
اور وہ اس بات سے آگاہ ہوتے ہیں کہ یہ مرتبہ اور قبولیت ہمیں رسولِ رحمت  
اور آپ کی اتباع کی برکت سے حاصل ہوا ہے پس وہ ادھر متوجہ ہوتے  
ہیں تو کیا دیکھتے ہیں کہ محبوب، محبوب کی بارگاہ میں موجود ہے تو وہ اَلسَّلَامُ



عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ " کہتے ہوئے آگے بڑھتے ہیں۔  
امام عینی رحمۃ اللہ علیہ کی اس عبارت سے پتہ چلا کہ خوش بخت لوگ جمال نبوی  
کی زیارت کا شرف بھی حاصل کرتے ہیں اور وہ کس قدر بد بخت ہیں جو آپ کے خیال  
کو گدھے اور بیل کے خیال سے بھی بدتر سمجھتے ہیں جیسا کہ مولوی اسماعیل دہلوی نے  
صراط مستقیم ص ۱۳۷ پر لکھا ہے۔ نعوذ باللہ من ذلک۔ (مترجم)

دُرود شریف

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ  
عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ  
اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ  
عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ۔ (ع)

یا اللہ! حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اور آپ کے اہل بیت پر رحمت نازل  
فرما جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی اولاد پر رحمت بھیجی۔  
بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ و برتر ہے۔ اے اللہ! انحضرت ﷺ  
اور آپ کے اہل بیت پر برکت نازل فرما جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہ  
السلام اور ان کی اولاد پر برکت اتاری ہے بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ  
و برتر ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ  
عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ۔ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ۔ (خ، م، س)

یا اللہ! حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اور آپ کے اہل بیت پر خاص رحمت

نازل فرما جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر رحمت اتاری۔ بے شک  
تو تعریف کیا گیا بزرگ و برتر ہے۔ یا اللہ! حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اور  
آپ کے اہل بیت پر برکت اتار جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر  
برکت بھیجی۔ بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ و برتر ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ  
عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ  
إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ۔ (خ، س)

یا اللہ! حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اور آپ کے اہل بیت پر خاص  
رحمت نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر رحمت  
اتاری ہے بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ و برتر ہے۔  
یا اللہ! حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اور آپ کے اہل بیت پر برکت  
نازل فرما جس طرح تو حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد کو برکت عطا فرمائی۔  
بے شک تو ہی تعریف کیا گیا بزرگ و برتر ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا  
صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ (خ، م، س)  
اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ۔ (م)

یا اللہ! حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر اور آپ کی ازواجِ مطہرات اور



آپ کی اولاد پر رحمت نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر رحمت اتاری۔ اور اے اللہ! حضرت محمد ﷺ اور آپ کی ازواج و اولاد پر برکت نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد کو برکت عطا فرمائی۔ بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ و برتر ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ۔ (خ، س، ق)

یا اللہ! اپنے (خاص) بندے اور (برحق) رسول حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ علیہ وسلم پر رحمت خاص نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر رحمت بھیجی اور حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر اور آپ کے اہل بیت پر برکت نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر برکت نازل فرمائی۔ (ف) درود ابراہیمی کی مختلف صورتیں نماز کے بارے میں ہیں کہ ان میں سے جو چاہے پڑھے۔ لیکن نماز سے باہر کونسا درود شریف پڑھنا چاہیے اس کے لیے مولانا محمد سعید شبلی قادری مدظلہ نے نہایت شاندار تحقیق فرمائی ہے جو ہدیۃ قارئین ہے آپ فرماتے ہیں۔

صلوۃ و سلام کا کوئی خاص صیغہ مقرر نہیں ہر وہ درود شریف جس میں صلوۃ و سلام کے الفاظ شامل ہوں پڑھا جائے تو اللہ تبارک تعالیٰ کے حکم کی تعمیل ہو جائے گی۔ اگر ایسا درود شریف پڑھا جائے جس میں صرف صلوۃ کا لفظ ہو تو اس کے پڑھنے سے صرف اللہ تعالیٰ کے حکم "صَلُّوا عَلَىٰ نَبِيِّهِ" کی تعمیل ہوگی اور اللہ تعالیٰ کے دوسرے حکم "مَسَلُّوا نَبِيَّكُمْ" پر عمل نہ ہوگا اسی لیے امام نووی رحمہ اللہ نے مسلم شریف کی شرح اور اپنی کتاب اذکار میں سلام کے بغیر صلوۃ کا پڑھنا مکروہ لکھا ہے۔ اور

شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمہ اللہ نے جذب القلوب میں بھی یہی تحریر فرمایا ہے۔ حدیث میں ہے کہ صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم آپ پر درود شریف کس طرح عرض کریں تو حضور علیہ السلام نے درود ابراہیمی کی تعلیم دی۔ سلام کی تعلیم نہیں دی۔ کیونکہ صحابہ کرام نے عرض کیا تھا کہ سلام عرض کرنا تو آپ کے کھانے سے سیکھ لیا ہے جو انتہیات میں عرض رویا کرتے ہیں آپ پر صلوۃ یعنی درود شریف لکھا دیجئے۔ لہذا نماز میں درود ابراہیمی پڑھا جائے اور نماز سے باہر جو درود شریف پڑھنا ہو اس میں سلام کا لفظ ضرور آئے۔ (حسن الکلام فی فضائل الصلوۃ والسلام صفحہ ۸۷۷، مطبوعہ مرکزی مجلس رضا لاہور)۔ (مترجم)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ۔ (خ)

یا اللہ! حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر خاص رحمت بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر رحمت اتاری اور یا اللہ! حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اور آپ کے اہل بیت پر برکت نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ابراہیم علیہ السلام کی اولاد کو برکت عطا فرمائی۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ۔ (م، د، ت، س)

یا اللہ! حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اور آپ کے اہل بیت پر خاص رحمت



بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی اولاد پر رحمت نازل فرمائی اور حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اور آپ کے اہل بیت پر برکت نازل فرما۔ جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد کو تمام جہانوں میں بابرکت بنایا۔ بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ و برتر ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِ  
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ  
النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ  
حَمِيدٌ مَجِيدٌ - (د: س)

یا اللہ! نبی امی (کسی سے نہ پڑھے ہوئے) حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اور آپ کے اہل بیت پر خاص رحمت نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر رحمت نازل فرمائی اور نبی امی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر ایسے ہی برکت نازل فرما جیسے تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر برکت تیری بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ و برتر ہے۔

حضرت ابو سعید عقیقہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی آیا اور رسول اللہ ﷺ کے سامنے بیٹھ گیا۔ ہم بھی وہاں موجود تھے۔ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! (ﷺ) آپ پر سلام بھیجنے کے بارے میں تو ہمیں معلوم ہو چکا ہے پس آپ کی بارگاہ میں دُرود شریف (کا نذرانہ) کس طرح بھیجا کریں۔ (یعنی جب ہم نمازیں دُرود شریف پڑھ رہے ہوں، اللہ تعالیٰ کی رحمتیں آپ پر نازل ہوں۔ راوی فرماتے ہیں کہ حضور علیہ السلام خاموش ہو گئے۔ اور اتنی دیر خاموش رہے) یہاں تک کہ ہم نے چاہا کہ اچھا بتا کر وہ شخص سوال نہ کرتا۔ پھر حضور ﷺ نے فرمایا جب تم مجھ پر دُرود شریف پڑھو۔ تو اس طرح کہو۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ  
كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ  
عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ  
عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ -

(حب: مس: آ)

ف: ۱: ترجمہ اور برگز چکا ہے۔ (منترجم)  
ف: ۲: امی کے معنی "کسی سے نہ پڑھے ہوئے" کے ہیں یعنی اللہ تعالیٰ کے سوا آنحضرت ﷺ کا کوئی استاد نہیں اور یہ اس لیے کہ:

"بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر"

ف: ۳: نیز اُم القریٰ کی نسبت سے بھی آپ کو امی کہا جاتا ہے جو مکہ مکرمہ کے اسماء میں سے ایک یہ بھی نام ہے (مصحح)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم ﷺ نے فرمایا جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ اس کا ثواب پورے چاند کے ساتھ ناپا جائے (یعنی زیادہ ثواب حاصل ہو) تو ہم اہل بیت پر دُرود شریف پڑھتے وقت ان الفاظ پڑھتے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَأَزْوَاجِهِ أُمَّهَاتِ  
الْمُؤْمِنِينَ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى  
آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ - (د)

یا اللہ! نبی پاک حضرت محمد ﷺ اور آپ کی ازواج مطہرات جو مومنوں کی مائیں ہیں پیر اور آپ کی اولاد و اہل بیت پر خاص رحمت نازل فرما جس طرح کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر رحمت نازل فرمائی۔ بے شک تو تعریف کیا گیا



بزرگ و برتر ہے

دُرود شریف کے بعد دُعا

حدیث شریف میں آتا ہے حضور ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص دُرود شریف پڑھ کر یہ دُعا مانگے اس کے لیے میری شفاعت واجب ہوگئی۔ دُعا :

اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

(در طس)

یا اللہ! آنحضرت ﷺ کو قیامت کے دن اپنے قربِ خاص میں جگہ عطا فرما۔

دُرود شریف کے بعد دُعا و تعوذ

(دُرود شریف پڑھنے کے بعد نازی کوئی بھی پسندیدہ دُعا مانگے اور پھر درج ذیل تعوذات میں سے کوئی تعوذ پڑھے :-

ف : دُعا مانگتے وقت خیال رکھنا چاہیے کہ ایسی چیز کے لیے دُعا نہ ہو جو ایک دوسرے سے طلب کی جاتی ہے اور بہتر ہے کہ دُعا سے ماثورہ (احادیث سے ثابت ہو) میں سے کوئی دُعا ہو۔ (مترجم) تعوذ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ

عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ

شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَالِ (م، ع، ح)

یا اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں جہنم کے عذاب سے، قبر کے عذاب سے، زندگی اور موت کے فتنہ سے اور کانے و تپال کے فتنہ کی شرارت سے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ

مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَالِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ

الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمَآْثِمِ

وَالْمَغْرَمِ (خ، ہ، د، س)

یا اللہ! میں عذابِ قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، کانے و تپال کے فتنہ سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور زندگی و موت کے فتنہ سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! میں گناہ اور قرض سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ

وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّيْ

اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔

(ص، د، ت، س)

یا اللہ! میرے اگلے تجھے، پوشیدہ اور ظاہر گناہ معاف فرما دے۔ میں نے جو زیادتی کی اور چھپا دی وہ گناہ تجھ سے زیادہ جانتا ہے (معاف کر دے) تو ہی آگے کرنے والا اور تجھے ہٹانے والا ہے (یعنی نیکیوں کی توفیق اور رحمت سے دور رکھنا یہ ہے اختیار میں ہے تیرے ہوا کوئی معبود نہیں۔)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَنَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ

الدُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ وَاغْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ

وَارْحَمْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ (خ، ہ، د، ت، س، ق)



یا اللہ! بے شک میں نے اپنے نفس پر بہت ظلم کیا اور تو ہی گناہوں کو بخش  
ہے۔ پس مجھے اپنی خاص مغفرت کے ساتھ بخش دے اور مجھ پر جسم فرما  
بے شک (تو ہی) بخشنے والا مہربان ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ الْوَاحِدُ الصَّدُّ الَّذِي لَمْ  
يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ أَنْ تَغْفِرَ لِي  
ذُنُوبِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ۔ (د، س، ص)

یا اللہ! میں تجھ (حق) سے مانگتا ہوں۔ یا اللہ! (جو) ایک اور بے نیاز ہے  
نہ اس نے کسی کو جنما اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور کوئی بھی اس کا ہمسر نہیں  
(یا اللہ!) میرے گناہ بخش دے بے شک تو ہی بخشنے والا مہربان ہے۔

اللَّهُمَّ حَاسِبُنِي حِسَابًا يَسِيرًا۔ (س)

یا اللہ! میرا حساب نہایت آسان کر دے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَأَعُوذُ بِكَ  
مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ  
الدَّجَالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْحَيَاةِ الْمَمَاتِ۔ (م)

یا اللہ! میں جہنم کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ عذاب قبر سے تیری  
پناہ مانگتا ہوں۔ گالے دجال کے فتنہ سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور مسیح  
اور موت کے فتنہ سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ

وَمَا لَا أَعْلَمُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ  
عِبَادُكَ الصَّالِحُونَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَازَمْتَهُ  
عِبَادُكَ الصَّالِحُونَ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي  
الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا  
ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ رَبَّنَا آتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى  
رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ۔

(ص، د، س)

یا اللہ! میں ہر قسم کی بھلائی کا تجھ سے سوال کرتا ہوں چاہے وہ میرے علم  
میں ہوں یا نہ ہوں۔ یا اللہ! میں تجھ سے ہر اس بھلائی کا سوال کرتا ہوں  
جس کا سوال تیرے نیک بندوں نے تجھ سے کیا۔ اور میں ہر اس بُرائی سے  
تیری پناہ چاہتا ہوں جس سے تیرے نیک بندوں نے پناہ چاہی۔ اے ہمارے  
رب! ہمیں دنیا اور آخرت میں بھلائی عطا کر اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا۔  
اے ہمارے رب! ہم ایمان لاتے ہیں ہمارے گناہ بخش دے اور ہمیں  
جہنم کے عذاب سے بچا۔ اے ہمارے رب! ہمیں وہ چیز عطا فرما جس  
کا تو نے ہم سے اپنے رسولوں کی معرفت وعدہ فرمایا۔ ہمیں قیامت کے  
دن رسوا نہ کرنا بے شک تو وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔

بہترین استغفار

اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ  
وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ



مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتَ وَأَبُوهُ يُنْعِمُكَ عَلَىٰ وَأَبُوهُ  
بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ - (ر)

یا اللہ! تو میرا رب ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں میں تیرے عہد و وعدہ پر حسب طاقت (پابند) ہوں۔ میں اپنے عمل کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور میں اپنے اوپر تیری نعمتوں اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں پس تو میرے گناہ بخش دے۔ بے شک تو ہی گناہوں کو بخشتا ہے۔

نماز سے فراغت کے بعد دعائیں اور اورو

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ  
الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ  
شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ  
لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ دَا الْجِدِّ مِنْكَ الْجِدُّ - (خ، م، س، ر، ط، ح، ی)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لیے سلطنت ہے اور وہی لائق تعریف ہے۔ زندہ رکھتا ہے اور مارتا ہے۔ اسی کے قبضہ و اختیار میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ! تیرے دیے کو کوئی روکنے والا نہیں۔ جسے تو روک دے اسے کوئی دینے نہیں اور کسی طاقت ور کو اس کی حالت تیرے خدایا سے نہیں بچا سکتی۔

مندرجہ ذیل کلمہ تین مرتبہ یا ایک (ہی) مرتبہ پڑھے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ  
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ -

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ وہی مالک سلطنت اور لائق تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔  
پھر پڑھے :

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا نَعْبُدُ  
إِلَّا إِيَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ -

(م، د، س، ص)

گناہوں سے باز رہنے اور نیکی کرنے کی قوت اللہ تعالیٰ ہی (کی عطا) سے ہے۔ ہم اسی کی عبادت کرتے ہیں۔ وہی نعمت اور فضل (دینے والا) ہے۔ (پھر تعریف کے لائق بھی) وہی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی معبود ہے۔ ہم اسی کے لیے دین (اطاعت) کو خالص کرتے ہیں اگرچہ کافر ناپسند کریں۔  
تین مرتبہ پڑھے :-

”اَسْتَغْفِرُ اللهَ“ میں اللہ تعالیٰ سے بخشش چاہتا ہوں۔

پھر پڑھے :-

اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ - (م، د، م، ع، ط)

اے اللہ! تو (ہر عیب سے) سلامت ہے اور تیری ہی طرف سلامتی



ہے۔ تو بہت برکت والا ہے اُسے بزرگی اور بخشش ملے !

سُبْحَنَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ (ج، م، س)

اللہ تعالیٰ پاک ہے، تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں اور اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے۔

یہ کلمات ۳۳ بار (ہر ایک گیارہ بار) یا ۳۰ بار (ہر ایک دس بار) پڑھے جائیں۔ یا پہلا اور دوسرا کلمہ ۳۳، ۳۳ بار اور تیسرا کلمہ ۳۴ بار پڑھا جائے۔ حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص نماز کے بعد ۳۳ بار ”سُبْحَانَ اللَّهِ“ ۳۳ بار ”الْحَمْدُ لِلَّهِ“ اور ۳۴ بار ”اللَّهُ أَكْبَرُ“ پڑھے اور (اس طرح سو بار پڑھنے کے بعد) پھر درج ذیل کلمہ پڑھے تو اس کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں چاہے وہ سمندر کی جھال کے برابر ہوں۔ (آ، ۵، ۵ س)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ  
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (ترجمہ صحیحہ گزرجا ہے)

حدیث شریف میں ہے: کچھ کلمات ہیں جن کو ہر فرض نماز پڑھنے کے بعد پڑھنے والا کبھی نامراد نہیں ہوتا۔ وہ کلمات یہ ہیں:

۳۳ بار "سُبْحَانَ اللَّهِ" ۳۳ بار "الْحَمْدُ لِلَّهِ" ۳۳ بار "اللَّهُ أَكْبَرُ"  
(۳۰ مرتبہ)

حدیث پاک میں ہے جو شخص فرض نماز کے بعد سو مرتبہ "سُبْحَانَ اللَّهِ" سو مرتبہ "اللَّهُ أَكْبَرُ" سو مرتبہ "لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ" سو مرتبہ "الْحَمْدُ لِلَّهِ" پڑھے اس کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ سے (بھی) زیادہ ہوں یا یہ کلمات (بجائے سو) سو مرتبہ پڑھنے کے (بچیس بچیس مرتبہ پڑھے یا ۳۳ مرتبہ "سُبْحَانَ اللَّهِ"، اور "الْحَمْدُ لِلَّهِ"، اور ۲۴ مرتبہ "اللَّهُ أَكْبَرُ")

اور اس مرتبہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، پڑھئے۔ (ت، ص ۱۰۴)

یا "اَللّٰهُ اَكْبَرُ" بھی ۳۳ مرتبہ پڑھے۔ (س)

”سُبْحَنَ اللّٰهُ“، ”اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ“، اور ”اَللّٰهُ اَكْبَرُ“، ہر کلمہ سوسو مرتبہ پڑھ کر ”لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ“ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ یہی کرنے اور باتوں سے دور رہنے کی قوت اللہ ہی کی مدد سے ہے۔ پڑھے۔ یہ کلمات اس کی خطاؤں کو مٹا دیں گے۔ اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

اہیت الکھریسی

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ  
وَلَا نَوْمٌ ۚ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ مَنْ  
ذَ الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ  
أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ  
عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ  
وَالْأَرْضَ ۚ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۚ

اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آپ زندہ اوروں کو قائم رکھنے والا۔  
 نہ اسے اونگھ آتے نہ نیند۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین  
 میں۔ وہ کون ہے جو اس کے یہاں سفارش کرے بغیر اس کے حکم کے اجانتا  
 ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے۔ اور وہ نہیں پاتے اس  
 کے علم میں سے مگر جتنا وہ چاہے۔ زمین و آسمان اس کی قوسی (قدرت) میں سماتے  
 ہوئے ہیں اور اس کو ان کی نگرانی بھاری نہیں اور وہی بلند رُحی والا ہے۔



حدیث شریف میں ہے جو شخص فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھے اس کو جنت میں داخل ہونے سے سولے موت کے کوئی چیز نہیں روک سکتی اور وہ دوسری نماز تک اللہ تعالیٰ کی (خاص) حفاظت میں ہوتا ہے۔ (س، حب، د، ی، ط)  
**ف**، یعنی وہ شخص مرتے ہی جنت میں داخل ہوگا کیونکہ اس کی قبر بھی ایک جنتی بارگ ہے۔ (مترجم)

ہر نماز فرض کے بعد سورۃ "قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ" اور "قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ" پڑھنی چاہئیں۔ (خ، ت، س)

قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝  
 وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثِ  
 فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

فرما دیجیے میں صبح کو پیدا کرنے والے کی پناہ پتا ہوں۔ اس کی تمام مخلوق کی برائی سے اور اندھیری ڈالنے والے کی بڑائی سے جب وہ ڈوبے اور ان غورقوں کی برائی سے جو گہروں میں چھونکتی ہیں اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب وہ حسد کرے۔

قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ  
 النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي  
 يُوَسْوِسُ فِي صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْغِيْثَةِ وَالنَّاسِ ۝

فرما دیجیے اے میں، تمام لوگوں کے رب کی پناہ چاہتا ہوں۔ جو سب لوگوں کا بادشاہ اور سب لوگوں کا مینوس ہے۔ اس کے شر سے جو دل میں بڑے خطرے ڈالے اور دیک رہے۔ وہ چنی اور آدمی جو لوگوں کے دلوں میں

دوسے ڈالتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ  
 اُرَدَّ اِلٰی اَرْدَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْیَا  
 وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔ (خ، د، س)

یا اللہ! میں، بزدلی سے تیری پناہ چاہتا ہوں، رذیل عمر کی طرف لوٹنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں، دُنیا کے فتنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور عذابِ قبر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

رَبِّ قَنِیْ عَذَابَكَ یَوْمَ تُبْعَثُ اَوْ تَجْمَعُ عِبَادَكَ  
 (عو، ع)

اے میرے رب! مجھے اپنے عذاب سے بچا جس دن تو اپنے بندوں کو اکٹھا کرے گا (یا جمع کرے گا)

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِّیْ وَاَرْحَمْنِیْ وَاَهْدِنِیْ وَاَرْزُقْنِیْ۔ (عو)  
 اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، میری راہنمائی فرما اور مجھے رزق عطا کر۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرِیْلَ وَمِیْكَائِیْلَ وَاسْرَافِیْلَ  
 اَعِزِّنِیْ مِنْ حَذَرِ الْمَنَارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔  
 (طس)

اے اللہ! جبریل، میکائیل اور اسرافیل علیہم السلام کے رب! مجھے آگ کی گرمی سے بچا۔



اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا  
اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ وَمَا اَنْتَ  
اَعْلَمُ بِهِ مِنِّي اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا  
اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ - (د، م، ت، حب)

اے اللہ! میرے اگلے پچھلے پوشیدہ اور اعلانیہ گناہ معاف فرما میری  
زیادتی اور میرے وہ گناہ جن کو تو مجھ سے بہتر جانتا ہے (بخش دے) تو  
(مسلمانوں کو رستے میں) آگے کرنے والا اور (کافروں کو رستے میں) پیچھے  
کرنے والا ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ  
(د، م، حب، مس، عی)  
اے اللہ! اپنے ذکر، شکر اور عبادت کی خوبی پر میری مدد فرما۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ اَنَا شَهِيدٌ اَنَّكَ الرَّبُّ  
وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ  
اَنَا شَهِيدٌ اَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدُكَ  
وَرَسُولُكَ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ اَنَا شَهِيدٌ  
اَنَّ الْعِبَادَ كُلَّهُمْ اِخْوَةٌ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ  
شَيْءٍ اِجْعَلْنِيْ مُخْلِصًا لَكَ وَاهْلِيْ فِيْ كُلِّ سَاعَةٍ

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَسْمِعْ  
وَاَسْمَعْ اَللّٰهُ اَكْبَرُ الْاَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ اَكْبَرُ الْاَكْبَرُ  
اَللّٰهُمَّ اَكْبَرُ الْاَكْبَرُ - (س، د، عی)

اے اللہ! ہمارے اور ہر چیز کے رب! میں گواہ ہوں کہ تو ہی پروردگار  
ہے۔ تو ایک ہے تیرا کوئی شریک نہیں۔ اے اللہ! ہمارے اور ہر چیز  
کے رب! میں گواہ ہوں کہ حضرت محمد ﷺ تیرے خاص بندے اور  
رسول ہیں۔ اے اللہ! ہمارے اور ہر چیز کے رب! میں گواہ ہوں کہ تمام  
(مسلمان) بندے آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ اے اللہ! ہمارے اور ہر  
چیز کے رب! مجھے اور میری اہل کو (اپنے لیے) مخلص بنا دے دنیا اور  
آخرت کی ہر ساعت میں۔ اے بزرگی اور بخشش والے (میری عرض) سن  
اور قبول فرما۔ تو بہت ہی بڑا ہے۔ اللہ تعالیٰ مجھے کافی ہے اور بہترین کارساز  
ہے اللہ تعالیٰ بہت ہی بڑا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ  
الْقَبْرِ - (س، م، ص)

اے اللہ! بے شک میں کفر، محتاجی اور عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔  
اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيْ الَّذِيْ جَعَلْتَهُ عِصْمَةً اَمْرِيْ  
وَاَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ جَعَلْتَ فِيْهَا مَعَاشِي اَللّٰهُمَّ  
اِنِّيْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَاَعُوْذُ بِعَفْوِكَ  
مِنْ نَقْمَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ



وَلَا مُعْطَى لِمَا مَنَعْتَ وَلَا رَادٌّ لِمَا قَضَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ - (س، حب)

اے اللہ! میرے لیے میرا دین سنوار دے وہ دین جس کو تو نے میرے معاملات کا بجا و بنایا۔ میری دنیا کو میرے لیے سنوار دے جس میں تو نے میرے لیے زندگی رکھی ہے۔ اے اللہ! میں تیری رضا کے ساتھ تیرے غضب سے پناہ مانگتا ہوں اور تیری عفو (معافی) کے ساتھ تیرے عذاب سے پناہ مانگتا ہوں۔ تیرے عذاب سے تیری (ہی) پناہ میں آتا ہوں۔ جو کچھ تو عطا فرماتے اسے کوئی روک نہیں سکتا اور جو تو نہ دے اسے کوئی دینے والا نہیں۔ تیرے فیصلے کو کوئی روک نہ کرے والا نہیں اور کسی دولت کو اس کی دولت تیرے عذاب سے نہیں بچا سکتی۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ خَطِيئَتِي وَعَمْدِي اللَّهُمَّ اهْدِنِي لِمَا صَالِحِ الْأَعْمَالِ وَالْأَخْلَاقِ لَا يَهْدِي لِصَالِحِهَا وَلَا يَضُرُّ عَنْ سَيِّئِهَا إِلَّا أَنْتَ -

اے اللہ! میں نے جو گناہ غلطی سے کیے یا جان بوجھ کر (سب) معاف کر دے۔ اے اللہ! نیک اعمال اور اچھے اخلاق کی طرف میری رہنمائی فرما کیونکہ نیک اعمال کی ہدایت اور بُرے اعمال سے باز رکھنا تیرا ہی کام ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ عَذَابِ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ (عو، س)

اے اللہ! بے شک میں عذاب جہنم، عذاب قبر، زندگی اور موت کے فتنہ اور کانے و جال کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطَايَايَ وَذُنُوبِي كُلَّهَا اللَّهُمَّ انْعَشْنِي وَأَحْيِنِي وَارْزُقْنِي وَاهْدِنِي لِصَالِحِ الْأَعْمَالِ وَالْأَخْلَاقِ إِنَّهُ لَا يَهْدِي لِصَالِحِهَا وَلَا يَصْرِفُ سَيِّئِهَا إِلَّا أَنْتَ - (مس، ط، ع)

اے اللہ! میرے مغیرہ اور کبیرہ تمام گناہ معاف فرما۔ اے اللہ! میرا مرتبہ بلند کر، میرا حال اچھا کر، مجھے زندہ رکھ، مجھے رزق دے اور اچھے اعمال (عمدہ) اخلاق کی طرف میری رہنمائی کر۔ بے شک اچھے اعمال کی رہنمائی اور بُرے اعمال سے پھیرنا تیرے ہی اختیار میں ہے۔

اللَّهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَبَارِكْ لِي فِي رِزْقِي (أ، ط، ص)

اے اللہ! میرے لیے میرا دین سنوار دے۔ میرے گھر میں وسعت عطا کر اور میرے رزق میں برکت پیدا فرما۔

سُبْحَنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (رح، ع)

تیرا غالب رب ان باتوں سے پاک ہے جو کافر بیان کرتے ہیں۔ رسولوں پر سلام ہو اور تمام تعزینیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو تمام اچھا نیکوں کا پروردگار ہے۔



## خاص دُعا

رسول اکرم ﷺ جب نماز سے فارغ ہوتے تو اپنا دایاں ہاتھ مبارک سرانور پر پھیرتے اور یہ دُعا مانگتے۔

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ  
اللَّهُمَّ أَذْهِبْ عَنِّي الْهَمَّ وَالْحُزْنَ۔ (ر، ط، س، ی، می)

اللہ تعالیٰ کے نام سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ بخشنے والا نہایت مہربان ہے، اے اللہ! مجھ سے پریشانی اور غم دور فرما دے۔  
ف: اس باب میں جو ارا دو وظائف مذکور ہوئے ان میں جس قدر ممکن ہونا ان کے بعد پڑھنے چاہئیں۔ (مترجم)

خاص صبح کی نماز کے بعد کا وظیفہ  
صبح کی نماز سے فارغ ہونے کے بعد دو زانو بیٹھے ہوئے گفتگو کرنے سے پہلے دس بار یا سو مرتبہ یہ کلمہ پڑھا جائے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ  
وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ  
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔ (ت، س، ط، ی، می)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کی بادشاہی ہے وہ لائق تعریف ہے وہ زندہ رکھتا ہے اور موت دیتا ہے اس کے قبضہ و اختیار میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔  
پھر یہ دُعا مانگے :-

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ رِزْقًا طَيِّبًا وَعِلْمًا نَافِعًا  
وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا۔ (ص، ط، ی، می)

اے اللہ! میں تجھ سے پاکیزہ رزق، نفع بخش علم اور مقبول عمل کا سوال کرتا ہوں۔

صبح اور مغرب کے بعد کا وظیفہ و دُعا  
قبلہ سے منہ پھیرنے سے پہلے دو زانو بیٹھ کر دس مرتبہ یہ کلمہ پڑھا چاہیے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ  
وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔  
(آ، ط، د، س، ح، ب)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی حکومت ہے اور وہی تعریف کے لائق ہے۔ اسی کے قبضہ قدرت میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔  
نیز کلام کرنے سے پہلے یہ دُعا سات مرتبہ مانگی جائے۔

اللَّهُمَّ اجْزِني مِنَ التَّارِكِ۔ (د، س، ح، ب)

اے اللہ! مجھے جہنم کی آگ سے بچا۔

نماز چاشت کے بعد کی دُعا

اللَّهُمَّ بِكَ أَصَاوِلُ وَبِكَ أَصَاوِلُ وَبِكَ أَقَاتِلُ۔ (ی)

اے اللہ! میں تیری مدد کے ساتھ (اپنے مقاصد کا) قصد کرتا ہوں۔ تیری مدد سے حملہ کرتا ہوں اور تیری (مدد سے) لڑائی کرتا ہوں۔



## دعوت طعام

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :-

جب کسی کو کھانے کی دعوت دی جائے تو اسے قبول کرنی چاہیے خصوصاً شادی کے ولیمہ کی دعوت (ضرورت قبول کرنی چاہیے) (م، د، ت، س، د، ق، عو) اگر وہ روزہ دار ہو تو نماز پڑھے (اور کھانے سے معذرت کرے)۔ (م، د، ت، س) (صاحب خانہ کے لیے) دعائے برکت کرے۔ (د، ق، عو)

روزہ افطار کرتے وقت کہنا چاہیے

ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ وَثَبَتَ الْأَجْرَانِ

شَاءَ اللَّهُ۔ (د، س، ص)

پچاس ٹھیکے، رگیں تر ہو گئیں اور ثواب ثابت ہوا۔ انشاء اللہ۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ أَنْ تَعْفِرَ لِي ذُنُوبِي۔ (عو، ص، ق، م)

اے اللہ! میں تیری اس رحمت کے وسیلہ سے جو ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے سوال کرتا ہوں کہ میرے گناہ معاف کر دے۔

## ضیافت میں افطار

اگر کسی قوم کے پاس یعنی ضیافت میں افطار کرے تو یہ پڑھے۔

أَفْطَرْتُكُمْ الصَّيْئُونَ وَأَكَلْتُ طَعَامَكُمْ الْإِبْرَارُ  
وَصَلَّيْتُ عَلَيْكُمْ الْمَلِكَةَ۔ (ق، حب، د)

تمہارے پاس روزہ دار روزہ افطار کریں اور نیک لوگ تمہارا کھانا کھائیں

اور فرشتے تمہارے لیے بخشش مانگیں۔

## کھانا کھانے کے آداب

جب کھانا حاضر ہو تو پسند اللہ پڑھ کر دلائیں ہاتھ کے ساتھ اپنے آگے سے کھانا چاہیے۔ (خ، د، س)

حدیث میں ہے کہ شیطان اس کھانے کو حلال کرتا ہے (شریک ہوتا ہے) جس پر اللہ تعالیٰ کا نام نہ لیا جائے۔ (د، م، س)

ف: بسم اللہ نہ پڑھنے کی وجہ سے کھانا بے برکت ہو جاتا ہے (مترجم) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم کھانا کھاتے ہیں لیکن سیر نہیں ہوتے۔ آپ نے فرمایا شاید تم علیحدہ علیحدہ کھاتے ہو۔ عرض کیا ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے فرمایا مل کر کھانا کھایا کرو اور بسم اللہ پڑھا کرو اس میں تمہارے لیے برکت پیدا ہوگی۔ (د، ق، عو، ص)

آنحضرت ﷺ کو جب ایک یہودیہ نے زہر ملی ہوئی بکری بطور تحفہ بھیجی۔ تو آپ نے صحابہ کرام کو فرمایا "بسم اللہ پڑھ کر کھاؤ" انھوں نے اسی طرح کیا تو ان میں سے کسی کو نقصان نہ پہنچا۔

ف: یہ آنحضرت ﷺ کا معجزہ تھا کہ آپ نے بکری کے زہر آلودہ ہونے کی خبر دی معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے حضور ﷺ کو پوشیدہ باتوں پر مطلع فرمایا تھا۔ (مترجم)

ایک دن آنحضرت ﷺ، حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما ایک سماجی حضرت ابوالہثیم رضی اللہ عنہ کے گھر تشریف لے گئے۔ انھوں نے کھجوروں، گوشت اور میٹھے پانی سے ضیافت کی۔ اس موقع پر حضور ﷺ نے فرمایا "کہ ان نعمتوں کے بارے میں قیامت کے دن تم سے پوچھا جائے گا۔ (حساب لیا جائے گا)" جب یہ بات صحابہ کرام پر گراں گزری (یعنی پریشانی کا باعث بنی) تو آپ نے فرمایا "جب تم اس نعمت پاؤ اور کھانے لگو تو ان کلمات



کے ساتھ شکر ادا کیا کرو۔

”بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلَىٰ بَرَکَۃِ اللّٰهِ“

کھانا کھانے کے بعد شکر  
اور حب (کھانا کھا کر) سیر ہو جاؤ تو پڑھو۔

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هُوَ اَشْبَعُنَا وَاَرْوَانَا وَاَنْعَمَ عَلَیْنَا وَاَفْضَلَ عَلَیْنَا۔

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے (ثابت) ہیں جس نے ہمیں سیر کیا، سیراب کیا، اور ہم پر اپنا انعام و فضل نازل کیا۔  
اگر شروع میں بسم اللہ پڑھنا بھول جاتے تو جس وقت یاد آجائے اس طرح پڑھو۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلُهُ وَاٰخِرُهُ۔ (د، ت، ص، ح، س)

(کھانے کے) اول اور آخر میں ”بسم اللہ“ کہتا ہوں۔  
بیمار کے ساتھ کھانا کھاتے وقت کے کلمات  
اگر کسی جذام والے یا کسی بھی آفت زدہ کے ساتھ مل کر کھانا کھاتے تو یہ کلمات کہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ ثِقَۃً بِاللّٰهِ وَتَوَكُّلاً عَلَی اللّٰهِ (ت، د، ق،

حب، ص، ح، س)  
اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ (کھانا کھوں) اس حال میں کہ اللہ تعالیٰ پر اعتماد

اور بھروسہ کرتا ہوں۔  
کھانے کے بعد کی دعائیں

الْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا کَثِیْرًا طِیْبًا مُّبْدًا کَافِیْدَہٗ غَیْرَ مُکْفِیٍّ وَلَا مُوَدِّعٍ وَلَا مُسْتَغْنٰی عَنْہُ رَبَّنَا۔ (خ، عہ)

اللہ تعالیٰ کے لیے بے شمار تعریفیں، نہایت پاکیزہ اور بابرکت نہ کفایت کی گئی نہ چھوٹی گئی اور نہ اس سے لاپرواہی برتی گئی۔ اے ہمارے رب! (قبول فرما)

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَفَانَا وَاَرْوَانَا غَیْرَ مُکْفِیٍّ وَلَا مُکْفُوْرٍ۔ (خ)

تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے (ثابت) ہیں جس نے ہماری ضرورتوں کو پورا کیا اور ہمیں سیراب کیا اس حال میں کہ نہ وہ کفایت کیا گیا اور نہ شکر کیا گیا۔

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ۔ (عہ، ح)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کو سزاوار ہیں جس نے ہمیں کھلایا، پانی پلایا اور مسلمان بنایا۔

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَ وَسَقٰی وَسَوَّعَ وَجَعَلَ لَہٗ مَخْرَجًا۔ (د، س، ح)

تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے (ثابت) ہیں جس نے کھانا کھلایا، پانی



پلایا اس کا حلق سے اترنا آسان کیا اور اس کے نکلنے کا راستہ بنایا۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنِي هَذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِيهِ  
مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ - (د، ت، ق، ص، ح)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے (ثابت) ہیں جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا  
اور بغیر کسی میری کوشش و قوت کے رزق نصیب کیا۔

کھانا کھاتے وقت کی دُعا

اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَأَطْعِمْنَا خَيْرَ أَمْنَةٍ - (د، ت، ق)

اے اللہ! ہمارے لیے اس (کھانے) میں برکت پیدا فرما اور ہمیں اس  
سے بہتر کھلا۔

دودھ پیتے وقت کی دُعا

اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ - (ت، د، ق)

اے اللہ! ہمارے لیے اس کو بارکت بنا اور ہم کو اس سے زیادہ دے۔  
حدیث شریف میں ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بندے سے راضی ہوتا ہے جو کھانا  
کھانے اور پانی پینے کے بعد اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے۔ (مر، ت، س، ح)

ہاتھ دھوتے وقت کی دُعا

الْحَمْدُ لِلَّهِ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ مَنْ عَيْنَا فَهَذَا سَأُو  
أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكُلُّ بَلَاءٍ حَسَنٍ أَبْلَانَا الْحَمْدُ  
لِلَّهِ غَيْرُ مَوَدِّعٍ وَلَا مُكَافِيٍّ وَلَا مُكْفُورٍ وَلَا مُسْتَغْنَى

عَنْهُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَ وَسَقَى مِنَ الشَّرَابِ  
وَكَسَا مِنَ الْعُرْيِ وَهَدَى مِنَ الضَّلَالَةِ وَبَصَّرَ مِنَ  
الْعَمَى وَفَضَّلَ عَلَى كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا الْحَمْدُ  
لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ - (س، ح، ص)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے (ثابت) ہیں جو کھانا کھلاتا ہے (لیکن)  
کھلایا ہمیں جتنا اس نے ہم پر احسان کیا پس ہمیں ہدایت دی، کھانا کھلایا۔  
پانی پلایا اور ہمیں ہر نعمت خوب عطا کی۔ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے  
ہیں اس حال میں کہ نہ تو وہ نعمت چھوڑی گئی نہ اس کا بدلہ دیا گیا اور  
نہ ناشکری کی گئی اور نہ اس سے لاپرواہی برتی گئی۔ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ  
کے لیے ہیں جس نے کھانا کھلایا، پانی وغیرہ پلایا، ننگے پن میں (لباس)  
پہنایا۔ گمراہی سے ہدایت عطا کی۔ اندھے پن سے بینا کیا اور اپنی بہت  
سی مخلوق پر ہمیں فضیلت دی۔ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو  
تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔

اللَّهُمَّ أَشْبَعْتَ وَأَرْوَيْتَ فَهَيْئًا وَرَزَقْتَنَا  
فَاكْثُرْتَ وَأَطْبَتَ فَزِدْنَا - (مر، ص)

اے اللہ! تو نے ہمیں سیر کیا اور سیراب کیا پس (ہمارے کھانے اور پینے  
کو خوشگوار کر) یعنی انجام اچھا ہو تو نے ہمیں رزق دیا پس خوب دیا  
اور اچھا دیا پس (ہمیں اپنی نعمتیں) زیادہ عطا کر۔

میزبان (اہل خانہ) کے لیے دُعا

اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِي مَا رَزَقْتَهُمْ وَاعْفِرْ لَهُمْ



وَارْحَنَّهُمْ - (د، ت، س، مص)

اے اللہ! ان کے رزق میں برکت پیدا فرما پس ان کو بخش دے اور ان پر رحم کر۔

اللَّهُمَّ أَطْعِمْ مَنْ أَطْعَمَنِي وَأَسْقِ مَنْ سَقَيْتَنِي (مر)

اے اللہ! جس نے مجھے کھلایا اسے تو کھانا کھلا اور جس نے مجھے پانی پلایا اسے تو (بھی) پلا۔

لباس پہنتے وقت کی دعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهِ وَخَيْرِ مَا هُوَ لَهُ وَ

أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا هُوَ لَهُ (می)

یا اللہ! میں تجھ سے اس کپڑے کی بھلائی اور جس مقصد کے لیے یہ بنایا گیا ہے کی بھلائی مانگتا ہوں اور میں تجھ سے اس کپڑے کی برائی اور جس مقصد کے لیے یہ بنایا گیا ہے، کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

نیا کپڑا پہنتے وقت دعا

اگر کپڑا نیا ہو تو اس کا نام رکھا جائے مثلاً پگڑی، قمیص وغیرہ اور پھر یہ دعا مانگی جائے۔

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ كَسَوْتَنِيهِ أَسْأَلُكَ خَيْرَهُ

وَحَيْرَ مَا صَنَعَ لَهُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ

مَا صَنَعَ لَهُ (د، ت، حب، مص)

یا اللہ! تیرے لیے (ہر قسم کی) تعریف ہے تو نے مجھے یہ لباس پہنایا۔ میں تجھ سے اس کی بھلائی اور جس مقصد کے لیے یہ بنایا گیا، اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس کے شر اور جس مقصد کے لیے یہ بنایا گیا ہے، کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي مَا أُوَارِي بِهِ عَوْرَتِي وَ

أَتَجَمَّلُ بِهِ فِي حَيَاتِي - (ت، ق، مص)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے مجھے لباس پہنایا جس کے ساتھ میں اپنا ستر ڈھانپتا ہوں اور اپنی زندگی میں اس کے ساتھ زینت حاصل کرتا ہوں۔ جو شخص کپڑا پہنتے وقت یہ دعا پڑھے اس کے اگلے پچھلے (صغیر) گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي هَذَا وَرَفَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ

حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةَ - (د، ت، ق، مص)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ (لباس) پہنایا اور بغیر کسی حرکت طاقت کے مجھے یہ رزق عطا فرمایا۔

دوست کے نئے کپڑے دیکھتے وقت کی دعا

تُبْلِي وَيُخْلِفُ اللَّهُ - (د، مص)

تو اسے پرانا کرے اور اللہ تعالیٰ اس کو بدل دے۔

ف: یعنی تجھے اللہ تعالیٰ لباس عطا فرماتا رہے اور تیری عمر دراز ہو۔ (مترجم)

أَبِلَ وَاخْلَقَ ثُمَّ أَبِلَ وَاخْلَقَ ثُمَّ أَبِلَ وَاخْلَقَ ثُمَّ



أَبِلْ وَاخْلُقْ (خ، د)

پراناکر اور بچھاڑ پھر پراناکر اور بچھاڑ پھر پراناکر اور بچھاڑ۔

کپڑے اتارتے وقت

جب آدمی کپڑے اتارے تو "بِسْمِ اللّٰهِ" پڑھے یہ اس کے ستر اور جنوں کی آنکھوں کے درمیان پردہ ہے۔

استخارہ  
جب کسی کام کا قصد کرے تو (طلب خیر کے لیے) استخارہ کرے اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ دو رکعت نفل پڑھ کر یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ  
وَاسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ  
وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ  
تَعْلَمُ اَنَّ هَذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ  
اَمْرِیْ اَوْ عَاجِلٌ اَمْرِیْ وَاَجِلٌ فَاقْدِرْهُ لَیْ وَیَسِّرْهُ لَیْ  
ثُمَّ بَارِكْ لَیْ فِیْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هَذَا الْاَمْرَ شَرٌّ  
لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ اَوْ عَاجِلٌ اَمْرِیْ  
وَاَجِلٌ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدِرْ لَیْ الْخَیْرَ  
حَيْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ - (خ، ع)

یا اللہ! میں تیرے علم کے ساتھ طلب خیر کرتا ہوں۔ تیری قدرت کے سبب

مجھ سے طاقت چاہتا ہوں۔ تیرے بہت بڑے فضل کا سوال کرتا ہوں۔  
بے شک تو قادر ہے اور مجھے طاقت نہیں۔ تو جانتا ہے اور مجھے علم نہیں تو  
پوشیدہ باتوں کو خوب جاننے والا ہے۔ اگر تیرے علم کے مطابق یہ کام میرے لیے  
میرے دین، میری زندگی، میرے انجام کار یا اس جہان میں اور اس جہان  
میں میرے لیے بہتر ہے تو اس پر مجھ کو قابو دے اور اسے میرے لیے آسان  
کر دے اور اگر تیرے علم کے مطابق یہ کام میرے لیے میرے دین، میری  
زندگی، میرے انجام کار یا دنیوی اور اخروی امور میں میرے لیے بُرا ہے  
تو اس کو مجھ سے اور مجھے اس سے پھیر دے اور اچھا کام میرے لیے مقدّر  
فرما دے جہاں بھی ہو۔ پھر مجھ کو اس پر راضی رکھ۔  
ایک روایت میں "اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ" سے الفاظ بدل کر یوں آتے ہیں۔

اِنْ كَانَ خَيْرًا لِّیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ  
اَمْرِیْ فَقَدِّرْهُ وَیَسِّرْهُ لَیْ وَبَارِكْ لَیْ فِیْهِ وَاِنْ كَانَ  
شَرًّا لِّیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ  
فَصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدِرْ لَیْ الْخَیْرَ وَرَضِنِیْ بِهٖ۔

(حب، مص)

اگر (یہ کام) میرے دین، آخرت، زندگی اور انجام کار کے لحاظ سے  
(میرے لیے) بہتر ہے۔ تو (پھر) اس کو میرے لیے مقدّر کر دے  
آسان کر دے اور اس میں میرے لیے برکت پیدا فرما اور اگر یہ میرے دین،  
آخرت، زندگی اور انجام کار کے لحاظ سے (میرے لیے) بُرا ہے تو اس  
کو مجھ سے پھیر دے اور مجھے اس سے پھیر دے اور میرے لیے ہلکی مقدّر  
فرما دے اور اس پر مجھے راضی رکھ۔



ایک روایت کے مطابق "إِنَّ هَذَا الْأَمْرَ" کے بعد یوں پڑھے۔

خَيْرَ إِلَيَّ فِي دِينِي وَخَيْرَ إِلَيَّ فِي مَعَيشَتِي وَخَيْرَ إِلَيَّ فِي  
عَاقِبَةِ أَمْرِي فَاقْدِرْ لِي وَبَارِكْ لِي فِيهِ وَإِنْ كَانَ  
غَيْرَ ذَلِكَ خَيْرَ إِلَيَّ فَاقْدِرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُمَا كَانَ  
وَرَضِنِي بِقَدَرِكَ - (حب)

اگر یہ کام میرے دینی امور میں میرے لیے بہتر ہے اور میرے انجام کار میں  
بہتر ہے پس اس کو میرے لیے مہیا فرما اور بابرکت بنا اور اگر اس کے  
علاوہ (کوئی دوسرا کام) میرے لیے بہتر ہے پس وہ میرے قابو میں ہے  
جہاں بھی ہو اور مجھے اپنی تقدیر پر راضی رکھ  
ایک روایت کے مطابق یوں ہے :-

خَيْرَ إِلَيَّ فِي دِينِي وَمَعَيشَتِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي فَاقْدِرْ لِي  
وَيَسِّرْ لِي وَإِنْ كَانَ كَذَا أَوْ كَذَا شَرًّا إِلَيَّ فِي دِينِي وَمَعَيشَتِي  
وَعَاقِبَةِ أَمْرِي فَاصْرِفْهُ عَنِّي ثُمَّ اقْدِرْ لِي الْخَيْرَ  
أَيْنَمَا كَانَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ - (حب)

اگر یہ کام میرے دینی و دنیوی معاملات اور آخرت کے لحاظ سے بہتر ہے  
تو اس کو میرے لیے مقدر فرما اور آسان کر دے اور اگر وہ کام (اس کام کی  
طرف اشارہ کیا جاتے) میرے لیے دینی و دنیوی معاملات اور انجام کار  
میں میرے لیے برا ہے تو اس کو مجھ سے دور رکھ پھر بہتر کام کو میرے لیے مقدر

فرما جہاں بھی ہو۔ برائی سے بچنے اور نیکی کرنے کی قوت اللہ ہی کی عطا سے ہے۔  
ایک روایت میں "أَسْتَغْفِرُكَ بِقَدَرِكَ" کے بعد یوں آیا ہے۔

وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ فَإِنَّهُمَا بِيَدِكَ لَا  
يُمْلِكُهُمَا أَحَدٌ سِوَاكَ فَإِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَتَقْدِرُ وَلَا  
أَقْدِرُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ هَذَا الْأَمْرُ  
الَّذِي أُرِيدُ خَيْرًا إِلَيَّ فِي دِينِي وَنِيَادِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي  
فَوَقِّعْهُ وَسَهِّلْهُ وَإِنْ كَانَ غَيْرَ ذَلِكَ خَيْرًا فَأَوْقِفْنِي  
بِالْخَيْرِ حَيْثُ كَانَ -

اے اللہ! میں تیرے فضل اور رحمت کے ساتھ بھلائی کا سوال کرتا ہوں کیونکہ  
وہ تیرے ہی قبضہ میں ہیں۔ تیرے سوا ان کا کوئی بھی مالک نہیں ہے شک تو  
جانتا ہے اور میں نہیں جانتا، تو قادر ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا تو  
ہی پوشیدہ باتوں کو خوب جاننے والا ہے۔ اے اللہ! اگر یہ کام جس کا میں  
نے ارادہ کیا میرے دینی و دنیاوی معاملات نیز انجام کار کے لحاظ سے  
میرے لیے بہتر ہے۔ پس مجھے اس کی توفیق دے اور اس کو میرے لیے آسان  
کر دے اور اگر اس کے علاوہ (کوئی دوسرا کام) بہتر ہے تو مجھے نیکی کی توفیق  
دے جہاں بھی ہو۔

### استخارة نکاح

اگر نکاح کے لیے استخارہ کرنا ہو تو منگنی کا کسی سے ذکر نہ کرے پھر نہایت عمدہ  
وضو کرے جس قدر ہو سکے نوافل پڑھے، اللہ تعالیٰ کی تعریف کرے اس کی حمد کی  
بیان کرے اور پھر یہ دعا پڑھے۔



اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ  
عَلَامُ الْغُيُوبِ فَإِنْ رَأَيْتَ أَنَّ فَلَانَةً خَيْرًا لِي فِي  
دِينِي وَدُنْيَايَ وَآخِرَتِي فَاقْدِرْهَا لِي - (حب)

اے اللہ! بے شک تو قادر ہے اور میں بے بس ہوں، تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور تو پوشیدہ باتوں کو خوب جانتا ہے۔ اگر تیرے علم میں فلاں عورت (عورت کا نام لیا جائے) میرے لیے دینی، دنیاوی اور اخروی لحاظ سے بہتر ہے تو اسے میرے لیے مقدر فرما دے۔

### اہمیت استخارہ

حدیث شریف میں ہے: "اللہ تعالیٰ سے استخارہ کرنا انسان کی خوش بختی ہے اور استخارہ کا چھوڑ دینا اس کی بد بختی ہے۔"

### خطبہ نکاح

جب کوئی شخص نکاح باندھے تو یہ خطبہ پڑھے:-

أَنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ  
بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ  
يَهْدِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضِلِّ فَلَا هَادِيَ لَهُ  
وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَ  
أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا  
رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ وَأَحَدٌ خَلَقَ مِنْهَا ذَوْجَهَا  
وَبَثَّ مِنْهُمَا رَجُلًا أَوْ نِسَاءً وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي

نَسَخَ لَكُمْ فِيهِ الْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا  
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ  
إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَ  
قُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ۖ يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ  
ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا  
عَظِيمًا ۝ (عہ: مس: عو)

بے شک تعریف اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے ہم اس کی تعریف کرتے ہیں، اس سے مدد چاہتے ہیں اور اس سے بخشش مانگتے ہیں۔ اپنے نفس کی شرکاتوں اور اعمال کی برائیوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتے ہیں جس کو اللہ تعالیٰ ہدایت دے لے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے اللہ تعالیٰ گمراہ کرے اس کے لیے کوئی ہادی نہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اس کے (خاص) بندے اور (سچے) رسول ہیں۔ اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تم کو ایک نفس سے پیدا کیا اور اس (نفس) سے اس کا جوڑ بنایا اور ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلانے والے اللہ تعالیٰ سے ڈرو جس کے نام پر سوال کرتے ہو اور رشتہ داروں کا خیال رکھو۔ بے شک اللہ تعالیٰ تمہارا نگہبان ہے۔ اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور جب تم کو موت آئے تو اسلام پر آئے۔ اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور سیدھی بات کہو تمہارے اعمال کو تمہارا لینے رستہ نہ بنے گا اور تمہارے گناہوں کو نہ بنے گا اور جو شخص اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی فرمانبرداری کرے پس تحقیق اس نے بہت بڑا مقصد پایا۔



ایک روایت میں لفظ "رسولہ" کے بعد یہ اضافہ ہے۔

الَّذِي أَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ  
مَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشَدَ مَنْ يَعْصِيهِمَا  
فَاتَهُ لَا يَضُرُّهُ إِلَّا نَفْسُهُ وَلَا يَضُرُّ اللَّهَ شَيْئًا (د)

ان کو (حضور علیہ السلام کو) اللہ تعالیٰ نے حق کے ساتھ قیامت سے پہلے  
(متصل) خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا جو شخص اللہ تعالیٰ  
اور اس کے رسول ﷺ کی فرمانبرداری کرے بے شک اس نے ہدایت  
پائی اور جو شخص ان (دونوں) کی نافرمانی کرے وہ اپنے نفس کو ہی نقصان  
دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکے گا۔

نکاح کی دعا

وَسَأَلَ اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَكَ مِمَّنْ يُطِيعُهُ وَيُطِيعُ رَسُولَهُ  
وَيَتَّبِعِي رِضْوَانَهُ وَيَجْتَنِبُ سَخَطَهُ فَإِنَّمَا نَحْنُ  
بِهِ وَلَهُ - (عو، د)

اور ہم اللہ تعالیٰ سے سوال کرتے ہیں کہ ہمیں ان لوگوں میں بنا دے جو اس  
کی فرمانبرداری کرتے ہیں اور اس کے رسول ﷺ کی فرمانبرداری کرتے ہیں،  
اس کی رضا مندی تلاش کرتے ہیں اور اس کے غضب سے بچتے ہیں پس  
بے شک ہم اس کے ساتھ ایمان لاتے اور اسی کی اطاعت کی۔

دولہا کے لیے دعا و مبارک بادی

بَارَكَ اللَّهُ لَكَ - (خ، م)

اللہ تعالیٰ تجھ پر برکت دے۔

بَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ - (عہ، حب، مس)

اللہ تعالیٰ تجھ پر برکت اتارے اور تم دونوں کو اتفاق نصیب کرے۔

تَبَارَكَ اللَّهُ عَلَيْكَ - (خ، م، ت، س)

اللہ تعالیٰ تجھ پر برکتیں نازل فرمائے۔

حضرت خاتونِ جنت (حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا) کا نکاح

جب آنحضرت ﷺ نے حضرت خاتونِ جنت فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا  
کا عقد نکاح حضرت امیر المومنین علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے کیا تو آپ گھر میں تشریف  
لے گئے اور حضرت خاتونِ جنت سے فرمایا "پانی لاؤ" وہ پیالے میں پانی لائیں  
آپ نے اس میں سے پانی لے کر اس میں گلی ڈالی پھر فرمایا "آگے آؤ" جب وہ  
آگے تشریف لائیں تو ان کے سینے کے درمیان اور سر پر پانی چھڑکا اور فرمایا یا اللہ  
میں اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتا ہوں۔ پھر فرمایا  
پشت پھیر و جب انھوں نے پشت پھیری تو ان کے دونوں کندھوں کے درمیان  
پانی چھڑکا اور دعا کی یا اللہ! میں اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے  
تیری پناہ میں دیتا ہوں۔ پھر آنحضرت ﷺ نے فرمایا "پانی لاؤ" حضرت علی  
مرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں سمجھ گیا کہ حضور علیہ السلام نے مجھ سے ہی فرمایا ہے۔  
پس میں اٹھا اور پیالہ بھر کر پانی لایا۔ آنحضرت ﷺ نے اس سے پانی لے  
کر اس میں گلی کی پھر فرمایا "آگے آؤ"۔ (چنانچہ میں آگے آیا) تو آپ نے میرے سر  
اور سامنے کے ہسم پر پانی ڈالا پھر دعا فرمائی۔ اے اللہ! میں اس کو اور اس کی  
اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتا ہوں۔ پھر فرمایا پشت پھیر و پس  
میں نے پشت پھیری تو آپ نے میرے دونوں کندھوں کے درمیان پانی ڈالا اور



دُعا مانگی اے اللہ! میں اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتا ہوں۔ پھر آنحضرت ﷺ نے جناب علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے فرمایا "اللہ تعالیٰ کے نام اور برکت سے اپنی زوجہ کے پاس جاؤ" (حب) بیوی کے پاس جائے اور غلام خریدتے وقت دُعا جب کوئی شخص اپنی بیوی کے پاس جائے یا غلام خریدے تو اس کو پیشانی (کے بالوں) سے پکڑے اور یہ دُعا مانگے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْه  
وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْه (د، س، ق)

اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی اور اس چیز کی بھلائی جس پر تو نے اس کو پیدا کیا چاہتا ہوں اور اس کی بُرائی اور اس چیز کی بُرائی جس کے لیے تو نے اس کو پیدا کیا، مانگتا ہوں۔

جانور خریدتے وقت دُعا

جب جانور خریدے تو اس کے ساتھ بھی اسی طرح کرے یعنی پیشانی کے بال پکڑ کر دُعا مانگے۔ اگر اونٹ ہو تو (بجائے پیشانی کے) کومان کی بلند جگہ کو پکڑے (اور پھر یہ دُعا مانگے)۔ (د، س، ص)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهَا وَخَيْرِ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْه  
وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْه (تجوید پر گزرا ہے)

غلام خریدنا

جب کوئی شخص غلام خریدے تو یہ دُعا مانگے۔

اللَّهُمَّ بَارِكْ فِيهِ وَاجْعَلْهُ طَوِيلَ الْعُمَرِ كَثِيرَ الرِّزْقِ

(عو، مص)

اے اللہ! اس کو بابرکت بنا اور اس کو لمبی عمر اور زیادہ رزق والا کر دے۔

جماع کے وقت کی دُعا

بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ  
مَا رَزَقْتَنَا۔ (ع)

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) اے اللہ! ہمیں شیطان سے دور رکھ اور اس چیز سے شیطان کو دور رکھ جو تو نے ہمیں دی۔

وقت انزال کی دُعا

اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْ لِلشَّيْطَانِ فِي مَا رَزَقْتَنِي لَصِيبًا۔

(عو، مص)

اے اللہ! جو کچھ تو نے ہمیں دیا اس میں شیطان کا حصہ نہ بنا۔

بچے کی پیدائش پر عمل

جب بچہ پیدا ہو تو اس کے کان میں اذان دے، اسے گود میں اٹھائے، کھجور (وغیرہ) میٹھی چیز اچھا کر اس کے منہ میں ڈالے اور اس کے لیے دل میں دعائے برکت کرے۔ (د، ب، خ، م)

نام رکھنا، بال مندوانا اور عقیقہ کرنا

رسول اکرم ﷺ نے اپیدائش کے ساتویں دن بچے کا نام رکھنے، سر مندوانے اور عقیقہ کرنے کا حکم فرمایا۔ (ت)



### بچوں کا تعویذ

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ  
وَهَامَّةٍ وَمِنْ عَيْنِ لَامَةٍ.

میں، اللہ تعالیٰ کے پورے کلمات کے ساتھ ہر شیطان، ہر کٹھننے والی چیز اور نظر لگانے والی چیز کی ہر برائی سے پناہ چاہتا ہوں۔

### ابتدائی تعلیم

جب بچہ گفتگو کرنے لگے تو اس کو کلمہ طیبہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور حضرت محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں یہ سکھایا جائے۔ (حی)  
اور یہ آیت سکھائی جائے۔

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ  
لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذَّلِيلِ  
وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا.

اور فرما دیجیے، تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے نہ تو اولاد اختیار کی نہ کوئی اس کی بادشاہی میں اس کا کوئی شریک ہے اور نہ ہی اس کی ذلت سے بچانے والا کوئی دوست ہے اور اس کی بڑائی خوب بیان کر۔  
ف: حدیث شریف میں ہے کہ نبی عبد المطلب میں جب کوئی بچہ باتیں کرنے کے قابل ہوتا اسے یہ آیت (مندرجہ بالا) سکھاتے۔

### ترہیت نماز وغیرہ

حدیث شریف میں ہے جب بچہ سات سال کا ہو جائے تو نماز (نہ پڑھنے)

پڑھے مارو، جب نو سال کا ہو جائے تو اس کا بستر علیحدہ کر دو، جب سترہ سال کا ہو جائے تو اس کی شادی کرو (جب یہ کام ہو جائے پھر باپ اپنے بیٹے کو سامنے بٹھا کر یہ دُعا مانگے۔

لَا جَعَلَكَ اللَّهُ عَلَى فِتْنَةٍ. (حی)

اللہ تعالیٰ تجھے، مجھ پر فتنہ نہ بناوے۔

### سفر کے آداب و دُعائیں

اگر کوئی شخص سفر پر جا رہا ہو تو اس کے ساتھ مصافحہ کرے اور پھر یہ دُعا مانگے۔

أَسْتَوِدِعُ اللَّهَ دِينَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكَ.

(س: د، ت، ص، ح)

میں تیرے دین تیری امانت اور تیرے انجام کار کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں۔  
پھر کہے:-

أَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ. (س)

میں تجھے سلام کہتا ہوں۔

مسافر مقیم کے لیے ان الفاظ میں دُعا کرے۔

أَسْتَوِدِعُكَ أَوْ أَسْتَوِدِعُكَمُ الَّذِي لَا تَخِيبُ أَوْلَا

تَضِيْعُهُ وَذَائِعُهُ. (حی، طب)

میں (مجھے) تمہیں اللہ کے سپرد کرتا ہوں جس کے پاس رکھی گئی امانتیں سدا

رہتی ہیں یا ضائع نہیں ہوتیں۔

مسافر کو نصیحت



اگر کوئی سفر پر جانے والا نصیحت طلب کرے تو ان الفاظ کے ساتھ اس کو نصیحت کی جائے۔

عَلَيْكَ بِتَقْوَى اللَّهِ وَالتَّكْيِيزِ عَلَى كُلِّ شَرِّفٍ - (ت، س، ق)

اللہ تعالیٰ کا خوف لازم کر دو اور ہر بلندی پر "اللہ اکبر" کہنا اختیار کرو۔

رخصت کرنے کے بعد دعا

جب مسافر کو رخصت کر کے واپس ہو تو اس کے لیے یہ دعا مانگے۔

اللَّهُمَّ اطْوِلْهُ الْبَعْدَ وَهَيِّؤْ لَهُ السَّفَرَ - (ت، س، ق)

اے اللہ! اس کے لیے مسافت کو پیٹ دے (مختصر کر دے) اور اس کو یہ سفر آسان کر دے۔

زَوَّدَكَ اللَّهُ التَّقْوَى وَغَفَرَ ذَنْبَكَ وَيَسِّرْ لَكَ الْخَيْرَ

حَيْثُمَا كُنْتَ - (ق، مس)

اللہ تعالیٰ تجھے پرہیزگاری کا سامان (زاد راہ) عطا کرے، تیرے گناہ بخشے اور تو جہاں بھی ہو اللہ تعالیٰ تیرے لیے بھلائی کو آسان کر دے۔

جَعَلَ اللَّهُ التَّقْوَى زَادَكَ وَغَفَرَ ذَنْبَكَ وَوَجَّهَكَ لَكَ

الْخَيْرَ حَيْثُمَا تَوَجَّهْتَ - (د، ط)

اللہ تعالیٰ پرہیزگاری کو تیرا زاد راہ بنائے، تیرے گناہ بخشے اور جدھر تو جائے (ادھر ہی) تیرے لیے نیکی کو پھیر دے (یعنی آسان کر دے)

امیر لشکر کو نصیحت

جب آنحضرت ﷺ کسی شخص کو لشکر اسلام (بڑا ہوا چھوٹا) کا امیر

بناتے تو اس کو خاص طور پر پرہیزگاری اور شکر کے ساتھ نیکی سے پیش آنے کی نصیحت فرماتے پھر ارشاد فرماتے اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ جہاد کرو، غنیمت میں خیانت نہ کرنا، وعدہ نہ توڑنا، کسی کو مثلہ نہ کرنا (اعضاء نہ کاٹنا) اور (عام) لوگوں کو نہ مارنا۔ (م، عہ)

اور (کبھی) فرماتے :-

اللہ تعالیٰ کے نام اس کی مدد اور رسول اللہ ﷺ کے دین پر قائم رہتے ہوئے) جاؤ۔

کسی بوڑھے، بچے اور عورت کو قتل نہ کرنا، غنیمت میں خیانت نہ کرنا (بلکہ) اسے جمع کرنا، اپنے معاملات درست رکھنا اور (ایک دوسرے کے ساتھ) نیکی سے پیش آنا اسے شک اللہ تعالیٰ نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

جب آنحضرت ﷺ لشکر کے ساتھ (بڑے رخصت باہر) تشریف لاتے تو فرماتے :-

"اللہ تعالیٰ کے نام پر چلو، اے اللہ! ان کی مدد فرما۔ (مس)

قصد سفر کے وقت دعا

جب کوئی شخص سفر کا ارادہ کرے تو یہ دعا پڑھے :-

اللَّهُمَّ بِكَ أَصُولٌ وَبِكَ أَحْوَالٌ وَبِكَ أَسِيرٌ - (د، ا)

اے اللہ! میں تیری مدد سے حملہ کرتا ہوں، تیری مدد سے (دشمن کو دور کرنے کا) حیلہ کرتا ہوں اور تیری ہی مدد سے چلتا ہوں۔

ہر بُرائی سے نجات کا مجرب عمل

اگر دشمن وغیرہ سے خوف ہو تو سورۃ قریش ہر بُرائی سے امان ہے۔ یہ حدیث موقوف ہے یعنی حضور علیہ السلام کا ارشاد نہیں بلکہ حضرت ابوالحسن قرظی رحمہ اللہ کا قول ہے۔ (مصنف فرماتے ہیں) یہ عمل مجرب ہے۔ سورۃ قریش یہ ہے :-



لَا يَلْفِ قَرِيْشٌ الْفَهْمُ رَحْمَةً الشَّيْءِ وَالصَّيْفُ  
فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَذَا الْبَيْتِ الَّذِي أَطْعَمَهُمْ مِنْ  
جُوعٍ وَآمَنَهُمْ مِنْ خَوْفٍ

قریش کو مانوس رکھنے کے لیے، ہمارے اور گرمی کے سفروں سے ان کو مانوس  
رکھنے کے لیے، پس چاہیے کہ وہ اس گھر کے رب کی بندگی کریں جس نے  
ان کو بھوک میں کھانا اور خوف سے امن دیا۔

سوار ہوتے وقت کی دعا

جب رکاب میں پاؤں رکھے تو پڑھے: "بِسْمِ اللّٰهِ" اللہ کے نام سے  
(سوار ہوتا ہوں) جب جانور کی پیٹھ پر چڑھ جائے تو پڑھے۔

الْحَمْدُ لِلّٰهِ سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا  
لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، وہ ذات پاک ہے جس نے اس کو  
ہمارے قابو میں دیا جب کہ ہم اس کی طاقت نہیں پاسکتے تھے۔ اور  
بے شک ہم اپنے رب کی طرف ضرور لوٹنے والے ہیں۔  
پھر یہ کلمات پڑھے:-

تین مرتبہ "الْحَمْدُ لِلّٰهِ" تین مرتبہ "اللّٰهُ أَكْبَرُ" ایک مرتبہ "لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ" اور ایک مرتبہ سُبْحَانَكَ اِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي رَبِّ  
لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ" تو پاک ہے۔ بے شک میں نے اپنے  
نفس پر ظلم کیا پس تو مجھے بخش دے (کیونکہ) تو ہی گناہوں کو بخشتا ہے۔  
جب پیٹھ پر بیٹھ جائے تو تین مرتبہ "اللّٰهُ أَكْبَرُ" کہے، آیت کریمہ سُبْحَانَ

الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا ۝ آخر تک (جیسے پہلے لڑ چکی ہے) پڑھے اور پھر یہ  
دعا مانگے:-

اللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ فِي سَفَرِنَا هَذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوَى  
وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضَى اللّٰهُمَّ هَيِّوْهُ عَلَيْنَا سَفَرَنَا  
هَذَا وَاطْوِعْنَا بَعْدَهُ اللّٰهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي  
السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْاَهْلِ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ  
مِنْ وَعَثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْتَظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ  
فِي الْمَالِ وَالْاَهْلِ وَالْوَلَدِ۔ (م، د، س، ت)

اے اللہ! بے شک ہم تجھ سے اپنے اس سفر میں نیکی پر ہیزگاری اور اس عمل  
کا سوال کرتے ہیں جن پر تو راضی ہے۔ اے اللہ! ہم پر ہمارے یہ سفر آسان  
کرنے اور فاصلہ لپیٹ دے (مختصر کر دے) اے اللہ! تو سفر میں ساجھی ہے۔  
اور گھر (والوں) کے لیے خلیفہ (نگہبان) ہے۔ اے اللہ! میں سفر کی مشقت،  
برے منظر، مال اور اہل و عیال میں بُری حالت کے ساتھ واپس ہونے سے  
تیری پناہ چاہتا ہوں۔

سفر سے واپس ہوتے وقت کی دعا

جب سفر سے واپس ہونے کا ارادہ کرے تو پھر بھی مندرجہ بالا دعا پڑھے اور  
اس میں یہ اضافہ کرے۔

اَيُّوْنَ تَابُوْنَ عِيْدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ (م، د، س، ت)

ہم رجوع کرنے والے ہیں، توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے اور اپنے



رب کی تعریف کرنے والے ہیں۔  
سفر سے واپسی کا قصد کرتے ہوئے جب سوار ہو تو اپنی انگلی اٹھاتے ہوئے  
یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصّٰحِبُّ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ  
اَللّٰهُمَّ اَصْحَبْنَا بِنُصْحِكَ وَاَقْبَلْنَا بِذِمَّتِكَ اَللّٰهُمَّ  
اَزُوْلْنَا الْاَرْضَ وَهَيَّوْنَا عَلَيْنَا السَّفَرَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ  
بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ۔ (ت، س)

اے اللہ! تو سفر کا ساتھی اور گھر کا خلیفہ (نگہبان) ہے۔ اے اللہ! تو ہمیں اپنی  
حفاظت میں رکھ اور سلامتی کے ساتھ ہمیں واپس (وطن کی طرف) لے جا۔ اے  
اللہ! تو ہمارے لیے زمین کو لپیٹ دے اور سفر آسان کر دے۔ اے اللہ!  
میں سفر کی مشقت اور بری واپسی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

حدیث شریف میں آتا ہے کہ ہرونٹ کی کو بان میں شیطان ہوتا ہے لہذا جب  
سوار ہونے لگو تو اللہ عزوجل کو یاد کر لیا کرو جس طرح تم کو خدا نے حکم دیا۔ (یعنی آیت  
سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا اَنْزَلْنَاکُمْ پڑھا کرو) پھر اس کو اپنی خدمت میں  
لاؤ کیونکہ اللہ تعالیٰ غائب اور عزت والا ہی تم کو سوار کرتا ہے۔ (ط)

سفر میں تعوذ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ  
الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكُوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ  
وَسُوِّ الْمُنْظَرِ فِي الْاَهْلِ وَالْمَالِ۔ (لمرات، س، ق)

اے اللہ! میں سفر کی مشقت، بری واپسی، زیادتی کے بعد نقصان، مظلوم  
کی دعا اور گھر و مال میں برائی دیکھنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ بَلَاغًا يَّبْلِغُ خَيْرًا وَّمَغْفِرَةً مِّنْكَ وَرِضْوَانًا  
بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ  
اَنْتَ الصّٰحِبُّ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ  
اَللّٰهُمَّ هَيَّوْنَا عَلَيْنَا السَّفَرَ وَاَطْوِلْنَا الْاَرْضَ اَللّٰهُمَّ  
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ۔

(ص، می)

اے اللہ! میں تجھ سے وسیلہ مانگتا ہوں جو مجھے نیکی اور تیری بخشش و رضامندی  
کی طرف پہنچائے۔ تیرے قبضہ میں بھلائی ہے۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے  
اے اللہ! تو سفر کا ساتھی اور گھر کا خلیفہ (نگہبان) ہے۔ اے اللہ! ہم پر  
سفر آسان کر دے اور ہمارے لیے زمین کو لپیٹ دے (یعنی فاصلہ مختصر کر دے)  
اے اللہ! میں سفر کی مشقت اور بری (حالت میں) واپسی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصّٰحِبُّ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي  
الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ اَصْحَبْنَا فِي سَفَرِنَا وَاخْلُفْنَا فِيْ اَهْلِنَا۔

اے اللہ! تو سفر کا ساتھی اور گھر کا خلیفہ (نگہبان) ہے۔ اے اللہ! سفر  
میں ہماری مدد کر اور ہمارے گھر کی حفاظت فرما۔

پہاڑی پر چڑھتے اور اترتے وقت کے کلمات

پہاڑی پر چڑھتے وقت "اَللّٰهُ اَكْبَرُ" (اللہ بہت بڑا ہے) پڑھنا



چاہیے (ع) اور اترتے وقت ”سُبْحَانَ اللَّهِ“ (اللہ پاک ہے) کہنا چاہیے۔ (ح)

وادی سے گزرتے وقت

جب کسی وادی (جنگل) میں سے گزرے تو پڑھے :-

”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ“ اور ”اللَّهُ أَكْبَرُ“ (ع)

جانور سے گرتے وقت

جب کوئی شخص جانور سے گرے تو پڑھے :-

”بِسْمِ اللَّهِ“ (اللہ کے نام کے ساتھ) (س، ص، ا، ط)

بحری سفر کی دعائیں

جب کوئی شخص دریا میں سفر کے لیے کشتی وغیرہ پر سوار ہو تو یہ آیات غرق ہونے سے بچاؤ کا ذریعہ ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ مَجْرِبَهَا وَمَرْسَلَهَا إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَحِيمٌ

اللہ کے نام سے اس کا چلنا اور ٹھہرنا ہے بے شک میرا رب بخشنے والا مہربان ہے۔

وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ

يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَالسَّمَوَاتُ مَطْوِيَّتٌ بِيَمِينِهِ -

اور ان لوگوں (کافروں) نے اللہ تعالیٰ کی قدر، جیسا کہ حق تھا، نہیں کی اور قیامت کے دن تمام زمین اس کی مٹھی (قبضہ) میں ہوگی اور تمام آسمان اس کے دائیں ہاتھ میں پٹنے ہوں گے۔

ف : اللہ تعالیٰ جسم سے پاک ہے لہذا مراد یہ ہے کہ سب قدرت اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہوگی۔ قیامت کی تخصیص اس لیے فرمائی گئی کہ دنیا میں مجازی طور پر مخلوق کو ملک حاصل ہوتی ہے لیکن وہاں ایسا نہیں ہوگا۔ (مترجم)

”سُبْحَنَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ“

اللہ تعالیٰ اس سے پاک اور بلند ہے جو وہ (مشرکین) شریک ٹھہراتے ہیں۔

جانور بھاگ جائے تو دُعا

أَعِينُونِي يَا عِبَادَ اللَّهِ رَحِمَكُمُ اللَّهُ -

اے اللہ کے بندو! میری مدد کرو اللہ تعالیٰ تم پر رحم فرمائے۔  
مدد چاہنا

يَا عِبَادَ اللَّهِ أَعِينُونِي يَا عِبَادَ اللَّهِ أَعِينُونِي يَا عِبَادَ

اللَّهُ أَعِينُونِي (ط)

اے اللہ کے بندو! میری مدد کرو، اے اللہ کے بندو! میری مدد کرو، اے اللہ کے بندو! میری مدد کرو۔

ف : یہ دُعا نہایت مجرب ہے۔ عباد اللہ سے مراد رجال غیب یعنی ابدال، ملائکہ یا مسلمان جنات ہیں۔ معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کے بندوں سے مدد مانگنا جائز ہے لیکن خیال رہے کہ حقیقی مددگار اللہ تعالیٰ کی ذات ہے اور اس کے بندے اس کی دی ہوئی طاقت اور اس کے حکم سے اس کی امداد کا وسیلہ اور ذریعہ بنتے ہیں۔ اس عقیدے کے ساتھ اولیاء کرام سے استمداد شریعت کے خلاف نہیں۔ بلکہ عین شریعت ہے اور اس کو شرک و بدعت سے موسوم کرنا لاعلمی ہے۔ (مترجم)



بلندی پر چڑھنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ لَكَ الشَّرَفُ عَلَى كُلِّ شَرَفٍ وَلَكَ الْحَمْدُ  
عَلَى كُلِّ حَالٍ - (ا، ص، ی)

اے اللہ! ہر بلندی پر تیرے ہی لیے بلندی ہے اور ہر حال میں تیرے ہی لیے تعریف ہے۔

کسی شہر کو دیکھتے وقت دعا  
جب کسی ایسے شہر کو دیکھے جس میں داخل ہونا چاہتا ہے تو اسے دیکھتے ہی یہ دعا مانگے۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَنَ وَرَبَّ  
الْاَرْضَيْنِ السَّبْعِ وَمَا اَقْلَنَ وَرَبَّ الشَّيْطٰنِ وَمَا  
اَظْلَنَ وَرَبَّ الْيَدِيَّاحِ وَمَا ذَرَيْنِ فَاِنَا نَسْأَلُكَ خَيْرَ  
هٰذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرَ اَهْلِهَا وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا  
وَشَرِّ مَا فِيْهَا - (س، سب، ص)

اے اللہ! ساتوں آسمانوں اور ان کے سایہ کے رب! ساتوں زمینوں اور جو کچھ انھوں نے اٹھایا ہے کے رب! شیطانوں اور جس کو انھوں نے گمراہ کیا، کے رب! ہواؤں اور جو کچھ وہ بھیرتی ہیں کے رب! ہم تجھ سے اس بستی اور اس کے رہنے والوں کی بھلائی چاہتے ہیں اور اس (بستی) اور جو کچھ اس میں ہے کے شر سے تیری پناہ چاہتے ہیں۔

اَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا

وَشَرِّ مَا فِيْهَا (ط)

اے اللہ! میں تجھ سے اس (بستی) اور جو کچھ اس میں ہے کی بھلائی چاہتا ہوں اور اس (بستی) کے شر اور جو کچھ اس میں ہے کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

شہر میں داخل ہوتے وقت کی دعا

جب داخل ہونے کا ارادہ کرے تو اس طرح دعا مانگے :-  
”اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا“ اے اللہ! ہمیں برکت دے۔ (تین مرتبہ پڑھے)

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا وَحَبِّبْنَا اِلٰى اَهْلِهَا وَحَبِّبْ  
صَالِحِيْ اَهْلِهَا اِلَيْنَا (ص)

اے اللہ! ہمیں اس (شہر) کے پھلوں سے رزق عطا فرما۔ اس کے رہنے والوں کے لیے ہمیں محبوب بنا اور اس بستی کے نیک لوگوں کو ہمارا محبوب بنا۔

منزل میں اترتے وقت دعا

جب منزل میں اترے تو اس طرح ”نَعُوْذُ بِكَ“ پڑھے۔ واپس تک اے کوئی چیز تکلیف نہیں دے گی اور صحیح سلامت واپس آئے گا۔

اَعُوْذُ بِكَ اَللّٰهُ اَلْتَمَاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ -

(م، ت، س، ق، ا، ط، ص)

میں اللہ تعالیٰ کے کلمات تہمتہ کے ساتھ مخلوق کی شر سے پناہ چاہتا ہوں۔

شام ہونے پر دعا

جب شام ہو جائے اور رات آجائے تو پڑھے :-

يَا اَرْضُ رَبِّيْ وَرَبِّكَ اَللّٰهُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّكَ وَشَرِّ



مَا خَلَقَ فِيكَ وَشَرَّ مَا يَدُبُّ عَلَيْكَ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ  
مِنْ أَسَدٍ وَأَسْوَدٍ وَمِنْ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ، وَمِنْ  
شَرِّ سَاكِنِي الْبَلَدِ وَمِنْ ذَا إِلَدٍ وَمَا وَكَلَدَ. (د، س، مس)

اے زمین! میرا اور تیرا رب اللہ ہے، میں تیرے شر سے اور تجھ میں جو مخلوق ہے اور جو کچھ تیرے اوپر چلتا ہے، کی شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں اور میں، شیر، سیاہ اژدہا، ہر طرح کے سانپ، بچھو، شہر کے باشندوں اور باپ و بیٹے (یعنی آدمیوں یا جنوں میں شرمیر باپ اور اس کی اولاد) سب کی شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

وقت سحر کی دعا

تین مرتبہ آواز بلند یہ کلمات پڑھے جائیں :-

سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللَّهِ وَنِعْمَتِهِ وَحُسْنِ بَلَاءِهِ  
عَلَيْنَا رَبَّنَا صَاحِبِنَا وَأَفْضَلُ عَلَيْنَا عَائِدًا بِأَلَدِهِ  
مِنَ النَّارِ۔

سننے والے نے سنا کہ ہم نے اپنے رب کی تعریف کی اس کی نعمتوں اور اس کی بہترین نعمتیں جو ہم پر ہیں، کا اقرار کیا۔ اے ہمارے رب! ہماری مدد کر اور ہم پر فضل کر (میں یہ کلمات کہتے ہوئے جہنم کی آگ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں)۔

حدیث شریف میں ہے :- رسول اکرم ﷺ نے حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے فرمایا اے جبیر! کیا تو چاہتا ہے کہ جب سفر کے لیے نکلے تو اپنے ساتھیوں سے شکل و صورت میں بہتر ہو اور ان سے تیرا مال زیادہ ہو عرض کی ہاں یا رسول اللہ!

(ﷺ) میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔  
حضور ﷺ نے فرمایا ان پانچ سورتوں کو شروع میں اور آخر میں پڑھو  
اللہ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ کے ساتھ پڑھا کرو۔

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ، إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ، قُلْ هُوَ اللَّهُ  
أَحَدٌ، قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ۔

حضرت جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس سے قبل میں بہت مالدار تھا لیکن جب سفر میں جاتا تو اپنے ساتھیوں کے شکل و صورت میں تباہ حال اور مال میں کٹہر ہوتا تھا لیکن جب سے میں نے ان سورتوں کو حضور ﷺ سے سیکھا اور ان کو پڑھنا شروع کیا تو (سفر میں) اپنے ساتھیوں سے بہتر صورت اور زیادہ مالدار ہوتا ہوں۔ (ص)

سواری کے وقت یادِ خدا

حدیث شریف میں ہے کہ جب کوئی مسافر (سوار) اپنے سفر میں اللہ تعالیٰ کی یاد کے ساتھ اپنے دل کو دنیاوی خیالات سے خالی کر دیتا ہے اور زبان سے بھی اس کا ذکر کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے پیچھے ایک فرشتہ اس کی حفاظت کے لیے (سوار کر دیتا ہے اور اگر کوئی شخص (موتے) شعروں (یا دنیاوی گفتگو) میں مصروف ہوتا ہے تو اس کے پیچھے شیطان بیٹھتا ہے۔ (ط)

سفر حج کی دعائیں

جب کسی شخص کو حج بیت اللہ شریف کی سعادت نصیب ہو تو جب مقام ابیداء پر اس کی سواری ٹھہرے تو پڑھے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ، سُبْحَانَ اللَّهِ، اللَّهُ أَكْبَرُ۔



احرام باندھتے وقت تلبیہ

جب احرام باندھے تو اس طرح تلبیہ کہے :-

لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ  
إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكُ لَا شَرِيكَ لَكَ - (ع)

میں حاضر ہوں، اے اللہ! میں حاضر ہوں، حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں  
میں حاضر ہوں۔ بے شک تعریف اور نعمت تیرے ہی لیے ہے اور بادشاہی  
(بھی) تیری ہی ہے، تیرا کوئی شریک نہیں۔

لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ بِيَدِكَ لَبَّيْكَ  
وَالرَّغْبَةُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ لَبَّيْكَ - (عو، م، عہ)

میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں اور تیری اطاعت پر کمر بستہ ہوں۔ بھلائی  
تیرے ہی قبضہ میں ہے، میں حاضر ہوں، رغبت اور عمل تیرے ہی طرف  
چڑھتے ہیں۔ (اے اللہ! میں حاضر ہوں۔)

لَبَّيْكَ إِلَهَ الْحَقِّ لَبَّيْكَ - (س، ق، حب، مص)

میں حاضر ہوں، اے معبودِ برحق! میں حاضر ہوں۔

تلبیہ سے فراغت کے بعد دعا  
تلبیہ سے فراغت کے بعد اس طرح دعا مانگے :-

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مَغْفِرَتَكَ وَرِضَاكَ عَنِّي فِي دَارِ  
الْفَرَارِ وَأَنْ تُعْتِقَنِي مِنَ النَّارِ - (ط)

اے اللہ! میں تجھ سے اس بھاگنے والے گھبرائے شخص اور رضا مندی کا سوال  
کرتا ہوں اور (سوال کرتا ہوں کہ) تو مجھے آگ سے آزاد کر دے۔

طواف کے وقت دعا

طواف کرتے ہوئے جب رکن کے پاس آئے (یعنی جہاں حجرِ اسود ہے)  
تو تلبیہ کہے "اللَّهُ أَكْبَرُ" (خ)  
دور کنوں کے درمیان آئے تو پڑھے :-

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً  
وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ - (د، س، ق، مس، مص)

اے ہمارے رب! ہمیں دنیا اور آخرت میں بھلائی عطا فرما اور ہم کو  
آگ کے عذاب سے بچا۔

اسی طرح رکن اور حجر کے درمیان، طواف میں یا رکن اور مقامِ ابراہیم  
کے درمیان میں بھی یہی مذکورہ بالا دعا پڑھے۔ (مص، مس، صد)  
نیز رکنِ اسود اور مقامِ ابراہیم کے درمیان یہ دعا پڑھے :-

اللَّهُمَّ قِنِّعْنِي بِمَا رَزَقْتَنِي وَبَارِكْ لِي فِيهِ وَاخْلُفْ  
عَلَيَّ كُلَّ غَائِبَةٍ لِي بِخَيْرٍ - (مس، عو، مص)

یا اللہ! مجھے اپنے دیے ہوئے (رزق) میں قناعت عطا فرما اور اس میں  
میرے لیے برکت ڈال اور ہر چیز میں میرے لیے بہترین نگہبانی فرما جو غائب ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ  
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ - (مص)



اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لیے سلطنت ہے اور وہی لائق تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ جب طواف سے فارغ ہو تو مقام ابراہیم کی طرف آئے تو یہ آیت پڑھے: "وَاتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى" اور مقام ابراہیم علیہ السلام کو جاتے نماز بناؤ اور پھر مقام ابراہیم کو اپنے اور بیت شریف کے درمیان رکھتے ہوئے دو رکعت نماز پڑھے پہلی رکعت میں "قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ" اور دوسری رکعت میں "قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ" پڑھے۔ پھر رکن کی طرف واپس آئے اور اسے بوسہ دیتے ہوئے دروازے سے باہر نکل آئے اور صفا کی طرف چل پڑے۔

صفا و مروہ پر کیا پڑھے  
جب صفا کے قریب پہنچے تو یہ آیت پڑھے :-

إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ

بے شک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ جس طرح اللہ تعالیٰ نے ابتداء فرمائی اسی طرح یہ بھی ابتداء کرے (یعنی قرآن پاک میں پہلے صفا کا ذکر ہے پھر مروہ کا لہذا یہ بھی پہلے صفا پر جاتے ہیں صفا پر چڑھ جاتے یہاں تک کہ بیت اللہ شریف کو دیکھ لے پس قبلہ رخ ہو کر اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور بڑائی بیان کرتے ہوئے پڑھے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ  
الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ أَنْجَزَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ

وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لیے بادشاہی ہے اور وہی لائق ستائش۔ زندہ رکھتا ہے اور موت دیتا ہے وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اپنے (خاص) بندہ (حنفور علیہ السلام) کی مدد فرمائی اور (کفار کے) گروہوں کو تنہا شکست دی۔

پھر درمیان میں دُعائے مانگتے ہوئے ان (مذکورہ بالا) کلمات کو تین مرتبہ پورا کرے اس کے بعد مروہ کی طرف اتر جاتے یہاں تک کہ جب بطین وادی میں اس کے قدم ٹھہر جائیں تو دوڑے اور جب اوپر چڑھ جاتے تو پھر (اہستہ) چلے اور جب مروہ پر پہنچ جائے تو اسی طرح کرے جس طرح صفا پر کیا تھا (یعنی وہ کلمات و دُعائے وغیرہ پڑھے)۔ (مروہ، صفا، ق، عو) اور (پھر) جب صفا پر چڑھے تو تین مرتبہ "اللَّهُ أَكْبَرُ" کہتے ہوئے یہ پڑھے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ  
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لیے بادشاہی ہے، وہی لائق تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

سات مرتبہ اسی طرح کرے یعنی صفا و مروہ کے درمیان سات چکر لگاتے وادی کے درمیان بھی کرے (یعنی دوڑے) اور باقی جبکہ عام عادت کے مطابق پہلے اس طرح (یکل) اکیس مرتبہ تکبیر (اللَّهُ أَكْبَرُ) اور سات مرتبہ تہلیل (لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ) آخر تک (ہو جائے گی)۔ (۵) اس کے درمیان دُعائے مانگے اور اللہ تعالیٰ سے سوال کرے۔ پھر نیچے اتر آئے اور مروہ پر چڑھ جاتے تو یہاں



بھی اسی طرح کرے جس طرح صفا پر کیا تھا یہاں تک کہ فارغ ہو جائے۔ (عو، طا، مص)

صفا پر دعا

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ قُلْتَ اَدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ وَاَنْتَ لَا تُخْلِفُ الْوَعْدَ وَاِنِّيْ اَسْأَلُكَ كَمَا هَدَيْتَنِيْ لِلْاِسْلَامِ اَنْ لَا تَنْزِعَهُ مِنِّيْ حَتّٰى تَتَوَفَّيْنِيْ وَاَنْتَ مُسْلِمٌ۔ (عو، طا)

اے اللہ! بے شک تو نے فرمایا "مجھ سے دعا مانگو میں (تمہاری دعا کو) قبول کروں گا" اور بلاشبہ تو اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں جس طرح کہ تو نے مجھے اسلام کی طرف راہنمائی کی، مجھ سے اسے (اسلام کو) نہ اتار یہاں تک کہ تو مجھے موت دے ورنہ اس لیے میں مسلمان ہوں۔

صفا و مروہ کے درمیان کی دعا

رَبِّ اغْفِرْ وَاَرْحَمْ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ (عو، مص، آ)

اے میرے رب! مجھے بخش دے اور رحم فرما تو ہی (زیادہ غالب اور زیادہ عزت والا ہے)

عرفات کی طرف جاتے ہوئے کیا پڑھے

جب حاجی عرفات کی طرف جائے تو تکبیر (اللہ اکبر) پڑھے اور تلبیہ کہے۔

لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ

اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكُ لَا شَرِيْكَ لَكَ

ف: ترجمہ: سچے گرجکا ہے۔

حدیث شریف میں ہے کہ سب اچھی دعا، یوم عرفہ کی دعا ہے۔

عرفہ میں اسب یا کرام کی دعا

رسول اکرم ﷺ فرماتے ہیں عرفہ کے دن میری اور مجھ سے پہلے انبیاء کرام کی اکثر دعا یہ ہے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَ  
لَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ  
فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا  
اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَبَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ وَاَعُوْذُ  
بِكَ مِنْ وَسْوَاسِ الصُّدُوْرِ وَشَتَاتِ الْاَمْرِ وَفِتْنَةِ  
الْقَبْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَدْجُوْا فِي الْيَمْلِ  
وَشَرِّ مَا يَدْجُوْا فِي النَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ مَا تَهْبُطُ بِهِ الرِّيْحُ (مص)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کی ہدایت سے اور وہی (ہر قسم کی) تعریف کے لائق ہے، وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ! میرے دل کو روشن کر دے، میرے کانوں اور میری آنکھوں کو منور کر دے۔ اے اللہ! میرا سینہ (دین کے لیے) کھول دے اور میرا کام آسان کر دے۔ میں دل کے وسوسوں، کام کی پریشانیوں اور قبر کے فتنوں سے پناہ چاہتا ہوں۔ رات اور دن میں داخل ہونے والی چیزوں



کی شہر سے جس کو ہوائیں پہلاتی ہیں (شیاطین و جنات)  
ف: میدانِ عرفات میں تلبیہ کہنا سنت ہے (ص: ۱۷۷)

### وقوف عرفات کے وقت

جب حاجی میدانِ عرفات میں وقوف کرے، یعنی چھپھرے، تو پڑھے۔

لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ - (آخر تک)

میں حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں۔

إِنَّمَا الْخَيْرُ خَيْرُ الْآخِرَةِ - (ص: ۱۷۷)

بے شک بعدی، آخرت کی بھلائی ہے۔

### میدانِ عرفات میں نمازِ عصر کے بعد دعا

جب حاجی عصر کی نماز پڑھ چکے اور عرفات میں وقوف کرے تو ہاتھوں کو اٹھاتے ہوئے پڑھے۔

اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ اللَّهُمَّ اهْدِنِي بِالْهُدَى وَتَقِيْنِي بِالتَّقْوَى وَاعْفِرْ لِي فِي الْآخِرَةِ وَالْأُولَى -

اللہ بڑا ہے اور اسی کے لیے تعریف ہے (تین مرتبہ) اللہ تعالیٰ کے  
ہو کوئی معبود نہیں۔ وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہت  
ہے اور وہی (ہر قسم) کی تائید کے لائق ہے۔ اے اللہ! مجھے رُکھل نہ  
پہنچا

عطا فرما۔ پرہیزگاری کے ذریعے مجھے (گناہوں سے) پاک کر اور دنیا اور آخرت  
میں میرے گناہ بخش دے (یعنی دینی و دنیاوی خطائیں)

مندرجہ بالا دعا مانگنے کے بعد ہاتھ نیچے کرتے ہوئے اتنی دیر خاموش رہے جتنے  
وقت میں ایک آدمی سورۃ فاتحہ پڑھتا ہے پھر ہاتھوں کو (دوبارہ) اٹھا کر یہی (مذکورہ  
بالا) دعا پڑھے (ص: ۱۷۷)

### مشعر حرام میں

جب حاجی (عرفات سے) واپس آئے اور مشعر حرام میں پہنچے تو قبلہ رخ ہو  
کر دعا مانگے، تکبیر کہے، تہلیل کہے اور توحید باری تعالیٰ کے بیان کرتا رہے اور  
صبح کے خوب سفید ہونے تک ٹھیل جاری رہے۔ (مراد: ص: ۱۷۷، ص: ۱۷۸، ص: ۱۷۹)  
جمہرہ عقبہ کو ننگریاں مارنے تک مسلسل تلبیہ کہتے رہنا چاہیئے۔ (ع: ۱۷۷)

### ننگریاں مارنا

جب ننگریاں مارنے کا ارادہ کرے تو قریب ترین جمہرہ کے پاس اگر سات  
ننگریاں مارے اور ہر ننگری کے بعد یا ہر ننگری کے ساتھ "اللَّهُ أَكْبَرُ"  
پڑھے۔ (خ: ص: ۱۷۸، ص: ۱۷۹، ص: ۱۸۰)

پھر ذرا آگے بڑھ کر ہموار زمین میں آئے تو قبلہ رخ ہو کر دیر تک کھڑے رہے  
دعا مانگے، ہاتھوں کو اٹھائے اور پھر وادی کے درمیان سے جمہرہ ذاتِ عقبہ کو  
ننگریاں مارے اور یہاں وقوف کرے۔ (خ: ص: ۱۸۰)

### ننگریاں مارنے سے فراغت پر دعا

(جمہرہ ذاتِ عقبہ کو ننگریاں مارنے کے لیے) وادی کے دامن میں آئے اور  
جب (ننگریاں مارنے سے) فارغ ہو جائے تو یہ دعا پڑھے :-

اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَبْرُورًا وَذَنْبًا مَغْفُورًا (ص: ۱۷۷)

اے اللہ! اس (حج) کو مقبول حج بنا اور گناہوں کو بخش دے۔



تمام جہرات کے پاس دُعا مانگی جاتے اور اس کے لیے کوئی وقت مقرر نہیں۔ (یعنی مص)

**قربانی کا جانور ذبح کرتے وقت دعائیں**

جب (قربانی کا جانور) ذبح کرے تو "بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ" کہتے ہوئے جانور کے گلے پر پاؤں رکھ کر پھیری پھیرے اور کہے۔

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّيْ وَمِنْ اُمَّةٍ مُّحَمَّدٍ ﷺ (۵۴م)

اے اللہ! (اس قربانی کو) مجھ سے اور حضور ﷺ کی امت کی طرف سے قبول فرما۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ  
وَالْاَرْضَ عَلٰى مِلَّةِ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيفًا وَمَا اَنَا مِنَ  
الْمُشْرِكِيْنَ اِنْ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ  
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ  
الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ  
اَكْبَرُ۔ (۵۵م، ۵۶م)

اے اللہ! میں نے اپنا چہرہ اس ذات کی طرف متوجہ کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا، اور اس کا ایک ہی ہر باطل سے جدا ہو کر دین ابراہیمی پر قائم ہوں اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔ بے شک میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور میری موت اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی بات کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں مسلمانوں سے ہوں۔ اے اللہ! یہ تجھ ہی سے (یعنی تیری ہی عطا

ہے) ہے اور تیرے ہی لیے ہے۔

حدیث شریف میں ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے اپنی صاحبزادی حضرت خاتونِ جنت فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا سے فرمایا: اٹھو اپنی قربانی کی طرف اور اس کے پاس حاضر ہو (کیونکہ) بے شک اس کے پہلے قطرہ خون کے گرتے ہی تمہارے وہ تمام گناہ بخش دیے جائیں گے جو تم نے کیے اور یہ پڑھو "اِنْ صَلَاتِيْ" آخر تک (جیسا کہ اوپر گزر چکا)

امیر المومنین حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے عرض کی یا رسول اللہ! صلی اللہ علیہ وسلم اگر میں (قربانی کے وقت) یہ انیت کروں کہ یہ آپ (حضور صلی اللہ علیہ وسلم) کے لیے ہے اور آپ کے اہل بیت کے لیے خاص ہے (تو کیا کہہ سکتا ہوں)؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں (ایسا نہ کہو) بلکہ تم کہو کہ تمام مسلمانوں کے لیے عام ہے۔ (مص)

**ذبح اونٹ (نحر)**

اگر (قربانی کا جانور) اونٹ ہو تو اسے کھڑا کر کے مندرجہ ذیل دُعا پڑھ کر ذبح (نحر) کیا جائے!

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ بِسْمِ اللّٰهِ۔

اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے۔ اے اللہ! (یہ قربانی) تیری ہی طرف سے ہے اور تیرے ہی لیے ہے۔

**عقیدہ**

اگر عقیدہ کا جانور (ذبح کیا جا رہا) ہو تو پھر بھی اسی طرح کیا جائے۔ جس طرح قربانی کے جانور کے ساتھ عمل کیا جاتا ہے۔ جس طرح قربانی کے جانور پر "بِسْمِ اللّٰهِ" پڑھی جاتی ہے اسی طرح عقیدہ کے جانور پر بھی بِسْمِ اللّٰهِ پڑھنی چاہیے اور پھر کہا جائے کہ یہ فلاں کا عقیدہ ہے۔

(یعنی مص)



## بیت اللہ شریف میں کیا کرے

جب حاجی بیت اللہ میں داخل ہو تو اس کے (چاروں) گونوں میں تکبیر کہے  
(اللہ اکبر پڑھے) اور دعا مانگے۔ (بخ، د)  
جب بیت اللہ شریف سے باہر آئے تو کعبۃ اللہ کے سامنے دو رکعت  
(نفل) پڑھے۔ (م، ش)

حدیث شریف میں ہے کہ (فتح مکہ کے دن) آنحضرت ﷺ کعبۃ اللہ میں  
داخل ہوئے۔ آپ کے ساتھ حضرت اسامہ (بن زید) اور حضرت عثمان بن طلحہ صحابی اور  
بلال بن رباح رضی اللہ عنہم تھے۔ (اندر داخل ہوتے ہی) دروازہ بند کر دیا اور کچھ  
دیر ٹھہرے یہی (راوی کہتے ہیں) باہر آنے پر میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ  
سے پوچھا "رسول اللہ ﷺ نے اندر کیا عمل فرمایا انھوں نے جواب دیا۔  
حضور ﷺ نے ایک ستون کو بائیں طرف کیا دو ستون آگے دائیں طرف تھے  
اور تین ستون آپ کے پیچھے تھے (اور ان دنوں کعبۃ اللہ چھ ستونوں پر تھا)۔ پھر  
حضور ﷺ نے نماز پڑھی۔ (بخ، م)

(ایک روایت میں ہے) جب حضور ﷺ بیت اللہ شریف کے اندر تشریف  
لے گئے، حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم فرمایا انھوں نے دروازہ بند کیا (ان دنوں  
کعبۃ اللہ چھ ستونوں پر قائم تھا) حضور ﷺ دیوار کعبہ کی طرف چلے یہاں تک کہ  
ان دو ستونوں کے درمیان پہنچے جو بیت اللہ شریف کے دروازے سے ملے ہوئے  
ہیں۔ وہاں تشریف فرما ہوئے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کی اس سے طلب حاجت کی  
اور بخشش مانگی پھر کھڑے ہو گئے یہاں تک کہ پشت کعبہ کی طرف تشریف لے گئے۔  
(یعنی دروازے کے سامنے والی دیوار) اپنا چہرہ اور رخسار مبارک اس پر رکھے،  
اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کی اس سے حاجت اور بخشش طلب کی۔ پھر کعبۃ اللہ کے  
تمام گونوں کی طرف تشریف لے گئے اور ہر گونے کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے  
اللہ تعالیٰ کی تکبیر و تہلیل اور تسبیح و ثناء کی حاجت طلب کی اور بخشش مانگی پھر

باہر تشریف لائے اور کعبۃ اللہ کے سامنے دو رکعت نماز ادا فرمائی اور پھر واپس  
(اپنے مکان میں) تشریف لے گئے۔ (س)

## آب زمزم کا پینا

ماء زمزم پیتے وقت قبلہ رخ ہونا چاہیے، پس اللہ پڑھ کر تین سانس  
میں پئے اور ہر سانس میں تین سے تین ہٹا لے اور خوب سیر ہو کر پیتے۔ جب  
فارغ ہو جائے "الحمد للہ" کہے۔ بے شک ہم (مسلمانوں) اور منافقوں کے  
درمیان پہچان کی علامت یہ ہے کہ وہ آب زمزم سے سیر نہیں ہوتے۔ (ق، س)

## ماء زمزم کی برکات

اگر کوئی شخص ماء زمزم کو بیماری سے شفا حاصل کرنے کے لیے پئے اللہ تعالیٰ  
اسے شفا عطا فرمائے گا۔

(ہر شر سے) اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آنے کے لیے پئے اللہ تعالیٰ اسے پناہ  
دے گا۔

اگر پیاس بجھانے کے لیے پیاجائے تو پیاس کو بجھائے گا۔

جب عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما ماء زمزم نوش فرماتے تو یہ دعا  
مانگتے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا وَاسِعًا

وَيَشْفَاءُ مِنِّي كُلَّ دَاءٍ (س)

اے اللہ! میں تجھ سے نفع بخش علم، وسیع رزق اور ہر بیماری سے شفا  
کا سوال کرتا ہوں۔

جب حضرت امام حجت الاسلام عبد اللہ بن مبارک رضی اللہ عنہ آب زمزم  
کے پاس آئے پانی پیا اور پھر قبلہ رخ ہو کر کہا۔



اے اللہ! بے شک ابن ابی الموالی (ان کے استاد) نے ہم کو حضرت محمد ابن منکدر سے روایت کی اور انھوں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ حضرت علیہ السلام نے فرمایا: "زمزم کا پانی پینے کے لیے ہے اور میں اس کو قیامت کے دن (کی) پیاس بجھانے کے لیے پیتا ہوں" پھر آپ نے (اب زمزم) نوش فرمایا (مختلف فرماتے ہیں) میں کہتا ہوں یہ سند صحیح ہے اور عبد اللہ بن مبارک رضی اللہ عنہ سے سوید بن سوید راوی ہیں اور وہ ثقہ ہیں، اس (راوی) کی حدیث حضرت امام مسلم نے اپنی صحیح میں روایت کی ہے اور ابن ابی الموالی (بھی) ثقہ راوی ہیں۔ ان کی حدیث، امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی صحیح، صحیح بخاری میں روایت کی ہے۔ پس یہ حدیث (بسبب صحت سند) صحیح ہے، اللہ تعالیٰ کا شکر ہے۔

### سفر جہاد میں دعائیں

جب آدمی سفر جہاد میں ہو یا دشمن سے مقابلہ ہو تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَضِدِيْ وَنَصِيْرِيْ بِكَ اَحْوَلُ وَبِكَ اَصْوَلُ وَبِكَ اَقَاتِلُ - (مص، د، ت، حب، عو)

یا اللہ! تو ہی میری قوت اور مدد گاہ ہے میں تیری مدد کے ساتھ تدبیر کرتا ہوں تیری قوت کے ساتھ حملہ کرتا ہوں اور تیری ہی مدد سے لڑتا ہوں۔

رَبِّ بِكَ اَقَاتِلُ وَبِكَ اَصْوَلُ وَلَا اَحْوَلُ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ - (سن)

اے میرے رب! میں تیری (ہی) مدد سے لڑتا ہوں اور تیری (ہی) قوت کے ساتھ حملہ کرتا ہوں اور کفار سے بچاؤ اور ان سے لڑائی کی قوت تجھ سے ہی مل سکتی ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَضِدِيْ وَ اَنْتَ ناصِرِيْ وَبِكَ اَقَاتِلُ (عو)

اے اللہ! تو میری قوت ہے اور میرا مددگار ہے میں تیری ہی مدد سے لڑتا ہوں۔

### خطبہ جہاد

حدیث شریف میں ہے "جب تم دشمن سے مقابلہ کرنے کا ارادہ کرو تو تمھارا امام یعنی سربراہ سورج کے ڈھلنے کا انتظار کرے پھر کھڑا ہو کر خطبہ دے اور کہے۔ "اے لوگو! دشمن سے لڑائی کی تائید کرو اور اللہ تعالیٰ سے عافیت چاہو اور اگر تم لڑائی کرو تو صبر کرو اور جان کو کہ جنت تلواریں کے سایہ میں ہے۔"

### جہاد کی دعا

اَللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ وَمُجَرِّي السَّحَابِ وَهَازِمَ الْاَحْزَابِ اهْزِمْهُمْ وَانْصُرْنَا عَلَيْهِمْ - (خ، مر، د)

اے اللہ! کتاب اتارنے والے، بادلوں کو چلانے والے، کفار کی جماعتوں کو شکست دینے والے انہیں شکست دے ان پر ہماری مدد فرما۔

اَللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ سَرِيعَ الْحِسَابِ اهْزِمَ الْاَحْزَابِ اَللّٰهُمَّ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ - (خ، مر)

اے اللہ! کتاب اتارنے والے، جلد حساب لینے والے، (کافروں کی) جماعتوں کو جھکا دے۔ اے اللہ! ان کو جھکا دے اور ان کو پھیلا دے۔

### دشمن کے شہر پر حملہ کے وقت دعا

جب (مسلمانوں کی فوج) دشمنوں کے شہر پر چڑھائی کرے تو "اللہ اکبر" کہے اور اس شہر کا نام لے کر کہے "یہ شہر برباد ہو" اور پھر تین مرتبہ پڑھے :-

اِنْ اَرَادَ اَنْزِلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ - (خ)



ت. مس. ق. (۱)  
 بے شک جب ہم کسی قوم کے میدان میں اترتے ہیں پس ڈرے ہوئے لوگوں  
 کی طرح کیا ہی بُری ہے۔  
 خوف دشمن کے وقت  
 کسی قوم کا خوف ہو تو پڑھے:-

اللَّهُمَّ نَجِّعْكَ فِي نَحْوِهِمْ وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِمْ

(د. س. ح. مس.)  
 اے اللہ! ہم تجھے ان کے مقابلے میں کرتے ہیں اور ان کی شرارتوں سے  
 تیری پناہ چاہتے ہیں۔

دشمن کے گھیرے سے نکلنے کی دعا  
 اگر مسلمان دشمن کے گھیرے میں آجائیں تو یہ دعا پڑھی جائے۔

اللَّهُمَّ اسْتَرْعُوا رَأَيْنَا وَأَمِنْ رَوْعَاتِنَا. (د. س.)

اے اللہ! ہماری پردہ پوشی فرما اور ہمیں عافیت و امن میں رکھ۔

زخمی ہونے پر دعا

جب زخم پہنچے تو کہے "بِسْمِ اللَّهِ" (س)

دشمن کے بھاگنے پر دعا

جب دشمن بھاگ جائے تو امام اپنے پیچھے شکر کی صفیں درست کر کے  
 یہ کلمات کہے:-

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ لَا قَابِضَ لِمَا بَسَطْتَ وَلَا  
 بَاسِطَ لِمَا قَبَضْتَ وَلَا هَادِيَ لِمَنْ أَضَلَّكَ وَلَا

مُضِلَّ لِمَنْ هَدَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا مَالِعَ  
 لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُضِلَّ لِمَنْ هَدَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا  
 مَنَعْتَ وَلَا مَالِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُقَرِّبَ لِمَا بَاعَدْتَ  
 وَلَا مُبَاعِدَ لِمَا قَرَّبْتَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ التَّيِّمَ  
 التَّيِّمَ الَّذِي لَا يَحُولُ وَلَا يَزُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ  
 الْأَمْنَ يَوْمَ الْخَوْفِ اللَّهُمَّ إِنِّي عَائِدٌ مِنْ شَرِّ مَا  
 أَعْطَيْتَنَا وَمِنْ شَرِّ مَا مَنَعْتَنَا اللَّهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا  
 الْإِيمَانَ وَزَيِّنْهُ فِي قُلُوبِنَا وَكَرِّهْ إِلَيْنَا الْكُفْرَ  
 وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّشِيدِينَ  
 اللَّهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ وَاجْعَلْنَا بِالصَّالِحِينَ غَيْرَ  
 خَزَائِيَا وَلَا مَفْتُونِينَ اللَّهُمَّ قَاتِلِ الْكُفْرَةَ الَّذِينَ  
 يَكْذِبُونَ رُسُلَكَ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِكَ وَاجْعَلْ  
 عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ وَعَذَابَكَ إِلَهَ الْحَقِّ آمِينَ. (س)

ح. س. (۱)  
 اے اللہ! ہر قسم کی تعریف تیرے (ہی) لیے ہے۔ جس کو کشادہ کرے  
 اسے کوئی تنگ نہیں کر سکتا جسے تنگ کرے اسے کوئی کشادہ کرنے والا  
 نہیں جسے تو گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا اور جس کو تو  
 ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ نہیں کر سکتا جس کو تو عطا کرے اس سے کوئی



روکنے والا نہیں اور جس کو تو نہ ہے اسے کوئی دے نہیں سکتا جسے تو دور کرے اس کو کوئی قریب نہیں کر سکتا اور جس کو تو قریب عطا کرے اس کو کوئی شخص دور نہیں کر سکتا۔ اے اللہ! ہم پر اپنی برکتیں، رحمت، فضل اور رزق، کثادہ کر دے، اے اللہ! میں تجھ سے دائمی نعمت کا سوال کرتا ہوں جو نہ تو بھیتتی ہے اور نہ ہی دور ہوتی ہے۔ اے اللہ! میں تجھ سے خوف کے دن امن کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو تو نے عطا فرمائی اور جو نہیں دی۔ اے اللہ! ہمارے لیے ایمان کو محبوب بنا دے اور ہمارے دلوں میں اس کو راستہ فرما، کفر، گناہ اور نافرمانی کو ہمارے لیے ناپسند بنا دے۔ اور ہمیں ہدایت یافتہ لوگوں میں کر دے۔ اے اللہ! ہمیں صحت اسلام میں موت دے اور نیک لوگوں کے ساتھ ملا، یعنی انسب بیکرام اولیائے کرام، درآں سائیکہ ہم نہ تو غوار ہوں اور نہ فتنہ میں پڑیں۔ اے اللہ! کافروں کو ملامت کر دے جو تیرے رسولوں کو جھٹلاتے ہیں اور تیرے راستے سے روکتے ہیں اور اے اللہ! ان (کافروں کو) اپنے عذاب میں مبتلا کر۔ اے معبودِ برحق (ہماری دعا کو) قبول فرما۔

تعلیم نو مسلم

جب کوئی شخص اسلام لائے تو اس کو یہ دعا سکھائی جائے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ. (عو)

اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، مجھے راہ دکھا اور مجھے رزق عطا فرما۔

سفر سے واپسی پر کیا پڑھا جائے

جب مسافر سفر سے واپس آئے تو ہر بلند جگہ پر میں مرتبہ ”اللہ اکبر“

کہے۔ پھر پڑھے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَيُّوْنَ تَأَيُّوْنَ عَابِدُوْنَ سَاجِدُوْنَ سَائِحُوْنَ لِدَرْبِنَا حَامِدُوْنَ صَادِقِ اللَّهِ وَعَدًا وَنَصْرَ عَبْدًا وَهَزَمِ الْاَحْزَابَ وَحْدًا (خ، مراد، ت)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کی بادشاہی ہے اور وہی تعریف کے لائق ہے، وہ ہر چیز پر قادر ہے ہم واپس کوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، مسجدہ کرنے والے ہیں چلنے والے ہیں (دین کیلئے) اور اپنے رب کی تعریف کرنے والے اللہ تعالیٰ نے اپنا وعدہ سچا کیا اور اپنے (خاص) بندے (رسول اکرم ﷺ) کی مدد فرمائی اور اکیلے (ہی) کفار کی جماعتوں کو شکست دی۔

شہر میں داخل ہو کر کیا پڑھے

جب اپنے شہر کے نزدیک پہنچے تو شہر میں داخل ہونے تک مسلسل یہ کلمات کہتا رہے:-

اَيُّوْنَ، تَأَيُّوْنَ، عَابِدُوْنَ، لِدَرْبِنَا حَامِدُوْنَ. (خ، م، س)

(ہم) واپس آنے والے ہیں، توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے اور اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں

گھر میں داخل ہو تو دعا

جب (سفر سے واپسی پر) گھر میں داخل ہو تو پڑھے۔



تَوْبًا تَوْبًا أَوْبًا لَا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا - (ط، ص)

توبہ، توبہ، واپس ہونے والا ہوں میں (سفر سے) واپس آجائے وہ  
(رب) ہم پر کوئی گناہ نہ چھوڑے۔

أَوْبًا أَوْبًا لِرَبِّنَا تَوْبًا لَا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا (د، ص)

میں واپس آتا ہوں، واپس آتا ہوں اس حال میں کہ اپنے رب کے لئے توبہ کرتے ہو  
(اللہ تعالیٰ) ہم پر کوئی گناہ نہ چھوڑے۔

دفع غم کے لیے طائف دعائیں

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ - (خ، م، ت، س، ق)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بہت بڑا بردبار ہے، اللہ تعالیٰ  
کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بہت بڑے عرش کا رب ہے، اللہ تعالیٰ کے سوا  
کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ تمام آسمانوں اور زمین کا رب ہے۔ وہ  
عزت والے عرش کا رب ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْكَرِيمُ الْكَرِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ

الْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ (خ)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بردبار کریم ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا

کوئی معبود نہیں وہ بہت بڑے عرش کا رب ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا  
کوئی معبود نہیں وہ آسمانوں کا رب ہے وہ زمین کا رب ہے اور عزت  
والے عرش کا رب ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْعَظِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ -

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بردبار بہت بڑا ہے۔ اللہ تعالیٰ  
کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بہت بڑے عرش کا رب ہے۔  
یہ کلمات پڑھ کر دعائیں مانگے :- (عو)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَنَ اللَّهِ وَتَبَارَكَ

اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ - (م، س، ح، ص)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بردبار کریم ہے، پاک ہے اللہ تعالیٰ  
برکت والا بہت بڑے عرش کا مالک۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ - (س، ح، ص)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَنَ اللَّهِ رَبُّ

السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ

رَبِّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ عِبَادِكَ

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بردبار کریم ہے۔ اللہ تعالیٰ پاک ہے



سات آسمانوں کا رب (اور) بہت بڑے عرش کا رب۔ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ اے اللہ! میں تیرے بندوں کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔  
(مصنف فرماتے ہیں کہ) یہ حدیث صحیح الاسناد ہے اور ابن ابی عامر نے اس کو اپنی کتاب "الدعاء" میں روایت کیا ہے۔

حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ۔ (خ، ت، ص)

اللہ تعالیٰ ہمیں کافی ہے (جو) بہترین کارساز (ہے)

حَسْبِيَ اللَّهُ نِعْمَ الْوَكِيلُ۔ (خ)

مجھے اللہ تعالیٰ کافی ہے (جو) بہترین کارساز (ہے)  
تین مرتبہ یہ دعا پڑھنی چاہیے۔

اللَّهُ اللَّهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا۔ (د، س، ق، ص، ط)

اللہ ہے اللہ ہے، اللہ تعالیٰ میرا پروردگار ہے میں اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں ٹھہراتا۔

اللَّهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا۔ (ط)

اللہ تعالیٰ میرا رب ہے میں اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں ٹھہراتا۔

اللَّهُ اللَّهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا اللَّهُ اللَّهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا۔ (ح)

(ترجمہ اوپر گزر چکا ہے۔)

تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي  
لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ  
وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وِثْرٌ مِنَ الدَّلَالِ وَكَذَلِكَ تَكْبِيرًا۔ (ص)

میں اس ذات پر بھروسہ رکھتا ہوں جو زندہ ہے (کبھی) نہیں مرے گا۔  
تمام تعریفیں اس ذات (اللہ تعالیٰ) کے لیے ہیں جس کی نہ کوئی اولاد ہے  
اور نہ ہی بادشاہی میں کوئی اس کا شریک ہے نہ وہ کمزور ہے کہ کوئی اس کا  
مددگار بنو اور اس کی بڑائی خوب بیان کر۔

اللَّهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُو أَفَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طُرْفَةً

عَيْنٍ وَأَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ۔ (د، ح، ص، ع)

اے اللہ! میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں پس تو مجھے، آکھ جھپکنے کے  
برابر (وقت) بھی میرے نفس کے حوالے نہ کر اور میرے تمام کاموں کو بہتر بنا۔

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ۔

(ص، ع)

تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے زندہ! اے قائم رکھنے والے! میں تیری رحمت  
کے وسیلہ سے مدد چاہتا ہوں۔

سجدے میں بار بار پڑھے۔ (ص، ص) (اے زندہ، قائم رکھنے والے)  
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ۔ (ص، ص)

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ۔ (ح)

(اے اللہ!) تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے بے شک میں زیادتی







مُصِيبَتِي فَأَجِرْنِي فِيهَا وَأَبْدِلْنِي خَيْرًا مِّنْهَا. (ت، س، ق)

اے شکستہ ہم اللہ کے لیے ہیں اور اسی کی طرف رجوع کرنے والے ہیں۔ اے اللہ! میری مصیبت کا اجر تیرے پاس ہے پس مجھے اس کا ثواب عطا فرما اور اس (مصیبت) کو بہتری سے بدل دے۔

إِنَّا لِلَّهِ وَإِلَيْهِ رَاجِعُونَ اللَّهُمَّ اجْرِني فِي مُصِيبَتِي  
وَاخْلُفْ لِي خَيْرًا مِّنْهَا. (م)

اے شکستہ ہم اللہ ہی کے لیے ہیں اور بلاشبہ ہم اسی کی طرف (واپس) پھرنے والے ہیں۔ اے اللہ! مجھے (اس) مصیبت میں اجر عطا فرما اور اس کے عوض بہتری عطا کر۔ کسی سے خوف ہو تو پڑھے

اللَّهُمَّ اكْفِنَا بِمَا نَشَاءُ.

اے اللہ! ہم کو اس شخص سے کفایت کر (یعنی بچا) جیسے تو چاہے۔  
ف: یہ حدیث صحیح ہے اور اس کو ابو نعیم نے (اپنی تصنیف) "المُسْتَعْدَدُ عَلَى الْمُسْلِمِ" میں روایت کیا ہے۔

اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِمْ وَنَدْرَأُ بِكَ  
فِي نَحْوِهِمْ (عو)

اے اللہ! بے شک ہم ان کی شرارتوں سے تیری پناہ چاہتے ہیں اور تیری مدد سے ان کے شر کو دور کرتے ہیں۔

ظالم سے محفوظ رہنے کی دعا

بادشاہ یا ظالم سے خوف ہو تو پڑھے :-

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَعَزُّ مِنْ خَلْقِهِ جَمِيعًا اللَّهُ أَعَزُّ  
مِمَّا أَخَافُ وَأَحْذَرُ أَعُوذُ بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ  
الْمُسْتَسْكَنُ السَّمَاءُ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ  
مِنْ شَرِّ عَبْدِكَ فَلَانٍ وَجُنُودِهِ وَأَتْبَاعِهِ وَأَشْيَاعِهِ  
مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ، اللَّهُمَّ كُنْ لِي جَارًا مِّنْ شَرِّهِمْ  
جَلَّ شَأْنُكَ وَعَظَمَ جَارُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ. (ط، ص)

مص، ص (م)  
اللہ بہت بڑا ہے اللہ! اپنی تمام مخلوق پر غالب ہے اللہ تعالیٰ اس چیز سے زیادہ غالب ہے جس سے میں ڈرتا ہوں اور پرہیز کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور جس نے اپنے حکم کے بغیر آسمان کو زمین پر کرنے سے روک رکھا ہے۔ تیرے فلاں بندے، اس کے لشکر، اس کے متبعین اور اس کے گروہ، چاہے وہ جن ہوں یا انسان، سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ ان کے شر سے میری نگہبانی فرما۔ تیری تعریف بڑی ہے اور تیری حفاظت غالب ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔  
ف: مذکورہ بالا دعائیں مرتبہ مانگی جائے۔

اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ أَنْ يَفْرُطَ عَلَيْنَا أَحَدٌ مِّنْهُمْ أَوْ  
أَنْ يَّطْفِئُ (مر، ص)

اے اللہ! ہم تیری پناہ چاہتے ہیں (اس بات) کہ کوئی شخص ان میں سے



ہم پر زیادتی کرے یا ظلم کرے۔

اللَّهُمَّ اِلٰهَ جَبْرِئِلَ وَمِيكَائِيلَ وَاسْرَافِيْلَ وَاِلٰهَ اِبْرٰهِيْمَ  
وَاسْمٰعِيْلَ وَاسْحٰقَ عَافِيٍّ وَلَا تَسْلُطَنَّ اَحَدًا اِمِّنْ خَلْقِكَ  
عَلٰى بَنِيَّ ۝ لَا طَاقَةَ لِيْ بِهِ۔ (مرد، مص)

اے اللہ! جبریل، میکائیل اور اسرافیل علیہم السلام کے معبود، حضرت ابراہیم  
حضرت اسماعیل اور حضرت اسحاق علیہم السلام کے معبود! مجھے عافیت  
دے اور اپنی مخلوق میں سے کسی کو ذرہ بھر بھی مجھ پر تسلط نہ کر لے جس کی ممانعت  
کی مجھ میں طاقت نہیں۔

رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا  
وَبِالْقُرْآنِ حُكْمًا وَامَامًا۔ (عو، مص)

میں اللہ تعالیٰ کی ربوبیت، دین اسلام، حضرت محمد ﷺ کی نبوت  
اور قرآن پاک کے فیصل اور پیشوا ہونے پر راضی ہوں

دفع خوف شیطان وغیرہ کی دعا

اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ وَبِكَلِمَاتِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ  
لَا يَجَاوِزُ هُنَّ بَدْرًا وَلَا فَاَجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ  
وَبَرَأَ وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا  
يَعْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْاَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا  
يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتْنِ الْيَلِّ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ

كُلِّ طَارِقٍ اِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ اُحْمِتْ  
بِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ۔ (آ، طب، مس، ط، مص، ص)

اللہ تعالیٰ بزرگ و برتر اور اس کے ان کلمات تامہ کے ساتھ کہ ان سے کوئی  
نیکو کار تجاوز کر سکتا ہے اور نہ بدکار، پناہ دیتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے  
جو اس نے پیدا کی، پھیلانی اور بے مثال بنائی اور ہر اس چیز کے شر سے  
جو آسمان سے اترتی ہے اور اس چیز کے شر سے جو آسمان کی طرف چڑھتی  
ہے، اس چیز کے شر سے جو اس نے زمین میں پھیلانی اور اس چیز کے شر سے  
جو زمین سے نکلتی ہے، رات اور دن کے فتنوں سے اور ہر حادثہ کی  
شرارت سے، البتہ وہ حادثہ جو بہتری لائے۔ اے رحمن! ہمیں اپنی  
رحمت عطا فرما جو ہر چیز کو عام ہے۔

بھوت پریوں کے گھیرے میں آنے کے وقت کا عمل

جب کوئی شخص بھوت پریوں کے گھیرے میں آجائے تو بلند آواز سے  
اذان کہے اور آیت الکرسی پڑھے۔ (مرد، مص، ت، ص)

ازالہ خوف کے لیے

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَشَرِّ  
عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ۔

(د، س، ت)  
میں اللہ تعالیٰ کے کلمات تامہ کے ساتھ اس کے غضب اس کے بندوں کے  
شر اور شیطانوں کے وسوسوں سے اور اس بات سے کہ وہ (میرے  
پاس آئیں) پناہ چاہتا ہوں۔



## لاعلاج امر کا علاج

حَسْبِيَ اللَّهُ نِعْمَ الْوَكِيلُ - (د، س، می)

اللہ مجھے کافی ہے (جو) بہترین کارساز (ہے)

ناپسندیدہ کام پیش آنا

جب کوئی شخص کسی ناپسندیدہ بات میں مبتلا ہو جائے تو یوں نہ کہے کہ کاش میں اس طرح اس طرح نہ کرتا (تو یہ بات پیش نہ آتی) بلکہ یہ کہنا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کی تقدیر میں ایسا ہی واقع ہوا اور اس نے اسی طرح چاہا۔ (م، س، ق، می)

مشکل میں مبتلا ہونا

اللَّهُمَّ لَا سَهْلَ إِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا وَأَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَهْلًا - (حب، می)

اے اللہ! وہی چیز آسان ہے جس کو تو آسان بنا دے اور تو ہی غم کو آسان کرتا ہے۔

نماز حاجت

جب کسی شخص کو اللہ تعالیٰ کی طرف یا کسی (بھی) انسان کی طرف کوئی حاجت ہو تو اچھی طرح وضو کر کے دو رکعت نماز (نفل) پڑھے پھر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کرے بارگاہ رسالت مآب (ﷺ) میں ہدیہ درود بھیجے اور یہ کلمات پڑھے:-

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَكِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ أَسْأَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعِزَّاتِ مَغْفِرَتِكَ وَالْعِصْمَةَ مِنْ

كُلِّ ذَنْبٍ وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ لَا تَدْعُ إِلَى ذَنْبٍ إِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَجْتَهُ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا إِلَّا أَقْضَيْتَهَا يَا أَرْحَمَ الرَّحِيمِينَ

(ت، س) اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ حکمت والا کریم ہے اللہ تعالیٰ بہت بڑے عرش کا مالک پاک ہے تمام تعظیمیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کی پروردگار ہے۔ اے اللہ! میں تجھ سے ان اچھی خصلتوں جو رحمت کروا جب کرتی ہیں بخش کر لاؤم کرنے والے کام، ہر قسم کے گناہ سے بچاؤ، ہر نیکی سے غنیمت (پوری نیکی) اور ہر گناہ سے بچاؤ کا سوال کرتا ہوں، میرے کسی گناہ کو معاف کیے بغیر نہ چھوڑ کسی غم کو دور کئے بغیر اور ہر اس حاجت کو جو مجھے پسند ہے پورا کیے بغیر نہ چھوڑ۔ اے سب سے بہتر رحم فرماتے والے۔

دُعائے حاجت

اگر کسی شخص کو کوئی ضرورت پیش آئے تو اچھی طرح وضو کر کے دو رکعت نماز (نفل) ادا کرے پھر یہ دعائے مانگے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي أَتَوَجَّهُ بِكَ إِلَى رَبِّي فِي حَاجَتِي هَذَا لِتَقْضِيَ لِي اللَّهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِيَّ - (ت، س، ق، مص)

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری رحمت بھرے نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے وسیلہ سے تیری طرف توجہ ہوتا ہوں یا رسول اللہ ﷺ میں آپ کے وسیلہ سے اپنی اس حاجت میں اپنے رب کی طرف توجہ کرتا ہوں تاکہ وہ میرے لیے پوری کی جائے اے اللہ! میرے بارے میں حضور ﷺ کی شفاعت قبول فرما۔



ف : مذکور بالا دعا کے کلمات میں آنحضرت ﷺ کو خطاب بھی ہے اور آپ کے وسیلہ سے دعا مانگنے کا حکم بھی ہے۔ لہذا معلوم ہوا کہ آنحضرت ﷺ کو نداء و خطاب جانتے تھے اور اسی طرح آپ کے وسیلہ جلیلہ سے بارگاہ الہی سے طلب حاجات بھی جانتے تھے اور یہ خطاب تو مثل کسی زمانہ کے ساتھ مخصوص نہیں بلکہ عام ہے اور آنحضرت ﷺ کے وصال مبارک کے بعد اہل مدینہ کا اس پر عمل کافی و وافی دلیل ہے۔  
نیم الریاض جلد ثامن صفحہ ۱۰۲ پر ہے۔

كَانَ ابْنُ حَنِيْفٍ وَبَنُوهُ يَعْلَمُوْنَهُ النَّاسُ وَقَدْ حُكِيَ فِيْهِ حِكَايَاتٌ فِيْهَا اَجَابَةُ دُعَاءٍ مِنْ دُعَائِهِ مِنْ غَيْرِ تَاخِرٍ۔

حضرت عثمان بن حنیف اور ان کی اولاد لوگوں کو یہ دعا سکھایا کرتے تھے اور اس کے متعلق بہت سی حکایات بیان کی گئی ہیں جن میں اس دعا کے ساتھ دعا مانگنے والوں کی حاجات کی فوری طور پر پورا ہونے کا ذکر ہے۔ ہمارے دور کے اہل بدعت جو دیوبندی و بابی کے نام سے مشہور ہیں بلا دلیل محض نفی پرستی کے تحت اس دعا کو آنحضرت ﷺ کے نام ہی حیات سے قاص کرتے ہیں جو عقلاً نقلاً ناجائز ہے۔  
(مترجم)

### حافظہ کا عمل

جو شخص قرآن پاک، حفظ کرنے کا ارادہ کرے تو جمعۃ المبارک کی رات کو اگر ہو سکے تو رات کا آخری تہائی حصہ عبادت کے لیے بکھڑا ہو کیونکہ اس وقت فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور اس میں دعا قبول ہوتی ہے، اور اگر ایسا نہ ہو سکے (یعنی آخری تہائی حصہ کھڑا نہ ہو سکے) تو درمیان شب میں اور اگر بھی ممکن نہ ہو تو پھر رات کے پہلے تہائی حصہ میں قیام کرے اور چار رکعت (نفل) ادا کرے۔ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ اور سورۃ یٰسین، دوسری رکعت میں فاتحہ اور رحمۃ اللہ علیہ، تیسری رکعت میں سورۃ فاتحہ اور الحمد للہ، چوتھی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے ساتھ سورۃ تبارک المثلک پڑھے۔ جب تشہد سے فارغ ہو جائے (یعنی سلام پھیر چکے)

تو اللہ تعالیٰ کی خوب تعریف کرے، رسول اللہ ﷺ پر اور دیگر تمام انبیائے کرام علیہم السلام پر درود بھیجے اور تمام مومن مردوں، عورتوں اور ان لوگوں، جو ایمان کے ساتھ اس دنیا سے رحلت ہو گئے، کے لیے بخشش کی دعا مانگے پھر آخر میں یہ دعا مانگے؟

اَللّٰهُمَّ اَرْحَمِنِيْ بِتَرْكِ الْمَعَاصِيْ اَبَدًا اَمَّا اَبْقِيْتَنِيْ

وَ اَرْحَمِنِيْ اِنْ اَتَّكَلَفَ مَا لَا يَغْنِيْنِيْ وَاَرْزُقْنِيْ حُسْنَ النَّظَرِ

فِيْمَا يُرْضِيْكَ عَنِّيْ اَللّٰهُمَّ بَدِّعِ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ

ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِي لَا تُرَامُ اَسْأَلُكَ يَا اَللّٰهُ

يَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُوْرٍ وَجْهِكَ اَنْ تُلْزِمَ قَلْبِيْ حِفْظَ

كِتَابِكَ كَمَا عَلَّمْتَنِيْ وَاَرْزُقْنِيْ اَنْ اَتْلُوْهُ عَلٰى النَّحْوِ

الَّذِيْ يُرْضِيْكَ عَنِّيْ اَللّٰهُمَّ بَدِّعِ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِي لَا تُرَامُ اَسْأَلُكَ

يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُوْرٍ وَجْهِكَ اَنْ تُنَوِّرَ بَكِتَابِكَ

بَصَرِيْ وَاَنْ تُنْطِقَ بِهٖ لِسَانِيْ وَاَنْ تُفَرِّجَ بِهٖ عَنْ قَلْبِيْ

وَاَنْ تُشْرِحَ بِهٖ صَدْرِيْ وَاَنْ تُغْسِلَ بِهٖ بَدَنِيْ فَاِنَّهٗ لَا

يُغْنِيْنِيْ عَلٰى الْحَقِّ غَيْرُكَ وَلَا يُؤْتِيْنِيْهٖ اِلَّا اَنْتَ وَلَا اَحَدٌ

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ (ت، مس)

اے اللہ! مجھ پر رحم فرما کہ میں جب تک میری زندگی ہے گناہ چھوڑ دوں



اور چھ پرچم فدا نہیں بے فائدہ باتوں سے اجتناب کروں۔ مجھے ایسی بہتر نظر عطا فرما جس میں تو مجھ سے راضی ہو۔ اے اللہ! آسمانوں اور زمین کو بغیر کسی سابقہ نمونہ کے پیدا کرنے والے! بزرگی، بخشش اور ایسی عزت والے کہ جس کا قصد نہ کیا جائے (یعنی وہ عزت کسی دوسرے کے لیے نہیں) اے اللہ! اے رحمت والے! تیری بزرگی اور تیرے نور ذات کے وسیلہ سے سوال کرتا ہوں کہ میرے دل میں اپنی کتاب کے حفظ کو اس طرح لازم کر دے جس طرح تو نے مجھے علم دیا اور مجھے اس کی اس طریقہ پر تلاوت کی تو فیق عطا فرما کہ تو مجھ سے راضی رہے۔ اے اللہ! آسمانوں اور زمین کو بغیر کسی گزشتہ نمونہ کے پیدا کرنے والے! اے بزرگی، بخشش اور اس عزت کے مالک جس کا قصد نہیں کیا جاتا اے اللہ! اے رحمت والے! میں تجھ سے بزرگی اور تیرے نور ذات کے وسیلہ سے سوال کرتا ہوں کہ اپنی کتاب کے ذریعے میری آنکھوں کو روشن کر دے اس کے ساتھ میری زبان کو گویائی عطا فرما اور اس کی برکت میرے دل کو کشادہ کر دے اور میرے سینے کو کھول دے، اس کی برکتوں سے میرے بدن کو (گناہوں سے) دھو ڈال کیونکہ حق بات پر تیرے سوا کوئی دوسرا مدد نہیں کر سکتا۔ اور تو ہی یہ چیز عطا کرتا ہے۔ برائیوں سے پھرنے اور نیکی کی قوت اللہ (ہی کی طرف) سے ہے جو بہت بلند بڑا ہے۔

ف: یہ عمل تین یا پانچ یا سات جمعوں تک کیا جاتے قبول ہوگا۔ حضور ﷺ فرماتے ہیں کہ اس ذات کی قسم جس نے مجھے حق رکھے کہ جب (بھی) کوئی مومن یہ دعا کرتا ہے خطا نہیں ہوتی بلکہ قبول ہوتی ہے۔ (ت، ص)

### توبہ کا طریقہ

جب کوئی شخص غلطی سے یا جان بوجھ کر گناہ کر بیٹھے تو چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں توبہ کرنے اس کا طریقہ یہ ہے کہ اپنا ہاتھ اللہ عزوجل کی طرف بٹھائے (یعنی ہاتھ بلند کرے) اور پھر کہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَتُوبُ إِلَيْكَ مِنْهَا لَا أَرْجِعُ إِلَيْهَا أَبَدًا۔ (مس)

اے اللہ! میں (اس گناہ سے تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اور کبھی بھی اس گناہ) کی طرف نہیں پھروں گا۔

ف: حدیث شریف میں ہے کہ جب بندہ اس طرح توبہ کرے تو اس کی بخشش ہو جاتی ہے جب تک کہ دوبارہ اس کا کم کو نہ کرے۔

حدیث شریف میں ہے کہ جب کوئی بندہ گناہ کر بیٹھے پھر کھڑا ہوا اور خوب پاک ہو کر نماز (نفل) پڑھے اور اس گناہ کی بخشش مانگے تو (ضرور) اس کی بخشش ہو جاتی ہے۔ (حب، ص)

حدیث پاک میں ہے ایک شخص بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں حاضر ہوا اور کہنے لگے "ہائے میرے گناہ" "ہائے میرے گناہ" آنحضرت ﷺ نے اسے یہ دعا سکھائی اور فرمایا کہو۔

اللَّهُمَّ مَغْفِرُكَ أَوْسَمُ مِنْ ذُنُوبِي وَرَحْمَتِكَ أَرْجَى عِنْدِي مِنْ عَمَلِي۔

اے اللہ! میرے گناہوں سے تیری رحمت (کہیں) زیادہ وسیع ہے اور میرے اعمال کی نسبت تیری رحمت کی (کہیں) زیادہ امید ہے۔

جب وہ شخص ایک مرتبہ دعا مانگ چکا تو حضور علیہ السلام نے اس کو تین مرتبہ فرمایا کہ دوبارہ کہو چنانچہ اس نے مزید تین مرتبہ یہ دعا مانگی اس پر آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ طے ہو جاؤ اللہ تعالیٰ نے تمہارے گناہ بخش دیے۔ (ص)

حدیث شریف میں ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنا (رحمت کا) ہاتھ (جس طرح اس کے شایان شان ہے) رات کو پھیلاتا ہے تاکہ دن کی غلطیوں (اور گناہوں) کو معاف فرمائے اور اپنا (رحمت بھرا) ہاتھ (جس طرح اس کے شایان شان ہے) دن کو بٹھاتا ہے تاکہ رات کی غلطیوں (اور گناہوں) کو معاف فرما دے یہ سلسلہ سورج کے مغرب کی طرف سے طلوع ہونے تک جاری رہے گا (یعنی قیامت تک)۔ (م، ص)



ایک شخص نے بارگاہ رسالت میں حاضر ہو کر عرض کی "یا رسول اللہ ﷺ میں سے کوئی ایک گناہ کرتا ہے یا آنحضرت ﷺ نے فرمایا " (اس کے نامہ اعمال میں) لکھ دیا جاتا ہے " اس نے پوچھا پھر وہ بخشش مانگتا ہے اور توبہ کرتا ہے " آنحضرت ﷺ نے فرمایا " اس کو بخش دیا جاتا ہے اور اس کی توبہ قبول کی جاتی ہے " عرض کی " وہ دوبارہ گناہ کرتا ہے " آپ نے فرمایا " اس کے ذمہ لکھ دیا جاتا ہے " اس نے کہا " پھر وہ بخشش مانگتا ہے اور توبہ کرتا ہے " آنحضرت ﷺ نے فرمایا " اس کی بخشش ہو جاتی ہے اور توبہ قبول ہوتی ہے " اس کے بعد رسول اکرم ﷺ نے فرمایا - اللہ تعالیٰ (توبہ قبول کرنے سے) نہیں اکتاتا یہاں تک کہ توبہ کرنے سے اکتا جاوے۔ (ط، س)

### بارش کے لیے دُعا

جب (مدت دراز تک) بارش نہ ہو (اور لوگ قحط سالی میں مبتلا ہو جائیں) تو لوگ دو زانو بیٹھیں اور کہیں یا اَدَب یا اَدَب اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار! (عو)

دُعا

اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا۔ (خ)

اے اللہ! ہم پر بارش برسا۔ اے اللہ! ہم پر بارش برسا۔ اے اللہ! ہم پر بارش برسا۔

اَللّٰهُمَّ اغْنِنَا اَللّٰهُمَّ اغْنِنَا اَللّٰهُمَّ اغْنِنَا۔ (م)

اے اللہ! ہم پر بارش برسا، اے اللہ! ہم پر بارش برسا۔ اے اللہ! ہم پر بارش برسا۔

اور اگر وہ (دُعا مانگنے والا) امام ہو (اور اجتماعی صورت میں دُعا مانگیں) تو وہ گھر سے نکلے (اور اس کے ساتھ دوسرے لوگ بھی جائیں) جب سورج کا ایک

کنارہ غاسر ہو تو یہ منبر پر بیٹھے اللہ تعالیٰ کی بڑائی اور تعریف بیان کرے پھر پڑھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مَلِكِ

يَوْمَ الدِّينِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ اَللّٰهُمَّ

اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَنِيُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَاءُ اَنْزِلْ

عَلَيْنَا الْغَيْثَ وَاجْعَلْ مَا اَنْزَلْتَ عَلَيْنَا قُوَّةً وَبَلَاغًا

اِلَى حَيِّنٍ۔

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار بخشنے والا نہایت مہربان ہے، روز قیامت کا مالک ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ اے اللہ! تو ہی اللہ (جميع صفات موصوف) ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو بے نیاز اور ہم محتاج ہیں۔ ہم پر بارش نازل فرما۔ اور جو (بارش) تو ہم پر اتارے اس کو زمانہ دراز تک قوت (ذہبی) اور سبب حصول (مطلب) بناوے۔

پھر اپنے ہاتھوں کو (اٹھا) بلند کرے (کہ) بغلوں کی سفیدی نظر آنے لگے (یعنی خوب بلند کرے) پھر لوگوں کی طرف اپنی پیٹھ پھیر دے اور اپنی چادر کو اس حال میں اٹکے کہ ہاتھ اٹھاتے ہوئے ہوں پھر لوگوں کی طرف منہ کر کے (منبر سے) اتر جائے اور دو رکعت نفل پڑھے۔ (د، ح، ص)

ف: چادر اٹانے کا طریقہ یہ ہے کہ دایاں سر بائیں طرف اور بایاں سر دائیں طرف کو ہو جائے نیچے کا حصہ اوپر کو اور اوپر کا حصہ نیچے کی طرف ہو جائے۔

دُعا

اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُّغِيثًا مُّرِيًّا مُّرِيًّا نَافِعًا غَيْرَ



ضَارِعًا غَيْرَ اِجْلٍ وَغَيْرَ رَاثٍ (د. مص)

اے اللہ! ہم پر ایسی بارش نازل فرما جو فائدہ کا دلاو ہو، خوشگوار ہو اور نفع بخش ہو، ضرر پہنچانے والی نہ ہو، جلدی برسنے والی ہو، دیر لگانے والی نہ ہو۔

اَللّٰهُمَّ اَسْقِ عِبَادَكَ وَبَهَائِكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ  
وَ اَخِي بَلَدَكَ النُّبَيْتَ - (د)

اے اللہ! اپنے بندوں اور چوپایوں کو پانی عطا فرما۔ اپنی رحمت کو پھیلادے اور مردہ (ویران) شہر کو زندہ کر دے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْ عَلٰی اَرْضِنَا زَيْنَتَهَا وَ سَكْنَهَا - (عو)

اے اللہ! ہماری زمین پر اس کی زینت اور سکون نازل فرما۔

اَللّٰهُمَّ صَاحَتْ جِبَالُنَا وَ اغْبَرَّتْ اَرْضُنَا وَ مَا مَثَ  
دَوَابِّ مَعْطٰی الْخَيْرَاتِ مِنْ اَمَّا كِنَهَا وَ مَثَرُ الرِّحْمَةِ  
مِنْ مَعَادِنِهَا وَ حَجَرِی الْبَرَكَاتِ عَلٰی اَهْلِهَا بِالْغَيْثِ  
الْبَغِيْثِ اَنْتَ اَلْمُسْتَغْفِرُ الْغَفَّارُ فَتَسْتَغْفِرُكَ الْحَا مَاتِ  
مِنْ ذُنُوْبِنَا وَ تَتُوْبُ اِلَيْكَ مِنْ عَوَاِمِ خَطَايَا اَللّٰهُمَّ  
فَاَرْسِلِ السَّمَاءَ مَدْرَارًا وَ اَوْصِلْ بِالْغَيْثِ وَ اَكْفِدْ  
مِنْ تَحْتِ عَرْشِكَ حَيْثُ يَنْفَعُنَا وَ يَعْوُدُ عَلَيْنَا غَيْثًا  
عَامًّا طَبَقًا غَبَقًا حَبْلًا غَدَقًا حَصْبًا رَاتِعًا مُمَرِّعًا

النُّبَاتِ - (عو)

اے اللہ! ہمارے پہاڑ شکے (بے آب گیاہ) ہو گئے۔ ہماری زمین سے خاک اُٹھنے لگی۔ ہمارے جانور پیاسے ہو گئے۔ اے (بے شمار) بھلائیوں کو ان کی جگہوں سے عطا کرنے والے!

اور (اے) رحمتوں کو ان کی کانوں (جگہ) سے اتارنے والے، فریاد رس بارش کے ساتھ (برکتوں کے لائق) بندوں پر برکتیں جاری فرمانے والے! تجھ سے بخشش مانگی جاتی ہے تو بہت بخشنے والا ہے پس ہم تجھ سے اپنے خاص گناہوں کی بخشش چاہتے ہیں اور اپنے عام گناہوں سے تیرے دربار میں توبہ کرتے ہیں۔ اے اللہ ہم پر زور دار اور باہم متصل بارش بھیج دے اور ہمیں اپنے عرش کے نیچے کفایت کر (یعنی بارش کے ذریعے ہماری تنکالیف کو دور فرما) جو ہم کو نفع پہنچاتے اور ہم پر دوبارہ آتے۔ ایسی بارش جو عام ہو، زینت بخش ہو۔ زمین کو ڈھانپنے والی ہو، بہت ارزانی والی ہو اور سبزیوں کو بہت اگانے والی ہو۔

ایک دفعہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے بارش کے لیے دعا مانگی اور (صرف) استغفار پڑھی۔ (مص)

بادلوں کو آتے دیکھ کر دعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اُرْسِلَ بِهِ اَللّٰهُمَّ  
صَيِّبًا نَافِعًا -

اے اللہ! بے شک ہم تیری پناہ چاہتے ہیں اس چیز کی شر سے جو ان بادلوں کے ساتھ بھیجی گئی۔ اے اللہ! اسے جاری (اور) نفع بخش بنا دے۔ جب بادل چھٹ جائیں اور بارش رک جائے تو اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے۔



(د، س، ق)

بارش کو دیکھ کر دُعا

جب بارش کو دیکھے تو دو مرتبہ یا تین مرتبہ پڑھے۔ (موص)

اللَّهُمَّ صَيِّبْ نَافِعًا - (خ)

اے اللہ! موسلا دھار (اور) نفع بخش بارش (عطا فرما)

بارش کی کثرت اور خوف نقصان کے وقت

جب بارش زیادہ ہو جائے اور نقصان کا خوف ہو تو یہ دُعا پڑھی جاتے۔

اللَّهُمَّ حَوِّا زَيْنًا وَلَا عَلَيْنَا اللَّهُمَّ عَلَى الْأَكَامِ وَالْأَجَامِ

وَالصَّرَابِ وَالْأَوْدِيَةِ وَمَذَابِ الشَّجَرِ - (خ، م)

اے اللہ! ہمارے ارد گرد (ہو) اور ہمارے اوپر نہ (ہو) یا اللہ! ٹیوں،

قعوں، پہاڑوں، نالوں اور درختوں کے اُگنے کی جگہ (بارش فرما)

گرج اور کرک کے وقت دُعا

اللَّهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تَهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ

وَعَافِنَا قَبْلَ ذَلِكَ - (ز، س، م)

اے اللہ! ہمیں اپنے غصے کے ساتھ نہ مار اور اپنے عذاب سے نہ ہلاک کر

اور ہمیں اس (کے واقع ہونے) سے پہلے عافیت عطا کر۔

سُبْحَانَ الَّذِي يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِكَةُ

مِنْ خِيفَتِهِ - (م، ط)

وہ ذات پاک ہے جس کی تعریف کے ساتھ رعد (اس کی) پاکیزگی بیان کرتی ہے  
اور فرشتے (بھی) اس کے خوف سے بیان کرتے ہیں۔

ہوا چلنے کے وقت دُعا

جب ہوا چلے تو اس کی طرف منہ کر کے دونوں گھٹنوں اور ہاتھوں پر  
(جھک کر) بیٹھتے ہوئے یہ دُعا مانگے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيهَا وَخَيْرَ مَا

أُرْسِلَتْ بِهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا

وَشَرِّ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ - (م، ت، س، ط)

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے اس کی بہتری اور جو کچھ اس میں ہے اس کی بہتری

اور جس کے ساتھ بھیجی گئی ہے اس کی بہتری کا سوال کرتا ہوں اور اس کی برائی سے

جو کچھ اس میں ہے اس کی شرارت اور اس چیز کی برائی سے جس کے ساتھ یہ

بھیجی گئی ہے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا رِيًّا وَلَا تَجْعَلْهَا رِيًّا اللَّهُمَّ

اجْعَلْهَا رَحْمَةً وَلَا تَجْعَلْهَا عَذَابًا - (ط، ط)

اے اللہ! اسے ریاچ و بہت ہوئیں جو ٹھین ہوئی ہیں اور بارش پریش نہیں ہیں

بنادے اور ریح (یعنی ایک ہوا جو سبب بلاست بن جائے) نہ بنا۔ اے اللہ!

اس کو رحمت بنا دے اور عذاب نہ بنا۔

اندھیری کے وقت دُعا

اگر ہوا کے ساتھ اندھیری بھی چلے تو قُلْ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ اور قُلْ



اَعُوْذُ بِرَبِّ الثَّانِي (قرآن پاک کی آخری دو سورتیں) پڑھے۔ (د)  
نیز یہ دُعا مانگے :-

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ هَذِهِ الدِّيْنِ وَخَيْرِ مَا فِيْهَا  
وَخَيْرِ مَا اُمِرْتُ بِهِ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هَذِهِ الدِّيْنِ  
وَشَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَا اُمِرْتُ بِهِ۔ (ت، س)

اے اللہ! ہم تجھ سے اس ہوا کی بہتری اور جو کچھ اس میں ہے کی بہتری  
اور اس چیز کی بہتری جس کے ساتھ یہ مامور ہے، کا سوال کرتے ہیں اور  
اس ہوا کے شر سے جو کچھ اس میں ہے، کے شر سے اور اس چیز کے شر سے  
جس کے ساتھ یہ مامور ہے، تیری پناہ چاہتے ہیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا اُمِرْتُ بِهِ وَاعُوْذُ  
بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اُمِرْتُ بِهِ۔ (ص)

اے اللہ! ہم تجھ سے اس چیز کی بہتری مانگتے ہیں جس کے ساتھ یہ (ہوا) مامور  
ہے اور اس چیز کی برائی سے تیری پناہ چاہتے ہیں جس کے ساتھ یہ مامور ہے۔

اَللّٰهُمَّ لَقْحًا لَّا عَقِيْمًا۔ (حب، طس)

اے اللہ! اس کو بار آور یعنی بادل لانے والی بنا دے اور اسے  
باجھ (بادل نہ لانے والی) نہ بنا۔

مُرغ کی آواز سننے پر دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ (خ، م، د، ت، س)

اے اللہ! میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں۔  
گدھے کی آواز سن کر کیا پڑھنا چاہیے

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ۔ (خ، م، د، ت، س، مس)

میں شیطان مردود سے، اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں۔

کتوں کے بھونکنے کی آواز پر

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ۔ (د، س، مس)

ف: گدھا اور کتا شیطان کو دیکھ کر آواز نکالتے ہیں لہذا تعوذ پڑھا جائے

(مسترحم)  
سُورج یا چاند گرہن کے وقت

جب سُورج یا چاند گرہن ہو تو اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگی جائے۔ اللہ تعالیٰ  
کی بڑائی بیان کی جائے (یعنی کہے اللہ اکبر) نماز پڑھنی چاہیے اور صدقہ  
دینا چاہیے۔ (خ، م، د، س)

نیا چاند دیکھ کر کیا پڑھے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ (ی)

اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا لِمَا نَحِبُّ وَارْزُقْنَا لِمَا نَكْرَهُ

وَالْاِسْلَامَ وَالْاِسْلَامَ وَارْزُقْنَا لِمَا نَكْرَهُ

رَبِّكَ اللّٰهُ۔ (ت، حب، ح)

اے اللہ! ہم کو چاند دکھا برکت کے ساتھ، ایمان، سلامتی، اسلام اور توفیق کے



کے ساتھ اس چیز کے لیے جسے تو پسند کرتا ہے اور راضی ہے۔ (اے چاند)  
میرا اور تیرا (دونوں کا) رب، اللہ تعالیٰ ہے۔  
تین مرتب یہ دُعا پڑھنی چاہیے:-

هَلَالُ خَيْرٍ وَرُشْدُ اللَّهِ مَا إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرٍ  
هَذَا الشَّهْرِ وَخَيْرِ الْقَدَرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّكَ - (ط)

(یہ بھلائی اور ہدایت کا چاند ہے) اے اللہ! میں تجھ سے اس مہینے کی  
بھلائی اور تقدیر کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔  
ف: تقدیر کی بھلائی سے مراد یہ ہے کہ اس مہینے جو رزق وغیرہ مقدر ہے  
اس کی بھلائی چاہتا ہوں۔

اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا خَيْرَكَ وَنَصْرَكَ وَبَرَكَتَكَ وَفَتْحَهُ  
وَنُورَكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّكَ وَشَرِّ مَا بَعْدَكَ - (مر، مص)

اے اللہ! ہمیں اس (مہینے) کی بھلائی، مدد، برکت، فتح اور نور عطا  
فرما اور ہر قسم تیری پناہ چاہتے ہیں اس کے شر سے اور اس شر سے جو اس  
کے بعد ہے۔

چاند کو دیکھ کر

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ هَذَا - (ت، س، مص)

میں اس چاند کی برائی (یعنی گہر وغیرہ) سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں۔

شب قدر کی دُعا

جب شب قدر کی علامات دیکھے تو پڑھے۔

اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ رَحِيمٌ تَحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي - (ت، س، ق، مص)

اے اللہ! بے شک تو بہت زیادہ معاف فرمانے والا ہے۔ معاف  
کرنے کو پسند کرتا ہے پس مجھے معاف فرما دے۔

اس مہینہ دیکھتے وقت دُعا

جب اپنا چہرہ آئینہ میں دیکھے تو پڑھے۔

اللَّهُمَّ أَنْتَ حَسَنْتَ خَلْقِي فَحَسِّنْ خُلُقِي - (حب، می)

اے اللہ! تو نے میری صورت اچھی بنائی ہے پس میرے اخلاق کو بھی  
اچھا بنا دے۔

اللَّهُمَّ كَمَا حَسَنْتَ خَلْقِي فَأَحْسِنْ خُلُقِي وَحَرِّمْ  
وَجْهِي عَلَى النَّارِ - (مر)

اے اللہ! جس طرح تو نے میری صورت کو حسین بنایا میرے اخلاق کو بھی  
اچھا بنا دے اور آگ پر میرے چہرے کو حرام کر دے (یعنی جہنم کی آگ  
سے بچا)۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي سَوَّى خَلْقِي وَأَحْسَنَ صُورَتِي  
وَرَأَى مَوَاشِيءَ مَا شَأْنُ مِنْ غَيْرِي وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي  
سَوَّى خَلْقِي فَعَدَّ لَهُ وَصُورَ صُورَةٍ وَجْهِي فَأَحْسَنَهَا  
وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ - (طس، می)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے میرے اعضاء برابر (مناسب)



لکھے اور میری صورت کو اچھا بنایا اور میرے جسم سے اس چیز کو زینت دیا  
کیا جس کو میرے غیر کے لیے عیب وار بنایا۔ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ  
کے لیے ہیں جس نے میرے اعضاء کو برابر اور درست بنایا، میرے  
چہرے کو خوبصورت بنایا اور مجھے مسلمانوں کی جماعت میں شامل کیا۔

سلام کرنے کا طریقہ اور کلمات

جب کسی کو سلام کرے تو کہے :-

اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ۔ (خ، مر، س)

تم پر سلامتی ہو۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ۔ (د، ت، س، می)

تجھ پر سلامتی ہو۔

مذکورہ بالا کلمات کے ساتھ اضافہ کرے۔

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُہُ۔ (د، ت، س، می)

اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کی برکتیں (بھی) ہوں۔

جواب سلام

وَعَلَیْكُمْ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُہُ۔ (ع، مر، س، محب)

اور تم پر بھی سلام، اللہ تعالیٰ کی رحمت اور برکتیں (نازل) ہوں۔

اہل کتاب کو سلام کا جواب

اہل کتاب کے سلام کے جواب میں صرف یہ لفظ کہے۔

”عَلَیْكَ“ تجھ پر (م، ت، س)

یا وَعَلَیْكَ اور تجھ پر (خ، مر، د، ت، س)

ف: چونکہ اہل کتاب مسلمانوں کو سلام کی بجائے لفظ سام (یعنی پاکت)  
کہتے ہیں لہذا جواب میں صرف عَلَیْكَ یا وَعَلَیْكَ کہا جائے یعنی تجھ پر  
ہلاکت ہو۔ (مترجم)

کسی کی طرف سے سلام پہنچے تو

اگر کسی نے سلام بھیجا تو جواباً کہے۔

وَعَلَیْہِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُہُ۔

اور اس پر بھی سلام، اللہ کی رحمت اور برکتیں ہوں۔

یا عَلَیْكَ وَعَلَیْہِ السَّلَامُ۔

تجھ پر بھی اور اس پر بھی سلامتی ہو۔

چھینک آئے تو پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ۔ (خ، د، ت، س، مص، ق)

ہر حال میں اللہ تعالیٰ کی تعریف ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا طِیْبًا مُّبَرَّکًا فِیْہِ مُبَرَّکًا

عَلِیْہِ کَمَا یُحِبُّ رَبُّنَا وَیَرْضٰی (د، ت، س)

اللہ تعالیٰ کے لیے بے شمار تعریفیں ہیں نہایت پاکیزہ، مبارکت، برکت کی



گئی جس طرح ہمارا رب پاس ہے اور راضی ہو۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔ (د، ت، س، ح)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے۔

چھینک کا جواب

چھینک سننے والا کہے۔

يَرْحَمُكَ اللَّهُ۔ (خ، د، س، ت، ص، ق)

اللہ تعالیٰ تجھ پر رحم فرمائے۔

چھینک ماننے والا جواب میں کہے

يَهْدِيكُمْ اللَّهُ وَيُصْلِحْ بَالَكُمْ۔ (خ، د، س، ت، ص)

اللہ تعالیٰ تمہیں ہدایت دے اور تمہارے حال کو بہتر بنائے۔

يَغْفِرُ اللَّهُ لِي وَلَكُمْ۔ (د، ت، س، ح)

اللہ تعالیٰ میری بھی بخشش فرمائے اور تمہاری بھی۔

يَغْفِرُ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ۔ (س، ق، ص)

اللہ تعالیٰ ہمارے اور تمہاری (بھی) بخشش فرمائے۔

يَرْحَمْنَا اللَّهُ وَإِيَّاكُمْ وَيَغْفِرْ لَنَا وَلَكُمْ۔ (عو، ط)

ہم پر اور تم پر (بھی) اللہ تعالیٰ رحم فرمائے اور ہمیں بھی بخشے اور تم کو بھی۔

چھینک کا جواب دینے والا اہل کتاب ہو تو اس کے جواب میں کہا جائے۔

يَهْدِيكُمْ اللَّهُ وَيُصْلِحْ بَالَكُمْ۔ (د، س، ص)

اللہ تعالیٰ تمہیں ہدایت دے اور تمہارے حال کو بہتر بنائے۔  
حدیث شریف میں ہے جو شخص چھینک (مارنے) کے وقت کہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ عَلَى كُلِّ حَالٍ۔

ہر حال میں تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔  
"اس کو کبھی بھی ڈانڈھ اور کان کا درد نہیں ہوگا۔" (عو، ص)

کان جھنجھٹانے کے وقت کی دعا

جب کسی آدمی کے کان جھنجھٹائیں (آواز آنے لگے) تو اسے چاہیے کہ رسول اللہ ﷺ کو یاد کرے (یعنی آپ پر دُرود شریف بھیجے) اور کہے۔

ذَكَرَ اللَّهُ بِخَيْرٍ مَنْ ذَكَرَنِي۔ (ط، ی)

اللہ تعالیٰ اس شخص کا ذکر بہتری کے ساتھ کرے جس نے مجھ کو یاد کیا۔

خوشخبری سننے وقت

جب کوئی شخص خوشخبری سنے جس سے اسے مسرت ہو تو کہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ۔ (خ، م، د، س، ق)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔

يَا الْحَمْدُ لِلَّهِ، اللَّهُ أَكْبَرُ۔ (س، م)

یا سجدہ شکر بجا لاتے۔ (ص)



اچھی چیز دیکھ کر برکت کی دعا

جب کوئی شخص اپنی ذات یا مال سے یا کسی دوسرے کی ذات و مال سے پسندیدہ چیز دیکھے تو برکت کی دعا کرے۔

اللَّهُمَّ بَارِكْ فِيهِ - (س، ق، مس)

اے اللہ! اس میں برکت پیدا فرما۔

مال بڑھانے کی دعا

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَعَلَى  
الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ

اے اللہ! اپنے (خاص) بندے اور رسول (برحق) حضرت محمد مصطفیٰ پر اور تمام مومن مردوں، عورتوں اور تمام مسلمان مردوں، عورتوں پر رحمت نازل فرما۔

بہنستے ہوئے مسلمان کو دیکھ کر  
جب کسی مسلمان بھائی کو بہنستے ہوئے دیکھے تو کہے۔

أُصْحَكَ اللَّهُ يَسْتَكْ -

اللہ تعالیٰ (ہمیشہ) تیرے دانتوں کو ہنساتے (یعنی ہمیشہ خوش رکھے۔

مسلمان بھائی سے محبت کا اظہار

جب کسی مسلمان سے محبت کرے تو اسے (اس محبت کے بارے میں) بتائے اور کہے :-

أُحِبُّكَ فِي اللَّهِ - (حی، س، د، حب)

میں، اللہ کے لیے تجھ سے محبت کرتا ہوں۔

اظہار محبت کا جواب

أَحَبُّكَ الَّذِي أَحَبَّبْتَنِي لَهُ - (س، د، حب، حی)

تجھے وہ (ذات) محبوب رکھے جس کے لیے تو نے مجھ سے محبت کی۔

دُعائے مغفرت کا جواب

جب کوئی کسی کے لیے دعائے مغفرت کرتے ہوئے کہے۔

عَفَرَ اللَّهُ لَكَ - اللہ تعالیٰ تجھے بخش دے۔

تو جواب میں کہے :-

وَلَكَ - (س) اور تجھے بھی (بخش دے)۔

دریافت حال

کسی شخص کا حال دریافت کیا جائے تو یہ کلمات کہے۔

كَيْفَ أَصْبَحْتَ أَوْ كَيْفَ أَمْسَيْتَ -

تیرے صبح کی یا تو نے کیسے شام کی۔ (یعنی تیرا کیا حال ہے) جواب میں کہا جائے۔

أَحْمَدُ اللَّهِ إِلَيْكَ - (ط)

میں تیرے سامنے اللہ تعالیٰ کا شکر کرتا ہوں۔ (محمد اللہ خیریت سے ہوں)



پکار کا جواب  
جب کوئی شخص بلائے تو جواب میں کہے۔

لَبَّيْكَ - (ی) میں حاضر ہوں۔

نیکی سے پیش آنے والے کا شکریہ  
جب کوئی شخص کسی دوسرے سے اچھائی کا سلوک کرے تو نیکی کرنے والے کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہے :-

جَزَاكَ اللَّهُ خَيْرًا - تجھے اللہ تعالیٰ بہتر بدلہ عطا فرمائے۔

ف :- یہ کلمات کہنے سے اس نے تعریف میں مبالغہ کیا اور حق ادا کر دیا۔ (ت، س، ح)

اہل و مال ایتار کرنے والے کے لیے دُعا  
اگر کوئی مسلمان بھائی دوسرے مسلمان کے سامنے اپنے مال اور اہل رکھ دے کہ تو جو چاہے لے لے تو وہ (شکریہ ادا کرتے ہوئے) کہے۔

بَارَكَ اللَّهُ فِيْ أَهْلِكَ وَمَالِكَ - (خ، ت، س، می)

اللہ تعالیٰ تیری اہل اور مال میں برکت فرمائے۔

قرض وصول کرتے وقت دُعا  
جب کوئی شخص کسی قرض دار سے اپنا قرض وصول کرے تو اس کے لیے یہ دُعا مانگے۔

أَوْفَيْتَنِيْ أَوْفَى اللَّهِ بِكَ - (خ، ت، س، ق)

تو نے میرا قرض ادا کیا اللہ تعالیٰ تجھے اجر عطا فرمائے۔

وَفَى اللَّهُ بِكَ - (خ) اللہ تعالیٰ تجھے پورا اجر دے۔

أَوْفَلَكَ اللَّهُ - (م) اللہ تعالیٰ تجھے پورا اجر دے۔

پسندیدہ چیز دیکھنے کے وقت تشکر  
اگر کوئی پسندیدہ چیز (مثلاً بیماری سے شفا وغیرہ) دیکھے تو کہے :-

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِيْ بِنِعْمَتِهِ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ - (ت، س، می)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس کی نعمت سے اچھے اعمال پورے کیے جاتے ہیں۔

بُری چیز دیکھتے وقت دُعا  
جب کوئی بُری (نا پسندیدہ) چیز نظر آئے تو پڑھے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ - (ق، س، می)

بہر حال اللہ تعالیٰ کے لیے تعریف ہے۔

حدیث پاک میں ہے کہ جب کسی بندے کو اللہ تعالیٰ اپنے انعام سے نوازے اور وہ (اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے) الْحَمْدُ لِلَّهِ کہے تو اس نے شکر ادا کر دیا اور اللہ تعالیٰ اس کے لیے ثواب رکھ دیتا ہے۔

اگر دوبارہ کہے تو از سر نو ثواب رکھا جاتا ہے۔ اگر تیسری مرتبہ یہ کلمہ کہے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دیتا ہے۔ (مس)

ایک روایت میں ہے جب کسی بندے کو اللہ تعالیٰ (اپنی) نعمت عطا فرمائے اور وہ کہے الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ تو اس کو اس سے بھی بہتر عطا کیا جائے گا جو اس کو اس وقت ملا۔ (ا، ی)

ف :- قرآن پاک میں ہے۔ وَلَیْسَ شُكْرُكُمْ لِّأَزِيدَنَّكُمْ وَآگر



تم میرا شکر کرو تو میں تمہیں مزید نعمتیں عطا کروں گا۔

قرض میں گرفتاری کے وقت دعا نجات  
اگر کوئی شخص قرض میں مبتلا ہو جائے تو یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اَكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ  
بِفَضْلِكَ عَنْ مِّنْ سِوَاكَ۔ (ت، مس)

اے اللہ! مجھے حرام سے بچاتے ہوئے (صرف) اپنے حلال کے ساتھ  
کفایت کر اور اپنے (خاص) فضل سے دوسروں (کے سامنے) دست  
سوال دراز کرنے سے بچاتے ہوئے میری مدد فرما۔

اَللّٰهُمَّ فَاِذَا رَجَّحْتَ اَللّٰهَ كَانَتْ شَفْعُ الْغَنَمِ مُجِيبَ الدَّعْوَةِ  
اَلْمُضْطَرِّينَ رَحْمَنَ الدُّنْيَا وَرَحِيْمَهَا اَنْتَ تَرْحَمُنِيْ  
فَاَرْحَمْنِيْ بِرَحْمَةٍ تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَّحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ۔

اے اللہ! پریشانی کو دور کرنے والے، غم کو کھولنے والے پریشان لوگوں  
کی دعا قبول کرنے والے اے دنیا میں حُرِّمِ رَحْمِ تو مجھ پر رحم فرماتے ہو۔ پس  
مجھے ایسی رحمت عطا فرما کہ اس کے سبب دوسروں کی مہربانیوں سے  
بے نیاز کر دے۔ (مس، مو)

اَللّٰهُمَّ مِلْكُ الْمَلِكِ تَوْفِي الْمَلِكِ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ  
الْمَلِكِ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتَعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ  
تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

رَحْمَنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تُغْنِيْهِمَا مَنْ تَشَاءُ وَتَمْنَعُ  
مِمَّنْ هُمَا مَنْ تَشَاءُ اَرْحَمْنِيْ رَحْمَةً تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ  
رَّحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ۔ (صط)

اے اللہ! بادشاہی کے مالک۔ جس کو چاہے حکومت دیتا ہے اور جس سے  
چاہے لے لیتا ہے۔ جس کو چاہے عزت دیتا ہے اور جس کو چاہے ذلیل  
کرتا ہے۔ تیرے ہی قبضہ میں بھلائی ہے۔ بے شک تو ہر چیز پر قیاد رہتے  
اے دنیا اور آخرت میں رحم فرمانے والے! تو جس کو چاہے دنیا اور آخرت  
(دونوں) دیتا ہے اور جس سے چاہے روک دیتا ہے۔ مجھ پر ایسا رحم  
فرما کہ دوسروں کی مہربانیوں سے بے پرواہ کر دے۔

ف: ایک دعا (اسی مضمون کی) صبح و شام کمال دعاؤں کے ذکر میں بیان ہو  
چکی ہے۔ (د) سستی سے نجات اور حصول ثروت کے لیے دعا

جب کوئی شخص کام کرتے کرتے تنگ جائے یا (ویسے ہی) زیادہ ثروت  
حاصل کرنا چاہے تو وہ مندرجہ ذیل وظیفہ سوتے وقت پڑھے۔  
سُبْحَانَ اللَّهِ (۳۳ بار) اَلْحَمْدُ لِلَّهِ (۳۳ بار) اَللَّهُ أَكْبَرُ (۳۳ بار)  
یا ہر ایک ۳۳، ۳۳ بار

یا ان میں سے کوئی ایک ۳۳ بار (باقی ۳۳، ۳۳ بار)۔ (خ، د، مس،  
ت، ح، ط)

یا ہر نماز کے بعد دس دس مرتبہ اور سوتے وقت ۳۳، ۳۳ بار البتہ  
"اللَّهُ أَكْبَرُ" ۳۴ بار پڑھے۔

وسوسہ سے محفوظ رہنے کی دعا  
جو شخص وسوسہ میں مبتلا ہو تو اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ پڑھے



اور وسوسہ سے باز رہے (یعنی کسی کام میں مشغول ہو کر دل سے وسوسہ کو نکالنے کی کوشش کرے)۔ (خ، ص ۵۰۷ س)

یا پڑھے :-

أَمِنْتُ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِ - (م)

میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولوں پر ایمان لایا۔

اللّٰهُ أَحَدٌ ۖ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۖ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۖ لَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ -

اللہ ایک ہے۔ نہ۔ اللہ بے نیاز ہے، نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد اور کوئی بھی اس کا ہمسر (برابر) نہیں۔  
ان (مذکورہ بالا) کلمات کو پڑھنے کے بعد تین مرتبہ باتیں طرف تھوڑے اور پھر پڑھے :-

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ - (د، س، م، ی)

ایک روایت میں ہے کہ لفظ "الرجیم" کے بعد "وَمِنْ فَتْنَتِهِ" (اور اس کے فتنے سے) کا اضافہ کرے۔ (س)

اعمال میں وسوسہ سے حفاظت

اعمال میں وسوسہ "خِزْبُ" نامی شیطان کی جانب سے ہوتا ہے پس اس صورت میں اس سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہیے یعنی أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ پڑھے اور اپنی باتیں جانب تین مرتبہ تھوڑے۔ (م، مص)

عَصَمَ دُورِ كَرْنِ كَحِي لِيَعُوذُ

جب کسی شخص کو عَصَمَ آنے تو وہ پڑھے۔

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ -

حدیث پاک میں آتا ہے (کہ یہ پڑھنے سے) اس کا عَصَمَ دفع ہو جائے گا۔

(خ، ص ۵۰۷ س)

بدزبان سے نجات کا وظیفہ

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ - میں اللہ تعالیٰ کی بخشش طلب کرتا ہوں۔

جو شخص تیز زبان (بدزبان) ہو تو وہ استغفار کو لازم پکڑے کیونکہ حدیث شریف میں آتا ہے کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی زبان کی تیزی کی شکایت رسول اللہ ﷺ سے کی۔ آپ نے فرمایا تو استغفار سے کہاں ہے (یعنی استغفار کیوں نہیں کرتا) بے شک میں دن میں سو مرتبہ استغفار کرتا ہوں۔

(س، ی، م، مص، ح)

ف: آنحضرت ﷺ کا استغفار کرنا تعلیمِ امت کے لیے تھا ورنہ آپ گناہوں سے معصوم تھے۔ (مترجم)

آداب مجلس

جب کوئی شخص کسی مجلس میں جلتے تو سلام کہے اور اگر بیٹھا چاہتا ہے تو بیٹھ جلتے پھر جب کھڑا ہو (اور جانے لگے) تو پھر بھی سلام کرے۔ (د، ت، س)

مجلس کا کفارہ

مجلس سے اٹھنے سے پہلے درج ذیل کلمات تین مرتبہ پڑھے (تو یہ کلمات ان فضول اور بیہودہ باتوں کے لیے کفارہ بن جائیں گے جو اس سے صادر ہوئیں۔



سُبْحَنَ اللّٰهُ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ  
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ -

اللہ تعالیٰ کی تعریف کے ساتھ اس کی تسبیح بیان کرتا ہوں۔ اے اللہ تو پاک  
ہے اور تو ہی تعریف کے لائق ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ - (د، ت، س، حب، مص، ط)

(اے اللہ!) میں تجھ سے مغفرت چاہتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں۔

عَمِلْتُ سُوءًا وَظَلَمْتُ نَفْسِي فَأَغْفِرْ لِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ  
الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ - (س، مس)

میں نے برائی کی اور اپنے نفس پر ظلم کیا پس تو مجھے بخش دے (کیونکہ) تو ہی  
گناہوں کو بخشتا ہے۔

ف: حدیث شریف میں آتا ہے کہ جب کوئی مجلس قائم ہو اور اس میں نہ تو اللہ  
تعالیٰ کا ذکر ہو اور نہ کوئی بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں ہدیہ درود و سلام بھیجا  
جائے تو یہ (مجلس) ان لوگوں کے لیے باعث افسوس و حسرت ہوگی اگر اللہ تعالیٰ  
چاہے تو ان کو عذاب دے اور اگر چاہے تو ان کو بخش دے۔ (د، ت، س، حب، مس)

بازار میں جانے کا وظیفہ

بازار میں داخل ہو کر جو شخص درج ذیل کلمات پڑھے اس کے لئے دس لاکھ  
نیکیاں لکھی جاتی ہیں، دس لاکھ گناہ مٹاتے جاتے ہیں اور دس لاکھ درجات  
بلند کیے جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے جنت میں گھر بنایا ہے۔ (ت، ق، ا، مس، می)

وہ کلمات یہ ہیں :-

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ  
الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ  
الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ -

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں، اسی  
کی بادشاہی ہے رقی لائق تعریف ہے، زندہ رکھتا اور موت دیتا ہے وہ (خود) زندہ  
ہے (کبھی) نہیں مرے گا۔ اسی کے اختیار و قبضہ میں بھلاتی ہے اور وہ ہر چیز پر  
قادر ہے۔

بازار میں داخل ہوتے وقت یا وہاں سے واپسی کے وقت یہ پڑھے :-

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذِهِ السُّوقِ  
وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا  
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُصِيبَ فِيْهَا يَمِيْنًا  
فَاجِرَةً اَوْ صَفْقَةً خَاسِرَةً - (مس، می)

اللہ تعالیٰ کے نام سے (میں داخل ہوتا ہوں یا نکلتا ہوں) اے اللہ! میں  
تجھ سے اس بازار کی بھلاتی اور اس چیز کی بھلاتی جو اس میں ہے، کا سوال  
کرتا ہوں۔ اس (بازار) کی شر اور جو کچھ اس میں ہے کی شر سے تیری پناہ  
چاہتا ہوں۔ اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ جھوٹی  
قسم یا نقصان دہ معاملے کو پہنچوں۔

قرآن پاک کی کسی سورت میں سے کوئی دس آیات پڑھی جائیں۔ آنحضرت



ﷺ نے فرمایا "اے تاجروں کے گروہ! کیا تم میں سے کوئی ایک (یعنی وہ) اس بات سے عاجز رہتا ہے کہ جب بازار سے واپس آئے تو دس آیات پڑھے پس اس کے لیے ہر آیت کے بدلے ایک نیکی لکھی جاتے گی۔ (ط)

نیا پھل دیکھتے وقت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي ثَمَرِنَا اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي  
مَدِيْنَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي  
مُدِّنَا۔ (م، ت، س، ق)

اے اللہ! ہمارے پھلوں میں برکت ڈال۔ اے اللہ! ہمارے شہر کو برکت بنائے ہمارے صاع کو برکت کر دے۔ اور ہمارے مدین میں برکت ڈال۔  
ف: صاع اور مدین آپ کے دو پیمانے ہیں۔ صاع میں چار سیر اور مدین میں ایک سیر غلہ آتا ہے۔ (مترجم)  
جب کسی کے پاس پھل آئے تو وہاں موجود کسی چھوٹے بچے کو بلا کر اسے دے دے۔ (م، ت، س، ق)

بیتلے مصیبت کو دیکھ کر دُعا

جو شخص کسی مصیبت زدہ (یا بیمار وغیرہ) کو دیکھے تو درج ذیل دُعا پڑھے وہ اس مصیبت سے محفوظ رہے گا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ وَفَضَّلَنِي  
عَلَى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفَضُّلاً۔ (ت، ق، طس)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے مجھے اس چیز سے عافیت دی جس

میں تجھے مبتلا کیا اور تجھے اپنی بہت سی مخلوق پر فضیلت دی۔  
ف: علما نے کرام فرماتے ہیں اگر کسی مبتلائے گناہ کو دیکھے تو بلند آواز سے پڑھے شاید وہ شرمندہ ہو کر باز آجائے اور اگر کسی بیمار وغیرہ کو دیکھے تو دل میں پڑھے تاکہ وہ رنجیدہ خاطر نہ ہو۔ (مترجم)

گم شدہ اور بھاکے ہونے کی بازیابی کے لیے دُعا اور نماز  
جب کوئی چیز گم ہو جائے یا بھاگ جائے (مثلاً غلام، جانور وغیرہ) تو یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ رَاٰ الصَّلَاةَ وَهَادِيَ الصَّالِّ اَنْتَ تَهْدِي  
مِنَ الصَّلَاةِ اُرِدُّ عَلَى صَلَاتِيْ بِقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ  
فَاِنِّهَا مِنْ عَطَائِكَ وَفَضْلِكَ۔ (ط، آ)

اے اللہ! گم شدہ کو واپس لانے والے! گمراہ کو ہدایت دینے والے! تو (ہی) (گمراہ کو) گمراہی سے راہ کی طرف لاتا ہے۔ میری گم شدہ چیز کو اپنی قدرت اور قوت سے واپس لوٹا دے (کیونکہ یہ تیری (ہی) عطا اور فضل کے ہے۔  
وضو کر کے دو رکعت نفل پڑھے، تشهد میں یہ دُعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ يَا هَادِيَ الصَّالِّ ذَرَا الصَّلَاةِ اُرِدُّ عَلَى  
صَلَاتِيْ بِعِزَّتِكَ وَسُلْطَانِكَ فَاِنِّهَا مِنْ عَطَائِكَ  
وَفَضْلِكَ۔ (ت، ق، طس، مصر، مصر)

اللہ تعالیٰ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) اے گمراہ کو ہدایت دینے والے! اور گم شدہ کو لوٹانے والے! اپنے غلبہ اور قوت کے ساتھ میری گم شدہ چیز تجھے واپس دے دے۔



### بدفالی کا کفارہ

بدفالی نہیں یعنی چاہیے اور اگر کبھی ایسا ہو جائے تو اس کا کفارہ ان کلمات کو پڑھنا ہے۔

اللَّهُمَّ لَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرُكَ وَلَا طَيْرَ إِلَّا طَيْرُكَ  
وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ۔

اے اللہ تیری بھلائی کے سوا کوئی بھلائی نہیں اور تیرے بنانے ہی سے کوئی چیز بُری ہو سکتی ہے (یعنی بھلائی اور برائی تیرے اختیار میں ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں)۔

حدیث شریف میں آتا ہے جب تم کسی ناپسندیدہ چیز کو دیکھو جس سے بدفالی جاتی ہے (یعنی عام طور پر لوگ اس سے بدفالی لیتے ہیں) تو یہ دُعا پڑھو۔

اللَّهُمَّ لَا يَأْتِي بِالْحَسَنَاتِ إِلَّا أَنْتَ وَلَا يَذْهَبُ  
بِالسَّيِّئَاتِ إِلَّا أَنْتَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ۔

اے اللہ! تو ہی نیکیوں کو لاتا اور برائیوں کو دور فرماتا ہے۔ برائی سے رکنے اور نیکی کرنے کی طاقت تیری ہی عطا سے ہے۔

ف: نیک فال لینا جائز بلکہ سُنت ہے اور بُری فال سے آنحضرت ﷺ نے منع فرمایا۔ بدفالی سے مراد یہ ہے کہ کسی پرندے کی آواز یا اسی طرح کسی دوسری چیز کو محسوس کرتے ہوئے نقصان وہ سمجھا جائے۔ (مترجم)

### منظر کا علاج

اگر کسی شخص کو نظر لگ جائے تو ان کلمات کے ساتھ دم کیا جائے (یعنی پڑھ کر اس پر پھونک مارے)

بِاسْمِكَ اللَّهُمَّ أَذْهَبْ حَرَّهَا وَبَرِّدْهَا وَصَبِّهَا۔

تیرے نام سے (شروع کرتا ہوں) اے اللہ! اس کی گرمی، سردی اور رنج (و تکلیف) دور فرما۔

پھر کہے: اللہ تعالیٰ کے حکم سے کھڑا ہو جا۔

ف: منظر کی تاثیر حق ہے۔ قرآن پاک کی آیات یا احادیث مبارکہ سے ثابت دُعاؤں کے ساتھ دم میں بھی اللہ تعالیٰ نے تاثیر رکھی ہے اور اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ شفا دیتا ہے۔

### جانور کو نظر لگنے کی دُعا

اگر جانور کو نظر لگ جائے تو درج ذیل کلمات پڑھ کر اس دائیں نتھنے میں چار مرتبہ اور بائیں نتھنے میں تین مرتبہ پھونکے۔

لَا بَأْسَ أَذْهَبِ الْبَأْسَ رَبِّ النَّاسِ أَشْفِ أَنْتَ  
الْشَّافِي لَا يَكْشِفُ الضَّرَّ إِلَّا أَنْتَ۔ (مرد، مص)

کچھ ڈر نہیں۔ اے انسانوں کے پروردگار! بیماری کو دور فرما دے، شفا دے تو (ہی) شفا دینے والا ہے، ضرر کو تو ہی دور کرتا ہے۔

### آسب زدہ کا علاج

جب کسی شخص کو جنوں سے آسب پہنچے تو اس کو اپنے سامنے بٹھا کر درج ذیل آیات اور سورتیں پڑھ کر دم کرے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ مَلِكُ  
يَوْمِ الدِّينِ ۝ إِلَٰهَكَ لَعَبْدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝ اهْدِنَا  
الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ



غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝  
 اَلَمْ ۚ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝  
 الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ  
 يُنْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَا اُنْزِلَ  
 مِنْ قَبْلِكَ وَالْآخِرَةَ هُمْ يُوقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلَىٰ هُدًى  
 مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝  
 وَاِلَهُكُمْ اِلَهٌ وَاحِدٌ ۚ لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝  
 اَللّٰهُ لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا  
 نَوْمٌ ۚ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ۚ مَنْ ذَا الَّذِىْ  
 يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا  
 خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ  
 وَسِعَ كُرْسِيُّهٗ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ  
 حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِىُّ الْعَظِيْمُ ۝  
 يَشَآءُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ۚ وَاِنْ تَبَدَّدَا مَا  
 فِىْ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تَخَفُوْا يَحْصِبْكُمْ بِهٖ اللّٰهُ ۚ فَيَغْفِرُ لِمَنْ  
 يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝  
 اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ ۚ وَهُوَ مُؤْمِنٌ ۚ

كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتِبَ لَهُمْ مَا سَلَكَ لَهَا سُبُوْحٌ  
 بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۚ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا  
 غُفْرٰنَكَ رَبَّنَا ۚ وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا  
 اِلًا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا  
 تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَسِيتْنَا اَوْ اَخْطَا نَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا  
 اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلٰى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْنَا  
 مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا وَارْحَمْنَا ۚ  
 اَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ ۝  
 شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهُ لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقَدُّوْسُ  
 الْعِلْمُ قَائِمًا بِالْقِسْطِ ۚ لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ  
 الْحَكِيْمُ ۝  
 اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِىْ  
 سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ يُعْشِى الْبَلَدَ  
 النَّهَارَ يُطْلِبُهٗ حَشِيْشًا ۚ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ  
 مُسْحَرَاتٌ بِاَمْرِهٖ ۚ اِلٰلَهُ الْخَلْقِ وَالْاَمْرِ ۚ تَبٰرَكَ  
 اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝  
 فَتَعٰلٰى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ



الْكَبِيرِ ۝ وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ  
 بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ۝  
 وَقَدْ رَّبَّ اسْتَفِرَّوْا رَحْمَةً وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ ۝  
 وَالصَّفَاتِ صَفًا ۝ فَالزَّجَرِ رَبِّ زَجْرًا ۝ فَالْتَمَلِيتِ  
 ذِكْرًا ۚ إِنَّ إِلَهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۚ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَ  
 الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۚ إِنَّا زَيَّنَّا  
 السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِزِينَةٍ ۚ الْكَوَاكِبِ ۚ وَحِفْظًا ۖ مِنْ  
 كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ ۚ لَا يَسْمَعُونَ إِلَى الْمَلَا الْأَعْلَى  
 وَيُقَذَّفُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۖ ذُحُورًا ۚ وَلَهُمْ  
 عَذَابٌ وَأَصِيبٌ ۚ إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاتَّبَعَهُ  
 شَيْهَابٌ ثَاقِبٌ ۚ فَاسْتَفْتِهِمْ أَهْمْ أَمْ شَدُّ خَلْقًا أَمْ  
 مَنْ خَلَقْنَا ۚ إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِنْ طِينٍ لَازِبٍ ۝  
 هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ عَلِيمُ الْغَيْبِ وَ  
 الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۚ هُوَ اللَّهُ الَّذِي  
 لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ  
 الْمُهَيَّمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا  
 يُشْرِكُونَ ۚ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ

الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ۖ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ  
 وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝  
 وَأَنَّهُ تَعَالَى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا  
 وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ۝  
 قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۚ اللَّهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ  
 يُولَدْ ۚ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝  
 قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۚ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۚ وَ  
 مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۚ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثِ  
 فِي الْعُقَدِ ۚ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝  
 قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۚ مَلِكِ النَّاسِ ۚ إِلَهِ  
 النَّاسِ ۚ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۚ الَّذِي  
 يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۚ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

(مس، ق)

چونکہ ان آیات اور سورتوں کا ترجمہ مترجم قرآن سے یا وکیا جاسکتا ہے لہذا  
 یہاں ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں سمجھی گئی۔ (مترجم)

دیوانہ بن کا علاج

تین دن صبح اور شام سورۃ فاتحہ پڑھ کر تھوک جمع کر کے دیوانے شخص پر  
 فھو کا جائے۔ (د، س)



بچھو کے کاٹے ہوئے کا علاج

سات مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر بچھو کے کاٹے ہوئے شخص کو دم کیا جاتے۔

(ع ۴)

حدیث شریف میں ہے کہ ایک مرتبہ حالت نماز میں آنحضرت ﷺ کو بچھو نے کاٹا جب آپ فارغ ہوئے تو فرمایا: "اللہ تعالیٰ بچھو پر لعنت بھیجے نماز میں کو بچھو پڑتا ہے نہ کسی دوسرے شخص کو۔ پھر آپ ﷺ نے پانی اور تمک منگوایا اسے آپ ڈسی ہوئی جگہ پر ملے جاتے اور سورۃ "قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ" "قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ" اور قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھتے جاتے تھے۔

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم نے آنحضرت ﷺ کے سامنے بچھو وغیرہ کے کاٹنے کا درج ذیل منتر پیش کیا (اور اجازت چاہی) تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ یہ جنوں کے عہد و پیمان سے ہے وہ منتر یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ شَجَّةٌ قَرْنِيَّةٌ مَلْحَةٌ بَحْرٌ قَفْطًا۔ (طس)

ف: علماء فرماتے ہیں اس کے معانی معلوم نہیں اور اس قسم کے منتر جن کے معانی نہ ہوں ان کا استعمال جائز نہیں البتہ اس کی اجازت خود آنحضرت ﷺ نے دی ہے لہذا یہ مستثنیٰ ہے۔

آگ میں جلے ہوئے کے لیے دم

أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبِّ النَّاسِ اشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شَافِيَ إِلَّا أَنْتَ۔ (س ۱۰)

اے انسانوں کے رب! بیماری کو دور فرما دے تو شفا دے (کیونکہ) تو ہی شفا

دینے والا ہے اور تیرے سوا کوئی شفا دینے والا نہیں۔

آگ بجھانے کا عمل

جب کہیں آگ لگی ہوئی دیکھے تو اسے "اللہ اکبر" پڑھ کر بجھائے اور یہ مجرب عمل ہے۔ (ص ۵۷)

پیشاب بند ہونے اور پتھری کا علاج

کسی کا پیشاب بند ہو جائے یا (مٹانے میں) پتھری کی شکایت ہو تو ان کلمات ساتھ دم کیا جائے (انشاء اللہ) صحت یاب ہو جائے گا۔

رَبَّنَا اللَّهُ الَّذِي فِي السَّمَاءِ تَقَدَّسَ اسْمُكَ أَمْرُكَ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ كَمَا رَحِمْتِكَ فِي السَّمَاءِ فَاجْعَلْ رَحِمَتَكَ فِي الْأَرْضِ وَاعْفُ ذُنُوبَنَا وَخَطَايَانَا أَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِينَ فَأَنْزِلْ شِفَاءً مِّنْ شِفَائِكَ وَرَحْمَةً مِّنْ رَّحِمَتِكَ عَلَى هَذَا الْوَجْعِ۔ (س ۵، د، مس)

ہمارا رب اللہ ہے جو آسمانوں میں (عبادت کیا جاتا) ہے (اے اللہ) تیرا نام پاک ہے تیرا حکم آسمان اور زمین میں نافذ ہے جس طرح تیری رحمت آسمان میں ہے (اسی طرح) اپنی رحمت زمین میں کر دے ہمارے گناہوں اور خطاؤں کو بخش دے تو پاکیزہ لوگوں کا رب ہے پس اپنی شفا (کے خزانہ) میں سے شفا اور خزانہ رحمت سے رحمت اس درد پر نازل فرما۔

زخم کی دعا

جب کسی شخص کے پھوڑا یا زخم ہو تو اپنی انگشت شہادت کو زمین پر رکھے



اور پھر یہ دُعا مانگئے جُوتے اٹھائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرَيْقَةٍ بَعْضُنَا يَشْفِي  
سَقِيمُنَا (یا کہے) لِيَشْفِي سَقِيمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے (برکت چاہتا ہوں) یہ ہماری زمین کی مٹی ہے جو  
ہمارے بعض افراد کے قحوک سے مٹی ہوئی ہے (یعنی اس لیے کیا کہ ہمیں  
کو شفا دی جاتے یا تاکہ ہمارے بیمار کو ہمارے رب کے حکم سے شفا دی جائے)

پاؤں سو جانے کا علاج

جب کسی شخص کو پاؤں سو جائے تو اپنے سب سے زیادہ محبوب شخص  
کو یاد کرے۔ (عوامی)

ف! مسلمان کو چاہیے کہ ایسے موقع پر آنحضرت ﷺ کو یاد کرے کیونکہ  
تمام مخلوق میں آپ سب سے زیادہ محبوب ہیں حتیٰ کہ (سب بڑھ کر) آپ کی  
محبت تکمیل ایمان بلکہ جان ایمان ہے۔ (مترجم)

درد کی شکایت پر دُعا

جب کسی شخص کو جسم میں درد (یا کسی قسم کی تکلیف) کی شکایت ہو تو اپنا  
دایاں ہاتھ تکلیف اور درد والی جگہ پر رکھے اور تین مرتبہ کہے۔

”بِسْمِ اللّٰهِ“

اور سات مرتبہ پڑھے :-

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاَحَاذِرُ۔ (معاذ)

اللہ تعالیٰ اور اس کی قدرت کے ساتھ اس چیز کے شر سے پناہ چاہتا ہوں  
جسے میں پاتا ہوں اور (اس سے) ڈرتا ہوں۔

یا سات مرتبہ کہے :

اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ (طحا، مص)

اللہ تعالیٰ کے غلبہ اور قدرت کے ساتھ اس چیز کے شر سے پناہ چاہتا  
ہوں جسے (میں اپنے آپ میں) پاتا ہوں۔ یا

اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ مِّنْ  
شَرِّ مَا اَجِدُ مِنْ وَجَعِيْ هَذَا :

اللہ تعالیٰ کے غلبہ اور ہر چیز پر اس کی قدرت کے ساتھ (کے سبب) اس  
چیز کی برائی سے پناہ چاہتا ہوں جو اس درد کی وجہ سے پاتا ہوں۔

یہ کلمات طاق مرتبہ کہے (مثلاً تین، پانچ، سات وغیرہ) پھر ہاتھ اٹھاتے  
پھر دوبارہ رکھے اور پڑھے۔

یا خود مبتلائے درد ”قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلٰكِ“ اور ”قُلْ اَعُوْذُ  
بِرَبِّ النَّاسِ“ پڑھ کر اپنے جسم پر پھونکے۔ (بخاری، مسند، سنن)

آنکھ دکھنے کا علاج

جس شخص کی آنکھ دکھ جائے (یا درد ہو) تو وہ یہ پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِيْ بِبَصَرِيْ وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنِّيْ وَارِنِيْ

فِي الْعَدُوِّ وَثَارِيْ وَانصُرْنِيْ عَلٰی مَنْ ظَلَمْنِيْ۔ (مسند)

اے اللہ! مجھے میری بینائی کے ساتھ نفع بخش اور اس کو مجھ سے وارث  
بنا۔ (یعنی مرتے دم تک باقی رکھ) اور مجھے دشمن میں بدلہ دکھا اور اس  
کے خلاف میری مدد کر جو مجھ پر ظلم کرے۔



### بخار کا علاج

بخار میں مبتلا شخص یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللَّهِ الْكَبِيرِ نَعُوذُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ  
عَذْقٍ نَعَارٍ وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ۔ (مس، مص)

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا ہے، عظیم خدا کے ساتھ، ہر پوش مارنے والی  
رگ کے شر اور آگ کی گرمی کے شر سے، پناہ چاہتا ہوں۔

### موت کی تمنا نہ کی جائے

اگر کسی شخص کو تکلیف اور مصیبت کا سامنا کرنا پڑے اور وہ زندگی سے بیزار  
ہو جائے تو ہرگز موت کی تمنا نہ کرے (بلکہ صبر کرے) اور اگر اس نے ضرور ایسا کرنا  
ہے تو اس طرح دعا مانگے۔

اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَتَوَقَّيْ إِذَا  
كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي۔ (خ، م، د، م)

اے اللہ! مجھے اس وقت تک زندہ رکھ جب تک زندگی میرے لیے  
بہتر ہے اور جب میرا مرنا بہتر ہو، مجھے موت دے دینا۔

بیمار پر کسی کے وقت پڑھے جانے والے کلمات  
جب کسی مریض کی بیمار پر کسی کی جائے تو کہا جائے۔

لَا بَأْسَ ظَهَرَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَا بَأْسَ ظَهَرَ إِنْ شَاءَ  
اللَّهُ (خ، م)

کچھ دنہیں! ان شاء اللہ یہ بیماری (گناہوں سے) پاک کرنے والی ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ تُرْبَةُ أَرْضِنَا وَرَيْقَةُ بَعْضِنَا يُشْفِي  
مَسْقِيئَنَا۔ (خ، م، د، م، ق)

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) (یہ) ہماری زمین کی مٹی اور ہمارے بعض  
کا تھوک (ملا ہوا ہے) ہمارے بیمار کو شفا دی جائے۔  
ایک روایت میں ہے کہ اس کے ساتھ "یَا ذِينَ رَبَّنَا" کہا جائے اور ایک  
روایت کے مطابق "یَا ذِينَ اللَّهِ" کہا جائے۔ (خ)  
بیمار (کی پیشانی یا ہاتھ وغیرہ) پر ہاتھ پھیرتے ہوئے پڑھے۔

اللَّهُمَّ أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ أَشْفِهُ وَأَنْتَ  
الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا بِشِفَائِكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا۔ (م، م)

اے اللہ! بیماری کو دور کر، اے لوگوں کے رب! اے شفاء سے اور تو  
شفاء دینے والا ہے تیری شفاء ہی (حقیقتاً) شفاء ہے! ایسی شفاء جو بیماری  
کو (باقی) نہ چھوڑے۔

بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ وَمِنْ شَرِّ  
كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ اللَّهُ بِشَفِيِّكَ بِاسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ  
(خ، م، م)

اللہ کے نام سے میں تم کو ہر اس چیز سے جو تجھے تکلیف دے، ہر  
نفس کے شر سے یا ہر حاسد آنکھ کے شر سے۔ اللہ تعالیٰ تجھے شفاء دے۔  
اللہ کے نام سے میں تجھے دم کرتا ہوں۔



یا تین مرتبہ یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ وَاللّٰهُ يَشْفِيْكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ فِيْكَ، مِنْ  
شَرِّ النَّفَثَاتِ فِي الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ. (مس)

(مص، مص)

اللہ کے نام سے میں تجھے دم کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ تجھے ہر اس بیماری سے نجات دے جو تجھ میں ہے گرمیوں میں پھونکنے والی عورتوں کی بُرائی سے (یعنی جادو کرنے والی) اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يَشْفِيْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ  
حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِي عَيْنٍ اَللّٰهُمَّ  
اشْفِ عَبْدَكَ يَنْكَالُكَ عَدُوًّا وَيَمْشِيْ لَكَ اِلَى جَنَازَةٍ

(د، حب، مس)

اللہ کے نام سے میں تجھے ہر بیماری سے دم کرتا ہوں، (اللہ تعالیٰ) تجھے ہر حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے اور ہر بُری نظر والے کے شر سے، شفاء عطا فرمائے۔ اے اللہ! اپنے بندے کو شفاء عطا کر تاکہ تیرے لیے دشمن سے چہاؤ کرے اور تیری رضا کی خاطر (کسی مسلمان کے) جنازہ کے لیے جائے۔

اَللّٰهُمَّ اشْفِ عَافِيَةً (مس، ت، حب)

اے اللہ! اسے شفا دے اے اللہ! اسے عافیت عطا کر۔

اَللّٰهُمَّ اشْفِ عَافِيَةً يَا فُلَانُ شَفَى اللّٰهُ شَقِيْكَ

وَعَفَرَ ذَنْبَكَ وَعَافَاكَ فِيْ دِيْنِكَ وَجَسَمِكَ اِلَى

مُدَّةِ اَجَلِكَ (مس)

اے اللہ! اسے شفا دے اے اللہ! اسے عافیت دے اے فلاں شخص! اللہ تعالیٰ (تجھے) تیری بیماری سے شفاء عطا کرے تیرے گناہ بخشے اور تجھے موت تک روحانی اور جسمانی عافیت عطا فرمائے۔

جو شخص کسی (ایسے) مرض کی عیادت کرے جسے موت نہ پہنچ سکی ہو (یعنی موت کا وقت نہ پہنچا ہو) تو یہ دعا ضرور فائدہ دے گی تو درج ذیل دعاسات سب پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو بیماری سے عافیت عطا فرمائے گا۔

اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَشْفِيْكَ

(د، ت، س، مس، حب، مص)

میں خدا تعالیٰ پرترے جو عرش عظیم کا مالک ہے تیری صحت کا سوال کرتا ہوں۔

ایک شخص امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی "فلاں آدمی بیمار ہے" آپ نے فرمایا "کیا تجھے اس کے صحت یاب ہونے کی خوشی ہے؟" اس نے کہا "جی ہاں!" آپ نے فرمایا یہ پڑھو اچھا ہو جائے گا۔

يَا حَلِيْمُ يَا كَرِيْمُ اشْفِ فُلَانًا. (مس، مص)

اے بردبار! اے کرم والے! فلاں شخص کو شفاء عطا فرما۔

اگر کوئی شخص حالت مرض میں چالیس مرتبہ یہ آیت کریمہ پڑھے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ



(اے اللہ!) تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے بے شک میں زیادتی کرنے والوں سے ہوں۔  
(تو) اگر اسی بیماری میں فوت ہو جائے تو ایک شہید کا ثواب ملے گا اور اگر صحت یاب ہو جائے تو اس حالت میں (صحت یاب ہو گا کہ اس کے تمام گناہ بخش دیے جائیں گے)۔ (مس)۔  
جو شخص حالت مرض میں درج ذیل کلمات پڑھے اور پھر مر جائے تو اسے آگ نہیں جلائے گی۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ  
لَا شَرِيكَ لَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحُدُ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ -

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اسی کے لیے بادشاہی ہے اور وہی لائق تعریف ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہر قسم کی طاقت اللہ ہی کی عطا ہے۔

### شہادت کی تمنا

جو شخص سچے دل کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے شہادت (کی موت) کا سوال کرے اسے اللہ تعالیٰ شہید اس کے مراتب میں پہنچائے گا اگرچہ اسے اپنے بستر پر موت آئے۔ (مس)۔

(ایک روایت میں ہے) جو شخص صدق دل سے شہادت طلب کرے اسے درجہ شہادت دیا جائے گا۔ اگرچہ اس نے (حقیقتہً) شہادت کو نہ پایا ہو۔ (مس)۔  
جو شخص اللہ تعالیٰ کے راستے میں اونٹنی کا دودھ دوہنے کی انتظار کے وقت

کے برابر بھی جہاد کرے اس کے لیے جنت واجب ہے اور جو شخص سچے دل کے ساتھ شہادت طلب کرے پھر مر جائے یا مارا جائے اس کے لیے ایک شہید کا ثواب ہو گا۔ (عہ)

### شہادت کے لیے دُعا

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ شَهَادَةً فِيْ سَبِيْلِكَ وَاجْعَلْ مَوْتِيْ  
بِكَ دَسُوْلِكَ (خ)

اے اللہ! مجھے اپنے راستے میں شہادت عطا فرما۔ اور مجھے اپنے رسول ﷺ کے پاک شہر میں موت دے۔

موت کا آنا اور آداب احکام و دُعائیں  
جب کسی شخص کی موت کا وقت آئے تو اس کا چہرہ قبلہ کی طرف پھیر دیا جائے۔ (مس) اور قریب المرگ یہ دُعا مانگے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَالْحَقْنِيْ بِالرَّفِيقِ الرَّحِيْمِ  
(خ، م، ت)

اے اللہ! مجھے بخش دے مجھ پر رحم فرما اور مجھے رفیقِ اعلیٰ کے ساتھ بلا دے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَنْ لِمَوْتٍ سَكْرَاتٍ - (خ، م، ت)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں بے شک موت کے لیے سختیاں ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلَى عَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَسَكْرَاتِ الْمَوْتِ  
(ت)

اے اللہ! موت کی سختیوں اور شدتوں پر میری مدد فرما۔



حدیث قدسی ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "بے شک میرا مومن بندہ میرے نزدیک نیکی بھلائی کی شکل ہے (کیونکہ) وہ اس وقت بھی میری تعریف کرتا ہے جب کہ میں اس کے دونوں پہلوؤں کے درمیان سے اس کی جان نکالتا ہوں۔" (۶)

تلاقیں کرنا

جو شخص کسی قریب المرگ کے پاس موجود ہو وہ اسے کلمہ طیبہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ کی تلقین کرے (یعنی خود پڑھے اور اس طرح اسے رغبت دے) اسے پڑھنے کو نہ کہا جائے ایسا نہ ہو کہ وہ اس نازک حالت میں انکار کر دے۔ (مر، ص ۷)

حدیث شریف میں ہے جس کی آخری کلام "لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ" جو وہ جنت میں داخل ہوگا۔ (ج ۱، ص ۱۰)

میت کی آنکھیں بند کرتے وقت دُعا

جو شخص میت کی آنکھیں بند کرے وہ اپنے لیے بہتری کی دُعا مانگے کیونکہ فرشتے اس کی دُعا پر آمین کہتے ہیں۔ دُعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِفُلَانٍ وَّارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي الْمَهْدِيَّتَيْنِ  
وَاخْلُفْهُ فِي عَقِبِهِ فِي الْغَائِبَيْنِ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهُ  
يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ وَاغْفِرْ لَهُ فِي قَبْرِهِ وَتَوَرَّاهُ  
فِيهِ. (م، د، ق، س)

اے اللہ! فلاں شخص کو بخش دے اور ہدایت یافتہ لوگوں میں اس کا درجہ بلند کر اور اس کے پسماندگان اہل وعیال کا کارساز ہو، ہمیں اور اس کو بخش دے۔ اے تمام جہانوں کے پالنے والا! اس کی قبر کو شادہ فرما اور روشن

میت کے گھر والوں میں سے ہر ایک یہ دعا مانگے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِهُ وَأَعِقِّبْنِي مِنْهُ عَقِبِي حَسَنَةً

(م باعد)

آے اللہ! مجھے بخش دے اور اس کو اُس نے دے کو بھی) اور مجھے اس کا  
اجزاء ملے۔

(میت کے پاس) سورۃ یس پر مبنی چاہیے۔ (دق احب، مس)

پسماندگان کیا کہیں؟  
مرنے والے کے پسماندگان (اصحابِ حبیبؐ) کہیں۔

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي فِي  
مُصِيبَتِي وَاخْلُفْ بِي خَيْرَ أَمْنِهَا (م)

بے شک ہم اللہ کے لیے ہیں اور ہم نے اسی کی طرف رجوع کرنا ہے۔ اے اللہ! مجھے مصیبت میں اجر عطا فرما اور اس سے بہتر بدلہ عطا کر۔

اولاد کی موت پر صبر کا اجر

جب کسی مسلمان کا بیٹا (یا بیٹی) میرے لئے اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتا ہے۔  
 تم نے میرے بندے کے بیٹے کی روح قبض کی وہ جواب دیتے ہیں۔ ہاں یا اللہ!  
 اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ میرے بندے کے کیا کیا؟ فرشتے کہتے ہیں۔ اس نے تیری تعریف  
 کی اور انا بلیہ و انا الیہ راجعون، پڑھا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ "میرے  
 بندے کے لیے جنت میں ایک مکان بناؤ اور اس کا نام "بَيْتُ الْحَمْدِ"  
 (تعریف والا گھر) رکھو۔ (ت، حب، ہی)



### کلمات تعزیت

جب کسی کے ہاں تعزیت کیے جائے تو پہلے سلام کرے اور پھر یہ کلمات کہے:

إِنَّ لِلَّهِ مَا أَخَذَ وَلِلَّهِ مَا أُعْطِيَ وَكُلٌّ عِنْدَ اللَّهِ بِأَجَلٍ مُّسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ. (خ، م، د، س، ق)

بے شک اللہ ہی کا ہے جو اس نے لیا اور اللہ ہی کا ہے جو اس نے عطا فرمایا تمام اس کے ہاں سب ایک مقررہ وقت تک ہیں پس مجھے صبر کرنا چاہیے اور ثواب طلب کرنا چاہیے۔

آنحضرت ﷺ کا تعزیتی مکتوب ایک صحابی کے نام

جب حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے کا انتقال ہوا تو آنحضرت ﷺ نے تعزیتی پیغام ان الفاظ میں لکھا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ  
إِلَى مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ سَلَامٌ عَلَيْكَ فَإِنِّي أَحْمَدُ إِلَيْكَ  
اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ. أَمَّا بَعْدُ فَأَعْظِمَ اللَّهُ لَكَ  
الْجَدَّ وَالْهَمَّكَ الصَّبْرَ وَرِزْقًا وَإِيَّاكَ الشُّكْرَ  
فَإِنَّ أَنْفُسَنَا وَأَمْوَالَنَا وَأَهْلِيَنَا وَأَوْلَادَنَا مِنْ مَّوَاهِبِ  
اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ الْهَنِيئَةِ وَعَوَارِيهِ الْمُسْتَوْدَعَةِ لِنَمُوتَ  
بِهَا إِلَى أَجَلٍ مَّعْدُودٍ وَنَقْبِضُهَا بِوَقْتٍ مَعْلُومٍ  
ثُمَّ أَفْتَرِضُ عَلَيْكَ الشُّكْرَ إِذَا أُعْطِيَ وَالصَّبْرَ إِذَا

ابْتَلَى فَكَانَ ابْنُكَ مِنْ مَّوَاهِبِ اللَّهِ الْهَنِيئَةِ  
وَعَوَارِيهِ الْمُسْتَوْدَعَةِ مَتَّعَكَ بِهِ فِي غِبْطَةٍ وَسُرُورٍ  
وَقَبْضَةٍ مِنْكَ بِأَجَرٍ كَثِيرٍ الصَّلَاةَ وَالرَّحْمَةَ  
وَالْهُدَى إِنْ احْتَسَبْتَ فَاصْبِرْ وَلَا يَحِطُّ جَزَعُكَ  
أَجْدَكَ فَتَنْدَمَ وَاعْلَمْ أَنَّ الْجَزَعَ لَا يَرُدُّ شَيْئًا  
وَلَا يَدْفَعُ حُزْنًا وَمَا هُوَ نَازِلٌ فَكَانَ وَالسَّلَامُ. (مس، ص)

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

اللہ تعالیٰ کے رسول محمد (ﷺ) کی طرف سے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کے نام۔

تم پر سلامتی ہو بے شک میں تیری طرف سے اللہ تعالیٰ کی طرف تعزیت پہنچاتا ہوں، (وہ اللہ) جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

حمد باری کے بعد: اللہ تعالیٰ مجھے بڑا ثواب عطا کرے اور صبر کی توفیق دے۔ (ہم سب) کو اور مجھے (خاص طور پر) شکر کی توفیق دے۔

بے شک ہمارے نفس، ہمارے مال، ہمارے گھر والے اور ہماری اولاد عزت اور بزرگی والے کے خوشگوار عطیات اور ہمارے پاس رکھی ہوئی عاریت (اعصار) ہیں۔ ہمیں ایک مقررہ وقت ان کے ذریعے نفع دیا جاتا ہے اور ایک معلوم وقت پر وہ (ان چیزوں کو) اٹھا لیتا ہے۔ پھر اس نے ہمارے اوپر عطیات کے ملنے پر شکر اور آزمائش پر صبر فرض کیا ہے۔

پس تیرا بیٹا بھی اللہ تعالیٰ کے خوشگوار عطیات سے اور رکھی ہوئی امانتوں سے تھا۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے اس سے رشک اور خوشی کے حالت میں نفع مند کیا اور بہت بڑے ثواب کے بدلے مجھ سے اٹھا لیا۔ وہ ثواب



دعا، رحمت اور ہدایت ہے۔ اگر ثواب چاہتے ہو تو صبر کرو اور تیرا دونا دھونا تیرے ثواب کو ضائع نہ کرے پس پیشانی اٹھاؤ گے اور جان و کر رو ناپیشنا کسی چیز کو دور نہیں کر سکتا اور نہ ہی غم کو دور کر سکتا ہے اور جس (عادت) نے اترنا ہے وہ واقع ہوا اور تم پر سلامتی ہو۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال مبارک پر فرشتوں کی تعزیت

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته إن في الله  
عزاءً لمن كل مصيبة وخلفاً من كل فائت  
فيا لله فتقوا وإياك فارجوا فإثماً المحذوم من  
حرم الثواب والسلام عليكم ورحمة الله وبركاته

تم پر سلامتی! اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کی برکت ہو۔ بے شک اللہ تعالیٰ کے ہاں ہر مصیبت کے لیے تسلی ہے اور ہر فوت ہونے والی چیز کا عوض ہے پس اللہ ہی پر اعتماد کرو اور اسی سے امید رکھو۔ بے شک (حقیقی) محروم وہی ہے جو ثواب سے محروم ہو جائے۔ تم پر سلامتی اور اللہ تعالیٰ کی رحمت و برکت ہو۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال پر حضرت خضر علیہ السلام کی تعزیت

حضور ﷺ کے وصال شریف کے موقع پر ایک شخص صحابہ کرام و اہل بیت (رضی اللہ عنہم) کے پاس آیا، اس کی ڈال بھی نہایت سفید تھی اور جسم موٹا اور خوبصورت تھا۔ اہل مجلس کی گردنوں کو پھلانگ کر وہ آگے بڑھا۔ رویا اور پھر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگا۔

إِنَّ فِي اللَّهِ عَزَاءً مِنْ كُلِّ مُصِيبَةٍ وَعِوَضًا مِنْ كُلِّ

فَائِتٍ وَخَلْفًا مِنْ كُلِّ هَالِكٍ فِى اللَّهِ فَاَبْيُوءَا  
وَالْيَهُ فَاَرْغَبُوا وَنَظَرُوا إِلَيْكُمْ فِى الْبَلَاءِ فَانْظُرُوا  
فَإِنَّهَا الْمَصَابُ مَنْ لَمْ يَجْبُرْ

بے شک اللہ تعالیٰ کے ہاں ہر مصیبت کے لیے تسلی ہے ہر فوت ہونے والی چیز کے لیے بدلہ ہے اور ہر ہلاک ہونے والی چیز کے لیے نایاب ہے پس اللہ ہی کی طرف رجوع کرو اور اسی کی طرف رغبت کرو۔ ابتداء و امتحان میں اس کی نظر تھاری ہی طرف ہے۔ پس تم (بھی) اسی کی طرف نظر رکھو بے شک مصیبت زدہ وہ ہے جس کو بدلہ نہ دیا جائے۔

یہ کلمات کہہ کر وہ (آئے والا شخص) واپس چلا گیا تو حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہما نے فرمایا یہ حضرت خضر علیہ السلام تھے۔ (مس)

میت کو چارپائی پر رکھنے یا اٹھانے والا کیا پڑھے

جو شخص میت کو اٹھا کر چارپائی پر رکھے یا چارپائی اٹھائے وہ کہے۔  
"بِسْمِ اللَّهِ" (میں) اللہ تعالیٰ کے نام سے (چارپائی پر رکھتا ہوں اور اٹھاتا ہوں)۔ (عو، ص)

نماز جنازہ

جب میت پر نماز جنازہ پڑھی جائے تو پہلے تکبیر کے پھر سورۃ فاتحہ پڑھے۔ امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے نزدیک پہلی تکبیر کے بعد شہد خذک اللہم آخر تک پڑھا جائے گا، فاتحہ کا پڑھنا امام شافعی رحمہ اللہ کا مذہب ہے، پھر رسول اکرم ﷺ پر درود شریف بھیجے اور پھر دعا مانگے۔

اللَّهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ أَمَتِكَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ  
وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَيَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ



وَرَسُولُكَ أَصْبَحَ فَقِيرًا إِلَى رَحْمَتِكَ وَأَصْبَحْتَ  
غَنِيًّا عَنْ عَذَابِهِ تَخْلِي مِنَ الدُّنْيَا وَأَهْلِهَا إِنْ  
كَانَ زَاكِيًّا فَزَكَاةً وَإِنْ كَانَ مُخْطِئًا فَاعْفُزْ لَهُ اللَّهُمَّ  
لَا تَحْرِمْ مَنَا أَجْرًا وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَ ذَلِكَ - (مس)

اے اللہ! تیرا بندہ اور تیری لونڈی (بندی) کا بیٹا گواہی دیتا ہے کہ تیرے  
سوا کوئی معبود نہیں تو ایک بے تیرا کوئی شریک نہیں اور گواہی دیتا ہے کہ  
بے شک جناب محمد ﷺ تیرے (خاص) بندے اور (آخری) رسول  
ہیں۔ یہ بندہ تیری رحمت کا (اس وقت خاص طور پر) محتاج ہے اور تو  
عذاب لینے سے بے پروا ہے (یہ) دُنیا اور دُنیا والوں سے الگ ہو  
اگر یہ (گناہوں سے) پاک ہے تو اسے زیادہ پاک کر اور اگر خطا کار ہے پس  
بخش دے۔ اے اللہ! ہم کو اس کے ثواب سے محروم نہ کر اور اس  
کے بعد ہم کو گمراہ نہ کرنا۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ  
وَكَرِّمْ نَزْلَهُ وَوَسِّعْ مَدْخَلَهُ وَاعْسِلْهُ بِالنَّاءِ  
وَالشَّلْبِ وَالْبَرْدِ وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ  
التَّوْبَ الْبَيْضَ مِنَ الدَّنَسِ وَأَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا  
مِنْ دَارِهِ وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِنْ  
زَوْجِهِ وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَأَعِزَّهُ مِنْ عَذَابِ  
الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ - (م، ت، ق، سن، مص)

اے اللہ! اسے بخش دے اس پر رحم فرما۔ اُسے عافیت دے اسے  
مُحاف کر۔ اس کی مہمانی اچھی کر۔ اس کی قبر کو شادہ کر اور اسے پانی براف  
اور اولوں سے پاک کر اور گناہوں سے اس طرح پاک کر دے جس طرح تو  
نے سفید کپڑے گویں سے پاک کیا۔ اس کو پہلے گھر کی نسبت بہتر گھر عطا  
فرما۔ اس کے اہل سے بہتر اہل اور پہلے جوئے سے بہتر جوڑا عطا فرما۔  
اسے جنت میں داخل کر اور قبر کے عذاب اور جہنم کے عذاب سے بچا۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّتٍ وَمَيِّتٍ وَصَغِيرٍ وَكَبِيرٍ نَا وَذَكْرًا  
وَأُنْثَى وَشَاهِدًا وَعَاقِبًا اللَّهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا  
فَاحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَقَّيْتَهُ مِنْ فَتَوَةٍ عَلَى  
الْإِيمَانِ اللَّهُمَّ لَا تَحْرِمْ مَنَا أَجْرًا وَلَا تُضِلَّنَا  
بَعْدَ ذَلِكَ - (د، ت، س، ۱۰، حب)

اے اللہ! ہمارے زندوں، ہمارے مردوں، ہمارے چھوٹے، ہمارے  
بڑوں، ہمارے مردوں، ہماری عورتوں، ہمارے حاضر اور ہمارے  
غائب (سب کو) بخش دے۔  
اے اللہ! ہم میں سے جس کو زندہ رکھے اسے اسلام پر زندہ رکھا اور جسے  
موت دے ایمان کے ساتھ موت دے۔ اے اللہ! ہمیں اس کے  
ثواب سے محروم نہ رکھنا اور اس کے بعد ہم کو گمراہ نہ کرنا۔

اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبُّهَا وَأَنْتَ خَلَقْتَهَا وَأَنْتَ هَدَيْتَهَا  
لِلْإِسْلَامِ وَأَنْتَ قَبَضْتَ رُوحَهَا وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِسِرِّهَا  
وَعَلَانِيَتِهَا جَنَّتْ شَفَعَاءَ فَاعْفُزْ لَهَا (لہ) - (د، س)



اے اللہ! تو اس کا رب ہے تو نے اس کو پیدا کیا، اور تو نے ہی اسے اسلام کا راستہ دکھایا، تو نے اس کی روح قبض کی اور تو اس کے پوشیدہ اور ظاہر کو خوب جانتا ہے۔ ہم سفارش لے کر حاضر ہوئے ہیں اس کو بخش دے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّ فُلَانِ ابْنَ فُلَانٍ فِيْ ذِمَّتِكَ وَحَبْلُ جِوَارِكَ  
فَقِهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِهِ وَاَنْتَ اَهْلُ الْوَفَاءِ  
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاغْفِرْ لَهُ وَاَرْحَمْهُ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ  
الرَّحِيْمُ۔ (د، ق)

اے اللہ! اے شک فلان بن فلان تیرے دلے ہے اور تیری ہمسائیگی کی امان میں ہے پس اس کو قبر کے فتنہ اور عذاب سے بچا تو وعدہ پورا فرمائے والا ہے اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ پس تو اس کو بخش دے اور اس پر رحم فرما بے شک تو ہی بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ اَمَّتِكَ اِحْتَجُّ اِلَى رَحْمَتِكَ وَاَنْتَ  
غَنِيٌّ عَنْ عَذَابِهِ اِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَرِّدْ فِيْ اِحْسَانِهِ وَاِنْ  
كَانَ مُسِيئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ (مس)

اے اللہ! تیرا بندہ اور تیری لوثی کا بیٹا (اس وقت خاص طور پر تیری رحمت کا محتاج ہے اور تو اس کو عذاب دینے سے بے پروا ہے۔ اگر یہ نیک تھی تو اس کے درجات بلند کر اور اگر گناہ کار تھا تو درگزر فرما۔

اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ كَانَ يَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ

اِلَّا اَنْتَ وَاَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ  
مِثْلِيْ اِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَرِّدْ فِيْ اِحْسَانِهِ وَاِنْ كَانَ مُسِيئًا  
فَاغْفِرْ لَهُ وَلَا تَحْرِمْهُ اَجْرًا وَلَا تَقْتُلْ بَعْدَ ذٰلِكَ۔ (حب)

اے اللہ! تیرا بندہ اور تیرے بندے کا بیٹا گواہی دیتا ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں اور بے شک حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ تیرے بندے اور رسول ہیں۔ اس (میت) کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے اگر یہ نیکو کار تھا تو اس کی نیکیوں کو (درجات کو) مزید بڑھا اور اگر گناہ کار تھا تو اسے بخش دے اور تیرے اس کے ثواب محروم نہ رکھ اور اس کے بعد ہمیں فتنے میں نہ ڈال۔

قبر میں رکھتے وقت کلمات  
جب میت کو قبر میں رکھیں تو پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ۔ (د، ت، س، حب)

اللہ تعالیٰ کے نام اور اس کے رسول ﷺ کی سنت پر (قبر میں رکھتا ہوں)

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ۔ (مس)

اللہ تعالیٰ کے نام سے، اس کے حکم سے اور اس کے رسول ﷺ کے دین پر (قبر میں رکھتا ہوں)۔

وَمِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيْهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اٰخَرٰى

بِسْمِ اللّٰهِ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ (مس)

اسی (زمین) سے ہم نے تمہیں پیدا کیا، اسی میں تو مائیں گے اور اسی سے دوبار نکالیں گے اللہ کے نام سے، اللہ کے راستے میں اور اللہ کے رسول ﷺ کی سنت پر



کے دین پر (قبر میں رکھتا ہوں)

دفن سے فراغت پر

جب میت کو دفن کر لیا جائے تو اس کی قبر پر (کے پاس) کھڑے ہو کر کہے  
اللہ تعالیٰ سے اپنے بھائی کے لیے بخشش طلب کرو اور سوالات کے جوابات  
میں ثابِت قدی کا سوال کرو بے شک اب اس سے سوال ہوگا۔

قبر پر پڑھا جائے

میت کو دفن کرنے کے بعد سورۃ بقرہ کا اول (هُمُ الْمُفْلِحُونَ) تک  
سراٹے کھڑا ہو کر پڑھے اور سورۃ بقرہ کا آخر (أَمِنَ الدُّسُؤُوسُ) سے آخر تک پابندی  
کھڑے ہو کر پڑھے۔ (سنی)

زیارت قبور

جب کوئی شخص قبرستان کی زیارت کرے تو کہے :-

السَّلَامُ عَلَى أَهْلِ الدِّيَارِ

قبرستان کی بستی والوں پر سلام ہو۔

يَا السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ

وَأَنَا إِن شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ سَأَلُ اللَّهَ لَنَا وَلَكُمْ

الْعَافِيَةَ أَنْتُمْ لَنَا قَرِطٌ وَنَحْنُ لَكُمْ تَبَعٌ - (م، س، ق)

تم پر سلام ہو اے گھروں والے مومنو اور مسلمانو! بے شک ہم (بھی)  
اگر اللہ نے چاہا تو تم سے ملنے والے ہیں۔ ہم اللہ تعالیٰ سے اپنے لئے  
اور تمہارے لیے عافیت کا سوال کرتے ہیں۔ تم ہمارے پیش رو ہو اور  
ہم تمہارے پیچھے آنے والے ہیں۔

السَّلَامُ عَلَى أَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ

وَيَرْحَمُ اللَّهُ الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنَّا وَالْمُسْتَأْخِرِينَ وَلَئِنْ

إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ - (م، س، ق)

اے گھروں (قبروں) والے مسلمانو اور مومنو! تم پر سلام ہو اور اللہ تعالیٰ  
ہم میں پہلے جانے والوں اور پیچھے رہنے والوں پر رحم فرمائے بے شک  
اگر اللہ نے چاہا تو ہم بھی تم سے ملنے والے ہیں۔

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ ذَارِقُومُ مُؤْمِنِينَ وَأَتَاكُمْ مَا تَوَعَدُونَ

عَدًّا مُوَجِّلُونَ وَلَئِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ - (د)

تم پر سلام ہو اے مومن قوم کے گھر والو! تمہارے پاس (وہ ثواب یا عذاب)  
آگیا جس کا تمہارے لیے کئی (قیامت کے دن) کا وعدہ تھا۔ اِنْ شَاءَ اللَّهُ  
ہم بھی (عنقریب) تم سے ملنے والے ہیں۔

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الْقُبُورِ يَغْفِرُ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ أَنْتُمْ

سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْآخِرِ - (ت)

تم پر سلام ہو اے قبرستان والو! اللہ تعالیٰ ہمیں اور تمہیں (بھی) بخش  
دے تم ہمارے پیشرو (پہلے جانے والے) ہو اور ہم تمہیں آ رہے ہیں۔

اِنْ قُضِيَتْ وَلِے اذکار کا بیان

جو کسی وقت یا سبب کے ساتھ مخصوص نہیں،

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ - اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔



یہ سب اچھا ذکر ہے۔ (ت)

یہ بہترین سبکی ہے۔ (ط)

قیامت کے دن میری شفاعت سے زیادہ نفع مند وہ شخص ہوگا جس نے اپنے دل (یا اپنے نفس) کے خلوص سے یہ (کلمہ) پڑھا۔ (خ)

وہ شخص جہنم سے باہر (نکل) آئے گا جس نے اس حالت میں یہ (مندرجہ بالا) کلمہ پڑھا کہ اس کے دل میں ایک "جو" کے وزن کے برابر نیکی یا (فرمایا) ایمان ہو۔ (اسی طرح) وہ شخص بھی جہنم سے باہر (نکل) آئے گا جس نے اس حالت میں یہ کلمہ پڑھا کہ اس کے دل میں گندم کے دانے کے برابر نیکی ہو (یا ایمان ہو) اور جہنم سے باہر آئے گا وہ شخص جس نے اس حال میں اس کلمہ کو پڑھا کہ اس کے دل میں ایک ذرہ کے برابر نیکی یا ایمان ہو۔ (خ)

جس شخص نے یہ (مندرجہ بالا) کلمہ پڑھا اور پھر مر گیا تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔ اگرچہ زنا کا ارتکاب کرے یا چوری کرے۔ (یہ بات تین مرتبہ فرمائی۔ م)

ف: یعنی مومن ہمیشہ دوزخ میں نہیں رہے گا اپنی بد اعمالیوں کی سزا پانے کے بعد جنت میں داخل کیا جائے گا۔ پھر وہ ہمیشہ وہیں رہے گا۔ زنا اور چوری اگرچہ گناہ کبیرہ ہیں اور ان کے مرتکبین سزا کے مستحق ہوں گے لیکن بالآخر ایمان کی وجہ سے جنت میں جائیں گے۔ (مترجم)

(رسول اللہ ﷺ نے فرمایا) "اپنے ایمان کو تازہ کرو" عرض کی گئی یا رسول اللہ ﷺ! ہم اپنے ایمان کو کیسے تازہ (اور نیا) کریں آپ نے فرمایا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کثرت سے پڑھا کرو۔ (ا، ط)

اس کلمہ کے اللہ تعالیٰ تک پہنچنے میں کوئی حجاب (دکاوت) نہیں ہے (ت) لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کا پڑھنا کسی گناہ کو باقی نہیں رہنے دیتا اور اس کے مشابہ کوئی عمل نہیں۔ (مس) (مطلب یہ ہے کہ صدق دل سے کلمہ پڑھ کر اس کے مطابق عمل پیرا ہونے سے گناہ باقی نہیں رہتے)۔

اگر سات آسمان اور سات زمین والے ایک پڑے میں ہوں اور کلمہ طیبہ (کا

ثواب) لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ایک پڑے میں ہو تو اس کا پڑا بھاری ہوگا۔ (حبص، ص ۱۰ ر)

جو بندہ اس کلمہ کو خلوص قلب کے ساتھ پڑھتا ہے اس کے لیے آسمانوں کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں یہاں تک کہ وہ عرش تک پہنچتا ہے بشرطیکہ کبیرہ گناہوں سے پرہیز کرے۔ (ت، ص ۱۰ ص)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

اللہ تعالیٰ کے ہوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہی ہے اور وہی لائق تعریف ہے زندہ رکھتا ہے اور موت دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

جو شخص اس (مندرجہ بالا) کلمہ کو دس مرتبہ پڑھے وہ ایسے ہے جیسے اس نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد سے چار آدمیوں (غلاموں) کو آزاد کیا۔ (خ، م، ت، ص ۱۱)

ایک مرتبہ پڑھنے کا ثواب، ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ہے۔ (ا، ص) سو مرتبہ پڑھنے والے کے لیے دس غلاموں کو آزاد کرنے کے برابر ثواب ہے اور اس کے لیے سو نیکیاں لکھی جاتی ہیں، سو برائیاں اس سے دور کی جاتی ہیں اور (یہ کلمہ) اس کے لیے شیطان سے (بچنے کے لیے) پناہ گاہ بن جاتا ہے اور کوئی عامل اس سے بہتر عمل نہیں لائے گا البتہ وہ شخص جس نے اس سے زیادہ عمل کیا (وہ افضل ہوگا)۔ (عبو)

یہی وہ کلمہ ہے جو حضرت نوح علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو سکھایا تھا اگر آسمان ایک پڑے میں ہوں (اور دوسرے میں یہ کلمہ) تو یہ بھاری ہوگا اور اگر آسمان ایک حقے کی شکل میں ہوں تو یہ ان کو آپس میں ملا دے۔ (ص)



لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ -

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے۔  
یہ دو کلمے ہیں (لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ) اور اللہ (أَكْبَرُ) ان میں سے ایک کے لیے عرش سے اودھ کوئی انتہا نہیں یعنی عرش تک پہنچتا ہے اور دوسرا (اپنے ثواب کے ذریعے) آسمان اور زمین کے درمیان کو بھر دیتا ہے۔ (ط)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ -

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے۔ ہر قسم کی طاقت اللہ تعالیٰ ہی کی عطا ہے وہ بہت بلند بہت بڑا ہے۔  
ان کلمات (مذکورہ بالا) کو جو بھی با شدہ زمین پڑھے اس کی خطائیں مٹا دی جاتی ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کی مثل ہوں۔ (س)

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ -

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بے شک محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔  
جو شخص (مندرجہ بالا) کلمہ شہادت پڑھے اس پر اللہ تعالیٰ (جہنم کی آگ) حرام کر دے گا۔

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا "یا رسول اللہ ﷺ کیا میں لوگوں کو یہ بات نہ بتا دوں تاکہ وہ مسرور ہوں؟" آنحضرت ﷺ نے فرمایا اس طرح (یعنی بتانے سے) لوگ عمل میں کوتاہی کریں گے۔ پھر حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے اپنی وفات کے وقت (نہ بتانے کے) گناہ سے بچنے کے لیے یہ حدیث لوگوں کو بتادی۔ (غ، م)

ف: جب حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے دیکھا کہ لوگ عمل میں کوتاہی نہیں کرتے اور نہ بتانے کی علت باقی نہیں رہی لہذا یہ سمجھتے ہوئے کہ مسئلہ چھپا ہوا اچھا نہیں، آپ نے وصال کے وقت لوگوں کو یہ حدیث بتادی۔ (مترجم)  
جو شخص خلوص دل کے ساتھ شہادت دے (کلمہ شہادت پڑھے) اس پر اللہ تعالیٰ آگ کو حرام کر دے گا۔ (م، ت)

حدیث بطریق مشہور ہے کہ وہ کلمہ جو ننانوے کتابوں پر بھاری ہوگا ہر کتاب اتنی بڑی ہوگی جہاں تک نظر پہنچتی ہے وہ یہ ہے۔ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ - (ق، حب، مس)

حدیث بطریق تفصیل

حدیث شریف میں آتا ہے کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ایک شخص کو مخلوق کے سامنے کھڑا کرے گا اور اس کے سامنے ننانوے (۹۹) کتابیں پھیلا دے گا ہر کتاب اتنی بڑی ہوگی جہاں تک نظر پہنچتی ہے پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا کیا تو اس میں سے کسی کا انکار کرتا ہے؟ کیا تجھ پر اعمال لکھنے والوں نے ظلم کیا؟ عرض کرے گا: "اے رب! مجھے نہ تو ان کتابوں سے انکار ہے اور نہ ہی مجھ پر ظلم کیا گیا۔" پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا مجھے کچھ عذر ہے، عرض کرے گا اے رب! کوئی عذر نہیں۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا آج تیری ایک نیکی ہمارے پاس ہے پھر ایک پیرچہ نکالا جائے گا۔ جس میں کلمہ شہادت لکھا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا اس کو لے جا اور وزن کر! وہ عرض کرے گا اے اللہ تعالیٰ ان ننانوے کتابوں کے سامنے اس چھوٹے سے پرچے کی کیا حقیقت ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا آج تجھے ظلم نہیں ہوگا پھر وہ پیرچہ ایک طرف رکھا جائے گا اور ننانوے کتابیں ایک طرف تو وہ پیرچہ بھاری ہوگا۔

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ

وَرَسُولُهُ وَأَنَّ عِيسَى عَبْدُ اللَّهِ وَابْنُ أَمَّتِهِ وَكَلِمَتُهُ



أَلْقِيَهَا إِلَى مَرِيَجَةٍ وَرَوْحٍ مِنْهُ وَأَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَ  
التَّارِخُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اور بے شک حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اس کے (خاص) بندے اور رسول ہیں اور بے شک حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے بندے اس کی لونڈی کے بیٹے اور اس کا کلمہ میں جو حضرت مریم علیہا السلام کی طرف ڈالا گیا اور اس کی طرف سے روح ہیں اور (میں گواہی دیتا ہوں) کہ جنت اور دوزخ حق ہیں۔

مندرجہ بالا کلمات پڑھنے والے شخص کو اللہ تعالیٰ جنت کے آٹھ دروازوں میں سے جس میں سے چاہے گا داخل کرے گا۔ (م، خ، اس)

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ  
مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَأَنَّ عِيسَى عَبْدُ اللَّهِ وَ  
رَسُولُهُ وَابْنُ أَمَّتِهِ وَكَلِمَتُهُ أَلْقِيَهَا إِلَى مَرِيَجَةٍ وَرَوْحٍ  
مِنْهُ وَأَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَالتَّارِخُ

ترجمہ اور پر گزر چکا ہے اس میں "لَا شَرِيكَ لَهُ" کا اضافہ ہے۔ جس شخص نے یہ کلمات پڑھے اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل کرے گا کسی بھی عمل پر ہو یا جنت کے آٹھ دروازوں میں سے جس سے چاہے۔ (م، خ، اس)

آنحضرت ﷺ پڑھا کرتے تھے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ أَعَزُّ جُنْدًا وَنَصْرَ عَبْدًا وَ

عَلَبَ الْأَحْزَابَ وَحَدَّثَ فَلَا شَيْءَ بَعْدَ ذَلِكَ (خ، م)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس نے اپنے لشکر کو غلبہ عطا کیا اپنے بندے کی مدد کی اور اس (اللہ) اکیلے نے احزاب کو مغلوب کر دیا اب اس کے بعد کچھ نہیں۔

### حدیث اعرابی

ایک اعرابی کہتا ہے کہ مجھے آنحضرت ﷺ نے یہ کلمات سکھائے اور پڑھنے کا حکم فرمایا۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ اللَّهُ أَكْبَرُ  
كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ  
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ اللَّهُمَّ  
اعْفُرْنِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي (م)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اللہ بہت ہی بڑا ہے اور بے شمار تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔ تمام جہانوں کو پالنے والا پاک ہے اور ہر قسم کی قوت، اللہ غائب حکمت والے ہی کی عطا سے ہے۔ اے اللہ! مجھے بخش دے مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت دے اور رزق عطا فرما۔

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ

اللہ تعالیٰ کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں۔ جو شخص یہ کلمات پڑھے اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں جو اسے دس



مرتبہ پڑھے اس کے لیے سونکیاں جو سو مرتبہ پڑھے اس کے لیے ہزار نیکیاں اور جو (جنت) زیادہ کرے اسے (آٹھ سو) زیادہ ثواب ملے گا۔ (ت، س)  
جو شخص ان کلمات کو سو مرتبہ پڑھے اس کی خطائیں مٹا دی جاتی ہیں۔ اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں اور یہ اللہ تعالیٰ کا محبوب ترین کلام ہے۔ (مر، ت، س، مص)

یہ وہ افضل کلام ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنے فرشتوں کے لیے منتخب فرمایا۔ (مر، عو)

یہی وہ کلمہ ہے جس کا حضرت نوح علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو پڑھنے کا حکم دیا۔ بے شک یہ کلمہ تمام مخلوق کی عبادت اور تسبیح ہے اور اس کے وسیلے سے مخلوق کو رزق دیا جاتا ہے۔ (مص)

جو شخص یہ کلمہ پڑھے اس کے لیے جنت میں ایک درخت گاڑ دیا جاتا ہے جو شخص رات کی سختی سے ڈرتا ہو یا مال خرچ کرنے میں تخیل ہو یا دشمن سے لڑنے میں شکت ہو تو اس کلمہ کو کثرت سے پڑھے (کیونکہ بے شک یہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سونے کا پہاڑ خرچ کرنے سے بھی افضل ہے۔ ط)

سُبْحَنَ رَبِّيَ وَيَحْمَدُكَ

میرا رب پاک ہے اور (میں) اس کی تعریف کے ساتھ (اس کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں)

یہ کلمہ اللہ تعالیٰ کو بہت ہی محبوب ہے۔ (عو)

سُبْحَنَ اللّٰهُ الْعَظِيمُ

بہت بڑا اللہ پاک ہے۔  
جو شخص یہ کلمہ پڑھے اس کے لیے جنت میں پودا لگتا ہے۔ (ت، س، حب، مص)

سُبْحَنَ اللّٰهُ الْعَظِيمُ وَيَحْمَدُكَ

بہت بڑا اللہ پاک ہے اور اس کی تعریف کے ساتھ (میں) اس کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں۔  
جو شخص یہ کلمہ پڑھے اس کے لیے جنت میں کھجور کا درخت لگا دیا جاتا ہے۔ (ت، س، حب، مص) کیونکہ یہ مخلوق کی عبادت ہے اور اسی کے ساتھ ان کے رزق مقرر کیے جاتے ہیں۔

سُبْحَنَ اللّٰهُ وَيَحْمَدُكَ سُبْحَنَ اللّٰهُ الْعَظِيمُ

اللہ تعالیٰ پاک ہے اور اس کی تعریف کے ساتھ (میں) اس کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں، عظیم و برتر اللہ پاک ہے۔  
یہ دو کلمے زبان پر آسان، میزان میں بھاری اور اللہ تعالیٰ کے ہاں محبوب ہیں۔ (خ، مر، ت، مص)

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهُ الْعَظِيمَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ سُبْحَنَ اللّٰهُ وَيَحْمَدُكَ سُبْحَنَ اللّٰهُ الْعَظِيمُ

میں اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرتا ہوں (وہ اللہ) نہایت عظمت والا ہے اللہ تعالیٰ کی تعریف کے ساتھ میں (اس کی) تعریف کرتا ہوں عظیم و برتر اللہ پاک ہے۔

جو شخص ان (مندرجہ بالا) کلمات کو پڑھے تو اسی طرح لکھے جاتے ہیں جس طرح اس نے پڑھے۔ پھر وہ عرش کے ساتھ لٹکتے جاتے ہیں اور کوئی گناہ جو اس نے پڑھنے والے سے صادر ہوا اس کو نہیں مٹاتا یہاں تک کہ وہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا تو یہ کلمات اسی طرح سر بہر (مخوف) ہوں گے۔ جس طرح اس نے کہے تھے۔ (د)



ف: اس میں اس طرف اشارہ ہے کہ ان کلمات کو پڑھنے والا اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے کفر سے محفوظ رہے گا کیونکہ کفر کے سوا کوئی عمل چاہے کبیرہ ہو کسی دوسرے عمل کو ساقط نہیں کرتا۔

### چار کلمات

آنحضرت ﷺ اپنی زوجہ مطہرہ حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کے پاس سے صبح کی سنتیں پڑھ کر تشریف لے گئے۔ اس وقت آپ اپنے مصحف پر بیٹھی تبیغ پڑھ رہی تھیں پھر چاشت کے بعد آنحضرت ﷺ واپس تشریف لائے تو ائمہ المؤمنین بدستور بیٹھی تبیغ میں مشغول تھیں۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا میرے جانے کے بعد مسلسل اسی طرح بیٹھی ہو، عرض کیا ہاں یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا میں نے تیرے (پاس سے جانے کے) بعد ایسے چار کلمات کو ذہن بار پڑھا ہے کہ اگر ان کا وزن ان تبیحات سے کیا جائے جو تبیغ سے تم نے پڑھی ہیں تو یہ کلمات بھاری ہوں گے۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

سُبْحَنَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَاءِ نَفْسِهِ  
وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ۔ (م، س، مص، عو)

اللہ تعالیٰ کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر، اس کی رضا کے مطابق اور اس کے عرش کے وزن برابر اور اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر۔

سُبْحَنَ اللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهِ سُبْحَنَ اللّٰهِ رِضَاءِ نَفْسِهِ  
سُبْحَنَ اللّٰهِ زِنَةَ عَرْشِهِ سُبْحَنَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ

(م، س، مص، عو)

میں اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر اللہ

تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کی رضا مندی کے مطابق، اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کے عرش کے وزن برابر اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کے کلمات کی سیاہی کے مطابق۔  
ایک روایت میں ہے کہ ”سُبْحَنَ اللّٰهُ“ کی جگہ ”الْحَمْدُ لِلّٰهِ“ کہے۔ (س)

سُبْحَنَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ  
عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَاءِ نَفْسِهِ وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ  
كَلِمَاتِهِ۔ (س)

اللہ تعالیٰ کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے، اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر، اس کی رضا کے مطابق، اس کے عرش کے وزن برابر اور اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر (پاکیزگی بیان کرتا ہوں)۔

### آسان تبیغ

ایک عورت کے ہاں حضور ﷺ نے ٹکڑیاں (یا ٹکھلیاں) پڑی ہوئی کھیں جن کے ساتھ وہ تبیغ پڑھ رہی تھی۔ آپ نے فرمایا کیا میں تمہیں اس سے آسان یا (آپ نے فرمایا) افضل تبیغ نہ بتاؤں۔ پھر آپ نے فرمایا۔

سُبْحَنَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي السَّمَاءِ وَسُبْحَنَ  
اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي الْأَرْضِ وَسُبْحَنَ اللّٰهِ عَدَدَ  
مَا بَيْنَ ذَلِكَ وَسُبْحَنَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ وَاللّٰهُ



## اَكْبَرُ

اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں آسمانی مخلوق کی تعداد کے برابر اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں ان اشیاء کی تعداد کے برابر جو ان کے زمین آسمان کے درمیان ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں ان چیزوں کی تعداد کے برابر جن کو وہ پیدا کرنے والا ہے اور اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے۔

اسی طرح "سُبْحَنَ اللّٰہُ" کی جگہ "اللّٰہُ اَكْبَرُ" "الْحَمْدُ لِلّٰہِ" "وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ" اور "وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ" میں سے کوئی ایک پڑھ کر باقی وہی کلمات پڑھے۔

ایک دن آنحضرت ﷺ اُم المؤمنین حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف لے گئے، اس وقت ان کے سامنے چار ہزار گھٹلیاں رکھی ہوئی تھیں اور آپ ان کے ساتھ تسبیح پڑھ رہی تھیں، آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جب سے میں تیرے پاس آکر کھڑا ہوا ہوں، اس سے زیادہ تسبیحات پڑھ چکا ہوں۔ اُم المؤمنین نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! مجھے سکھائیے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: کہو:-

سُبْحَنَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ - (د، مس)

اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتی (یا کرتا) ہوں اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے آنحضرت ﷺ نے فرمایا میں تجھے ایسا (جامع) ذکر سکھاتا ہوں کہ وہ رات سے لے کر دن اور دن سے لے کر رات تک ذکر کرنے سے افضل ہے۔ وہ یہ ہے:-

سُبْحَنَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ وَسُبْحَنَ اللّٰہِ مِنْ مَّا خَلَقَ  
خَلَقَ وَسُبْحَنَ اللّٰہِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ وَسُبْحَنَ اللّٰہِ

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَسُبْحَنَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا أَحْصَى كِتَابُہٗ  
وَسُبْحَنَ اللّٰہِ مِنْ مَّا أَحْصَى كِتَابُہٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ  
مَا خَلَقَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ  
عَدَدَ مَا أَحْصَى كِتَابُہٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ مِنْ مَّا أَحْصَى  
كِتَابُہٗ - (د، ط)

اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر، اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کی مخلوق بھر برابر، اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں تمام اشیاء کی تعداد کے برابر، اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں ہر چیز سے بھر پور، اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں ان چیزوں کی تعداد کے مطابق جن کو اس کی کتاب (لوح محفوظ) نے شمار کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں ان چیزوں سے بھر پور جن کو اس کی کتاب نے شمار کیا اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر اللہ تعالیٰ کے لیے ہر تعریف ہے ہر چیز کی تعداد کے برابر، اللہ تعالیٰ کے لیے تعریف ہے ان چیزوں کی گنتی کے برابر جن کو کتاب (لوح محفوظ) نے شمار کیا اور اللہ تعالیٰ کے لیے سب تعریف ہے اس کے بھرنے کے برابر جس کو اس کی کتاب (لوح محفوظ) نے شمار کیا ہے۔

آنحضرت ﷺ نے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ کیا تمہیں ایسا ذکر نہ بتاؤں جو تمہارے رات اور دن کے ذکر سے افضل اور (آب میں) زیادہ ہے؟ وہ یہ ہے:-

سُبْحَنَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ سُبْحَنَ اللّٰہِ مِنْ مَّا خَلَقَ  
سُبْحَنَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ سُبْحَنَ



اللَّهُ مِنْ مَّا فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَسُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ  
مَا أَحْصَى كِتَابُهُ وَسُبْحَانَ اللَّهِ مِنْ مَّا أَحْصَى كِتَابُهُ  
وَسُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ وَسُبْحَانَ اللَّهِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

معمولی رو و بدل کے ساتھ ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزر چکا ہے۔

ایک روایت کے مطابق :-  
"سُبْحَانَ اللَّهِ" کی جگہ "الْحَمْدُ لِلَّهِ" بھی کہا جاسکتا ہے۔ (س، ح، م)

اسی طرح طبرانی نے روایت کی ہے مگر وہاں "سُبْحَانَ اللَّهِ" کی جگہ  
"الْحَمْدُ لِلَّهِ" کہا گیا ہے پھر فرمایا اسی طرح تسبیح کہے یا تکبیر اور احمد نے بھی  
اسی طرح روایت کی ہے۔ البتہ تکبیر کا ذکر نہیں کیا۔

(ابو رافع کی اولاد کی ماں) سلمیٰ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم!  
مجھے چند کلمات بتائیں جو زیادہ نہ ہوں (تاکہ اچھی طرح یاد ہو جائیں)۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا :-

کہو "اللَّهُ أَكْبَرُ" دس مرتبہ۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہ میرے لیے ہے۔

"سُبْحَانَ اللَّهِ" دس مرتبہ، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہ میرے لیے ہے۔

"اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي" اللہ تعالیٰ فرمائے گا بے شک میں نے تجھے بخش دیا۔  
تو اسے دس بار پڑھ اللہ تعالیٰ (ہر بار) فرمائے گا میں نے تجھے بخش دیا۔

افضل کلام

سُبْحَانَ رَبِّيَ وَبِحَمْدِكَ سُبْحَانَ رَبِّيَ وَبِحَمْدِكَ۔ (ط)

اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی، اس کی تعریف کے ساتھ (بیان کرتا ہوں)

"سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ" یہ دونوں کلمات آسمان و زمین کے  
درمیان کو بھر دیتے ہیں۔ اور "الْحَمْدُ لِلَّهِ" میزان کو بھر دے گا۔ (ط)  
اللہ تعالیٰ کے نزدیک محبوب ترین کلام چار کلمات ہیں۔ ان میں سے جس سے  
ابتداء کی جلتے جاتے ہیں۔

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

(م، ت)

اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی (بیان کرتا ہوں) اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے  
ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے۔

یہ کلمات، قرآن پاک کے بعد سب سے بہتر کلمات ہیں اور یہ قرآن سے ہے  
(یعنی جدا جدا قرآن پاک میں مذکور ہیں)۔

جو شخص ان کلمات کو پڑھے اس کے نامہ اعمال میں ہر حرف کے بدلے دس  
نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا مجھے یہ کلمات ہر اس چیز سے زیادہ محبوب  
ہیں جس پر سورج طلوع ہوتا ہے۔

(ایک روایت میں ہے کہ بے شک جنت کی مٹی اچھی ہے اور پانی میٹھا  
ہے، وہ میدان ہوا رہے اور اس کے درخت یہ کلمات ہیں۔

تیرے لیے (ان میں سے) ہر ایک کے بدلے ایک درخت جنت میں لگایا  
جائے گا۔ آگ سے (بچنے کے لیے) اپنی ڈھال پکڑو (اور) کہو یعنی یہ کلمات (مذکورہ)  
بالا) کیونکہ یہ کلمات قیامت کے دن دائیں بائیں یا پیچھے سے، اور یہ باقی رہنے  
والی نیکیاں ہیں۔

ہر تسبیح "سُبْحَانَ اللَّهِ" کہنا صدقہ ہے، ہر تحمید "الْحَمْدُ لِلَّهِ"  
کہنا صدقہ ہے، ہر تہلیل "لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ" کہنا صدقہ ہے اور ہر تکبیر (اللَّهُ  
أَكْبَرُ) کہنا صدقہ ہے۔ (م، د، ق)



### صلوۃ تسبیح

مذکورہ بالا چار کلمات یعنی ”سُبْحَانَ اللَّهِ“، ”اَلْحَمْدُ لِلَّهِ“، ”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ“ اور ”اَللَّهُ أَكْبَرُ“، صلوۃ تسبیح میں پڑھے جاتے ہیں۔ آنحضرت ﷺ نے اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ”اے عباس! اے چچا! کیا میں آپ کو نہ دوں؟ کیا میں آپ کو عطیہ نہ دوں؟ کیا میں آپ کو تحفہ نہ دوں؟ کیا میں آپ کو دس خصلتوں والا نہ بنا دوں؟ کہ جب تک آپ وہ کام کریں تو اللہ تعالیٰ آپ کے تمام گناہ، اولیٰ و آخر، قدیم و جدید، غلطی سے یا جان بوجھ کر چھوٹے بڑے پوشیدہ اور ظاہر (سب گناہ) معاف کر دے گا۔

وہ دس خصلتیں یہ ہیں کہ آپ چار رکعتیں نفل پڑھیں ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ اور دوسری کوئی سورہ پڑھیں، جب قلمت سے فارغ ہو جائیں تو حالت قیام ہی میں ”سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ“ پندرہ مرتبہ پڑھیں۔ پھر رکوع کریں اور حالت رکوع میں انہی کلمات کو دس مرتبہ پڑھیں پھر رکوع سے کھڑے ہو کر دس مرتبہ یہی کلمات پڑھیں پھر سجدے میں چلے جائیں اور وہاں بھی دس مرتبہ پڑھیں پھر سجدے سے اٹھا کر دس مرتبہ انہی کلمات کو پڑھیں پھر سجدے میں (دوبارہ) جائیں اور دس مرتبہ پڑھیں اور جب سجدے سے سر اٹھائیں تو کھڑے ہونے سے پہلے دس مرتبہ پڑھیں۔ پس ہر رکعت میں پچھتر (۵۷) مرتبہ یہ تسبیحات پڑھی جائیں گی اسی طرح چار رکعتوں میں کریں۔

اگر روزانہ ایک مرتبہ پڑھ سکیں تو روزانہ پڑھیں ورنہ ہر جمعہ کو اور اگر اس طرح بھی نہ ہو سکے تو ہر مہینے ایک مرتبہ اور اگر ہر مہینے نہ پڑھی جا سکے تو ہر سال ایک مرتبہ اور ایسا بھی نہ ہو سکے تو عمر بھر میں ایک مرتبہ پڑھی جائے (د، ق، م، ح، ب)

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ  
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ۔

اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی اور اس کی تعریف (بیان کرتا ہوں) اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ بہت بڑا ہے، گناہوں سے باز رہنے اور نیکی کرنے کی قوت اللہ ہی کی عطا سے ہے۔

یہ کلمات باقی رہنے والی نیکیاں ہیں اور یہ گناہوں کو مٹا دیتے ہیں۔ جس طرح درخت سے پتے چھوٹتے ہیں اور یہ (کلمات) جنت کے خزانوں سے ہیں۔ (ط)  
یہ کلمات اس شخص کے لیے قرآن پاک کے قاتم مقام ہیں (یعنی ثواب ہیں) جو قرآن پاک نہ پڑھ سکتا ہو۔ (مص)

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ  
أَكْبَرُ اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي وَارْزُقْنِي وَعَافِنِي وَاهْدِنِي۔

اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی اور اس کی تعریف (بیان کرتا ہوں) اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے۔  
اے اللہ! مجھ پر رحم فرما، مجھے رزق عطا فرما، مجھے عافیت دے اور میری رہنمائی فرما۔ (مذکورہ بالا کلمات) اس شخص کے لیے جو قرآن پاک پڑھنا نہ جانتا ہو۔ (ثواب میں) قرآن پاک کے قاتم مقام ہیں جس نے ان کو یاد کیا اس نے جہلائی کے ساتھ اپنا ہاتھ بھر لیا۔ (د، س)

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ  
أَكْبَرُ تَبَارَكَ اللَّهُ۔

اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی اور تعریف (بیان کرتا ہوں) اور اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے اور اللہ تعالیٰ برکت والا ہے۔  
ان مذکورہ بالا کلمات کے لیے ایک فرشتہ مقرر ہوتا ہے جو ان کو اپنے پروں کے نیچے جمع کر لیتا ہے ان کو لے کر اوپر (کی طرف) چڑھ جاتا ہے اور جب وہ



فرشتوں کی کسی بھی جماعت کے پاس سے گزرتا ہے وہ (فرشتے) ان کلمات کو پڑھنے والے کے لیے بخشش کی دعا مانگتے ہیں یہاں تک کہ ان کلمات کو پڑھنے والے کی طرف سے) اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں بطور تحفہ پیش کر دیا جاتا ہے۔ (عزو، مص)  
حدیث شریف میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے (انسان کے) کلام سے چار کلمات کو بہن لیا وہ یہ ہیں۔

سُبْحَنَ اللّٰهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ اللّٰهُ أَكْبَرُ

جو شخص کہے "سُبْحَنَ اللّٰهُ" اس کے نامہ اعمال میں بیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس سے بیس گناہ مٹا دیے جاتے ہیں جو شخص "الْحَمْدُ لِلّٰهِ" پڑھے اس کے لیے بھی اسی طرح (کا صلہ) ہے اسی طرح "اللّٰهُ أَكْبَرُ" اور "لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ" پڑھنے والے کو بھی یہی ثواب ملتا ہے اور جو شخص غلوں سے "الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ" پڑھے اس کے نامہ اعمال میں بیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس سے بیس برائیاں مٹا دی جاتی ہیں۔ (مس، ۱۰، مس)

ایک مرتبہ آنحضرت ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے پوچھا کیا تم میں سے کوئی شخص ہر روز اُحد سہار کے برابر عمل کر سکتا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم! کون اتنی طاقت رکھتا ہے؟ آپ نے فرمایا تم میں سے ہر ایک کر سکتا ہے "عرض کیا" یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم! وہ کون سا عمل ہے؟ آنحضرت ﷺ نے فرمایا "سُبْحَنَ اللّٰهُ" (کا ثواب) اُحد سے بہت بڑا ہے۔ "لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ" (کا ثواب) اُحد سے بہت بڑا ہے۔ "الْحَمْدُ لِلّٰهِ" (کا ثواب) اُحد سے بہت بڑا ہے۔ "اللّٰهُ أَكْبَرُ" (کا ثواب) اُحد سے بہت بڑا ہے۔ (د-ط)

سو مرتبہ "سُبْحَنَ اللّٰهُ" پڑھنا، اولاد اسما عیلاً علیہا سلام سے سوغلام آزاد کرنے کے برابر (ثواب رکھتا ہے)۔  
سو مرتبہ "الْحَمْدُ لِلّٰهِ" پڑھنا، زمین لگاتے، لگام کے ہوئے اور نجاہدین

کو اٹھاتے ہوئے گھوڑوں کو جہاد کے میدان میں بھیجنے یا لے جانے کے برابر (ثواب رکھتا ہے)۔

"اللّٰهُ أَكْبَرُ" سو مرتبہ پڑھنا ان سوا ونہوں کے برابر ہے جن کے گلے میں قربانی کے پٹے (مقبول) ہوں اور ان کو مکہ مکرمہ میں قربان کیا جائے۔ (مس، ق، مس، ط، مص)

"لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ" کا پڑھنا زمین و آسمان کے درمیان کو ثواب سے بھر دیتا ہے۔ (مس، ق، مس، آ، ط)

واہ، واہ ان پانچ چیزوں کے ساتھ خوش بختی ہے جو ترازو میں سب سے زیادہ بھاری ہوں گی۔

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، سُبْحَنَ اللّٰهُ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ، اللّٰهُ أَكْبَرُ

اور مسلمان باپ جس کا نیک بیٹا جو مر جائے اور وہ اس کی موت پر صبر و شکر سے کام لیتے ہوئے اجر و ثواب کا طالب ہو۔ (مس، حب، مص، ر، آ، ط)  
ایک حدیث میں ہے آنحضرت ﷺ نے فرمایا جو تم "سُبْحَنَ اللّٰهُ" وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی بزرگی کا ذکر کرتے ہو۔ یہ کلمات عرش کے ارد گرد پھرتے ہیں۔ ان سے ایسی آواز آتی ہے جس طرح شہد کی مکھی کی آواز ہوتی ہے اور یہ اپنے پڑھنے والے کی یاد دلاتے رہتے ہیں۔ کیا تم میں سے کوئی ایسا ہو نا چاہتا ہے یا اس طرح کہ ہمیشہ (بارگاہ خداوندی میں) اس کی یاد دلاتی جاتی رہے۔ (ق، مس)

ف: مطلب یہ ہے کہ اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اس کا ذکر تو تار ہے تو وہ ان کلمات کو پڑھا کرے۔ (مترجم)

حدیث شریف میں ہے آنحضرت ﷺ نے فرمایا: باقی رہنے والی نیکیاں زیادہ سے زیادہ اختیار کرو (یعنی) اللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، سُبْحَنَ اللّٰهُ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ اور لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ



إِلَّا بِاللهِ (پڑھا کرو)۔ (س، حب)

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا یہ (مندرجہ بالا) کلمہ پڑھا کر وہ بے شک یہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔ (ع، د، ر، ط)  
(ایک روایت میں ہے) جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے۔

(آ، ط، س)

(ایک روایت میں ہے) جنت کا پورا ہے۔ (حب، د، ط)  
گذشتہ صفحہ میں گزر چکا ہے کہ یہ ننانوے بیماریوں کا علاج ہے جن میں سے آسان ترین بیماری قسم ہے۔ (س، ط)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں آنحضرت ﷺ کی بارگاہِ مبیں میں حاضر تھا۔ جب میں نے یہ کلمہ پڑھا تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا کیا تجھے اس کی تفسیر معلوم ہے۔ میں نے عرض کیا "اللہ اور اس کے رسول بہتر جانتا ہے" آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔

(اس کا مطلب یہ ہے) کہ برائی سے بچاؤ اسی وقت ہو سکتا ہے جب اللہ تعالیٰ بچاتے (یہ لا حول کا معنی ہے) اور نیک کرنے کی طاقت (بھی) اللہ تعالیٰ ہی کی مدد سے حاصل ہو سکتی ہے۔ (یہ لَا قُوَّةَ کا معنی ہے)۔ (د)

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ وَلَا مَنْجَا مِنْ اللهِ إِلَّا إِلَيْهِ۔

برائیوں سے اجتناب اور نیک کرنے کی قوت اللہ ہی کی عطا سے ہے اور اللہ تعالیٰ کے عذاب سے جاتے نجات (بھی) اسی کے ہاں ہے۔  
یہ کلمات جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہیں۔ (س)

رَضِيتُ بِاللهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُولًا وَنَبِيًّا۔

میں اللہ تعالیٰ کو رب، اسلام کو دین (برحق) اور حضرت محمد کو رسول اور نبی مان کر راضی ہوں۔  
جو شخص ان کلمات مذکورہ بالا کو پڑھے اس کے لیے جنت واجب ہے۔  
(س، د، مص)

اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

إِنِّي أَعْتَمِدُ إِلَيْكَ فِي هَذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا إِنِّي أَشْهَدُ

أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا

عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ فَإِنَّكَ إِنْ تَكَلَّمْتَ إِلَى نَفْسِي تَقَرَّبْتُ

مِنْ الشَّرِّ وَتُبَاعِدُنِي مِنَ الْخَيْرِ وَإِنِّي إِنْ أَشَقُّ إِلَّا

بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ لِي عِنْدَكَ عَهْدًا تَوْفِيقَهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْوَعْدَ۔

اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے رب! پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والے! بیشک میں اپنی اس دنیاوی زندگی میں تجھ (ہی) پر بھروسہ کرتا ہوں بلاشبہ میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو ایک ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور بے شک حضرت محمد ﷺ تیرے بندے اور رسول ہیں پس اگر تو مجھے میرے نفس کے حوالے کرے تو (گویا کہ) تو نے مجھے شر کے قریب کر دیا اور نیک سے دور کر دیا اور میں صرف تیری ہی رحمت پر پختہ یقین رکھتا ہوں پس میرے لیے اپنے ہاں وعدہ فرما لے جن کو قیامت کے دن پورا فرمانا بے شک تو وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔



جب کوئی مسلمان یہ مذکورہ بالا دعا مانگتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں سے فرماتا ہے۔ بے شک میرے بندے نے مجھ سے ایک وعدہ لیا پس اس کے لیے اسے پورا کرو۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل کرے گا۔

حضرت حسین فرماتے ہیں میں نے قاسم بن عبد الرحمن کو بتایا کہ حضرت عوف نے مجھے اس طرح خبر دی ہے جو اب میں قاسم بن عبد الرحمن نے کہا کہ ہمارے گھر کی ہر پردہ نشین عورت اپنے پردے میں (گھر میں) اس دعا کو پڑھتی ہے۔ (۱)

أَلْحَسَدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبْدِكًا فِيهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضَىٰ۔

اللہ تعالیٰ کے لیے بے شمار تعریفیں ہیں جو نہایت پاکیزہ اور بابرکت ہیں جیسا کہ ہمارا رب چاہے اور راضی ہو۔

ایک شخص بارگاہ رسالت میں حاضر ہوا جب وہ بیٹھا تو اس نے مندرجہ بالا کلمات کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کی۔ (اس پر) آنحضرت ﷺ نے فرمایا "مجھے اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے، دس فرشتوں نے ایک کران کلمات کو حاصل کرنے کی کوشش کی۔ ان میں سے ہر ایک کی خواہش تھی کہ وہ ان کلمات کو لکھے لیکن ان کو یہ معلوم نہیں تھا کہ وہ کس طرح لکھیں چنانچہ وہ ان کو اٹھا کر بارگاہ خداوندی میں لے گئے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا اس طرح لکھو جس طرح میرے بندے نے کہا ہے۔ (حب، مس) نوٹ: سید استغفار کا ذکر گزشتہ صفحات میں گزر چکا ہے۔

إِنِّي لَا أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ۔

بے شک میں اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

یہ استغفار دن میں ستر مرتبہ یا اس سے زیادہ مرتبہ پڑھی جاتے۔ (ص، طس) (س، ق)

یا سو مرتبہ روزانہ پڑھی جائے۔ (طس، مس) آنحضرت ﷺ نے فرمایا: اپنے رب کے ہاں توبہ کرو۔ بے شک میں (معصوم ہونے کے باوجود) دن میں سو مرتبہ توبہ کرتا ہوں۔ (عوا) ایک روایت میں ہے کہ توبہ کرنے کی وجہ سے گناہوں پر اصرار نہیں اگرچہ دن میں ستر مرتبہ (ایک گناہ کو) لوٹاتے۔

ف: اس نیت سے بار بار گناہ کرنا کہ توبہ کر لوں گا، جرم عظیم ہے حدیث کا مطلب یہ ہے کہ بار بار گناہ کا ارتکاب، گناہ پر اصرار شمار ہوتا ہے لیکن اگر کوئی شخص توبہ کرے تو یہ گناہ اصرار شمار نہیں ہوں گے۔ (مترجم) آنحضرت ﷺ نے فرمایا بے شک میرے دل پر پردہ کیا جاتا ہے اور میں دن میں سو مرتبہ بخشش مانگتا ہوں۔ (مر، د، س)

ف: آنحضرت ﷺ ہر وقت اپنے قلب مبارک کو بارگاہ رب العزت میں حاضر رکھنا پسند فرماتے تھے لیکن بعض اوقات (تعلیم امت کے لیے) دنیوی امور میں مشغولیت کی وجہ سے عدم توجہ کو اپنے پردے سے تلبیہ فرمایا رسول اکرم ﷺ نے فرمایا مجھے اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر تم سے اس قدر غلطیاں سرزد ہوں کہ ان سے زمین و آسمان کے درمیان کی جگہ بھر جائے پھر تم اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرو البتہ وہ تمہاری بخشش فرمائے گا اور مجھے قسم اس ذات کی جس کے اختیار میں میری جان ہے اگر تم خطا نہ کرو تو اللہ تعالیٰ ایسی قوم کو لانے کا جن سے خطا کا ارتکاب ہو گا پھر بخشش مانگیں گے اور اللہ تعالیٰ ان کو بخش دے گا۔ (آ، ص)

ف: اللہ تعالیٰ کی وسعت رحمت کی طرف اشارہ اور استغفار کی ترغیب ہے۔ گناہوں کی ترغیب نہیں ہے، کیونکہ گناہوں سے تو شریعت میں مانعت۔ (مترجم) ایک حدیث میں ہے آنحضرت ﷺ نے فرمایا مجھے اپنے خالق و مالک کی



قسم اگر تم سے گناہ سرزد نہ ہوں تو اللہ تعالیٰ تمہیں لے جائے گا اور ایسی قوم کو لائے گا جو گناہ کریں اور پھر اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کریں اور اللہ تعالیٰ انہیں بخش دے گا۔ (م)

(ایک روایت میں ہے) جو شخص اللہ تعالیٰ سے استغفار کرے اللہ تعالیٰ اسے بخش دیتا ہے۔ (ت، س)

ایک روایت میں ہے کہ جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کا نامہ اعمال اسے مسرور کرے وہ (اس میں) کثرت سے استغفار (درج) کرے۔ (طس)

ایک روایت میں ہے کہ جب کوئی مسلمان گناہ کرتا ہے تو ایک مقرر فرشتہ اس کے گناہوں کو لکھنے کے لیے تین ٹھیکریاں کھڑا رہتا ہے پس اگر وہ ان تین لمحات میں اپنے اس گناہ کی بخشش چاہتا ہے تو وہ فرشتہ نہ تو اسے اس گناہ سے آگاہ کرے گا اور نہ ہی قیامت کے دن اسے عذاب دیا جائے گا۔ (مس)

ف: قیامت کے دن ہر آدمی کے اعمال اس کے سامنے لائے جائیں گے لیکن یہ برا عمل جس سے اس نے استغفار کیا، سامنے نہیں لایا جائے گا۔

ایک روایت میں ہے شیطان نے اللہ تعالیٰ عز و جل سے کہا مجھے تیری عزت و جلال کی قسم میں اس وقت تک بنی آدم کو گمراہ کرتا رہوں گا۔ جب تک ان میں روح موجود ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "مجھے اپنی عزت و جلال کی قسم میں اس وقت تک انہیں بخشتا رہوں گا جب تک یہ مجھ سے بخشش مانگتے رہیں گے۔" (ذ، ص)

نوٹ: استغفار کے بارے میں ایک حدیث گزشتہ صفحات میں گزر چکی ہے کہ ایک شخص نے حضور ﷺ کی بارگاہِ بیکس پناہ میں حاضر ہو کر کہا: "ہائے میرے گناہ!" تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا: "تو بخشش سے کہاں ہے؟ یعنی بخشش کیوں نہیں مانگتا۔"

ایک روایت میں ہے جب اعمال لکھنے والے دو فرشتے دن میں نامہ اعمال اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں لے جاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ اس کے شر و خیر اور آخر میں استغفار کو دیکھ کر فرماتا ہے اس کتاب کی دونوں طرفوں کے درمیان جو کچھ (بھی گناہ) لکھا ہوا

ہے میں نے اس بندے کے لیے معاف کر دیا۔ (ط)

### دوسروں کے لیے دُعائے مغفرت

ایک روایت میں ہے جو شخص مومن مردوں اور عورتوں کے لیے بخشش طلب کرتا ہے اللہ تعالیٰ ان مومنین و مومنات کی تہداد کے مطابق اس کے لیے نیکیاں لکھ دیتا ہے۔ (ط)

نوٹ: گزشتہ صفحات میں یہ حدیث گزر چکی ہے کہ جو شخص استغفار کو لازم سمجھتا ہے یا کثرت سے استغفار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس شخص کے لیے ہر مشکل سے باہر آنے کا راستہ بنا دیتا ہے۔ اسی طرح گزشتہ صفحات میں یہ بھی گزر چکا ہے کہ جو شخص مسلمان مردوں اور عورتوں کے لیے بخشش مانگتا ہے (تو اس کا کیا جملہ ہے) (نیز) اس آدمی کا واقعہ (بھی گزر چکا ہے) کہ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، ہم میں سے کوئی گناہ کرتا ہے، آنحضرت ﷺ نے فرمایا وہ لکھ دیا جاتا ہے پھر اس نے پوچھا وہ بخشش مانگتا ہے۔ تو آپ نے فرمایا بخشش دیا جاتا ہے۔

ایک روایت میں ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "اے انسان! بے شک تو جب تک مجھ سے دعا مانگتا رہے گا اور پُر امید رہے گا میں (تیرے گناہوں کو) چاہے کتنے ہی ہوں بخشوں گا اور کوئی پرواہ نہیں کروں گا۔ (کہ وہ کتنے ہیں) ان سے انسان! اگر تیرے گناہ آسمان کی بلندی تک پہنچ جائیں پھر بھی تو مجھ سے بخشش مانگنے میں بخش دوں گا۔ اے انسان! اگر تو میرے پاس بھری ہوئی زمین گناہ لائے اور مجھ سے ملاقات کرے اس حال میں کہ تو نے مجھ سے شریک نہ ٹھہرایا ہو تو میں مجھے زمین بھر، مغفرت عطا کروں گا۔" (ت)

ایک روایت میں ہے کہ ایک بندہ گناہ کرتا ہے پھر کہتا ہے اے میرے رب! میں نے گناہ کیا، تو مجھے بخش دے، اس کا رب فرماتا ہے میرا بندہ خوب جانتا ہے کہ اس کا رب ہے جو گناہوں کو بخشتا ہے اور ان پر مواخذہ کرتا ہے۔ پس تمہارے اپنے بندے کو بخش دیا۔



پھر وہ بندہ جتنا اللہ چاہے ٹھہرتا ہے اور پھر (دوبارہ) گناہ کرتا ہے اور عرض کرتا ہے اے رب! میں نے دوسرا گناہ کیا پس مجھے بخش دے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "میرا بندہ خوب جانتا ہے کہ بے شک اس کا ایک رب ہے جو گناہوں کو بخشتا ہے اور ان پر گرفت (بھی) کرتا ہے" (پس) میں نے اپنے بندے (کے گناہ) کو بخش دیا۔

پھر اللہ تعالیٰ کی مشیت کے مطابق وہ بندہ کچھ مدت گناہ سے باز رہتا ہے۔ اور اس کے بعد پھر گناہ کرتا ہے اور عرض کرتا ہے اے میرے رب! میں نے پھر گناہ کیا پس تو مجھے بخش دے (چنانچہ) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "میرا بندہ خوب جانتا ہے کہ اس کا ایک رب ہے جو گناہوں کو معاف بھی کرتا ہے اور گرفت بھی فرماتا ہے" (پس) میں نے اپنے بندے کو بخش دیا۔ (اس طرح تین بار یہ ارشاد ہوتا ہے) پس بندہ جو چاہے عمل کرے (یعنی استغفار کی وجہ سے اس کے گناہ معاف ہوتے رہتے ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کا بیان ہے گناہوں کا حکم نہیں ہے) حدیث شریف میں ہے کہ اس شخص کے لیے خوشخبری ہے جس کے نامہ اعمال میں کثرت سے استغفار (کا ذکر) ہے۔ (ق)

نوٹ: گزشتہ صفحات میں یہ حدیث گزر چکی ہے کہ ایک شخص نے آنحضرت ﷺ سے اپنی زبان کی تیزی کی شکایت کی تو آپ نے اسے استغفار کا حکم فرمایا۔

### استغفار کا طریقہ (الفاظ)

ان الفاظ میں بخشش مانگی جائے۔

اَسْتَغْفِرُ اللهَ اَسْتَغْفِرُ اللهَ۔

اللہ تعالیٰ سے بخشش چاہتا ہوں اللہ تعالیٰ سے بخشش چاہتا ہوں۔

اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِي لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَ

### اَلتَّوْبُ اِلَيْهِ۔

اللہ تعالیٰ سے بخشش چاہتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندہ قائم رکھنے والا ہے اور میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

ف: جو شخص ان (مندرجہ بالا) کلمات کے ساتھ تین بار استغفار کرے اس کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں اگرچہ وہ میدان جنگ (میں کافروں کے مقابلے) سے بھاگا ہو۔ (د، ت، عو، ط)

اگر کوئی شخص پانچ بار ان کلمات استغفار کو پڑھے، اس کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔ (مص)

رَبِّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ۔

(د، حب)

اے میرے رب! مجھے بخش دے اور میری توبہ قبول فرما۔ بے شک توبہ بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ ہم ایک مجلس میں آنحضرت ﷺ سے یہ کلمات سوس مرتبہ سنتے تھے۔ (عہ، حب)

حضرت زید بن غنیم رضی اللہ عنہ نے کیا ہی اچھی بات کہی کہ تم میں سے کوئی یہ نہ کہے "اَسْتَغْفِرُ اللهَ وَ اَتُوبُ اِلَيْهِ"۔  
بکہ یہ گناہ اور جھوٹ ہوگا۔ بلکہ یہ کہے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ۔

اے اللہ! مجھے بخش دے اور میری توبہ قبول فرما۔

اور جس طرح ہمارے بعض ائمہ نے خیال کیا کہ اس طریقہ پر استغفار جھوٹ ہوگا، ایسا نہیں ہے بلکہ یہ گناہ ہوگا کیونکہ جب وہ غافل دل سے بخشش مانگے گا



اور طلب بخشش کو حاضر نہ کرے اور دل سے اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ نہ ہو پس بے شک یہ گناہ ہے کہ اس کی سزا بد نصیبی ہے اور یہ راہ بصری رحمہما اللہ کے قول کی مثل ہے کہ انھوں نے فرمایا۔

”ہمارا بخشش طلب کرنا (جو غافل دل کے ساتھ ہوتا ہے) بے شمار استغفار کا محتاج ہے“ اور جب کہے کہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرتا ہوں اور (حقیقت) رجوع نہ کرے تو یقیناً یہ جھوٹ ہے۔ لیکن دعا اور توبہ کے ساتھ دعا مانگنا اگرچہ غافل ہو بعض اوقات وقت قبولیت کو پالیتی ہے اور قبول ہو جاتی ہے۔ پس جو شخص، کثرت سے دروازہ کھٹکھٹاتا ہے وہ عنقریب داخل ہوگا۔

اور اس چیز کو آنحضرت ﷺ کا عمل اور حکم واضح کرتا ہے کہ آپ ایک مجلس میں کثرت سے یعنی سو مرتبہ استغفار کرتے اور آپ کے قطعی حکم فرمایا کہ جو شخص ”اَسْتَغْفِرُ اللہَ دَاثُوْبٌ اِلَیْہِ“ پڑھے وہ یقیناً بخش دیا جائے گا اگرچہ وہ میدان جہاد سے بھاگا ہو، چاہے وہ شخص ایک مرتبہ یہ کلمات کہے یا تین بار۔

پس ہوشیار رہو کہ تمہارے لیے پردہ کھول دیا گیا ہے پس اپنے نفس کے لیے وہ چیز اختیار کرو جو تمہیں پسند آئے۔

کتاب الزہد میں حضرت لقمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اپنی زبان کو اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي (پڑھنے) کی عادت ڈالو کیونکہ اللہ تعالیٰ کے ہاں کچھ ایسے اوقات ہیں کہ ان میں وہ سائل کے سوال کو رد نہیں کرتا۔

ف: خلاصہ کلام یہ ہے کہ ”اَسْتَغْفِرُ اللہَ دَاثُوْبٌ اِلَیْہِ“ گناہ شرعی نہیں بلکہ ”حنات الاربا ربیئات المقرین“ (نیک لوگوں کی نیکیاں مقررین لوگوں کی برائیاں ہیں) کی مثل ہے کیونکہ اہل طریقت کے نزدیک غفلت بھی معصیت ہے۔ اس لیے جب کوئی شخص ”اَسْتَغْفِرُ اللہَ“ کہے اور دل سے غافل ہو تو وہ اہل طریقت کے نزدیک گنہگار ہوگا۔ البتہ جھوٹا نہیں ہوگا کیونکہ مومن ہمیشہ طالب مغفرت ہوتا ہے لیکن ”اَسْتَغْفِرُ اللہَ“ اہل طریقت کے نزدیک

جھوٹ شمار ہوتا ہے جب کہ دل سے نہ کہے کیونکہ یہ رجوع کامیابی ہے اور رجوع کبھی ہوتا ہے کبھی نہیں ہوتا۔ (مترجم)

### قرآن پاک اس کی سورتوں و آیات کی فضیلت کا بیان

آنحضرت ﷺ نے فرمایا قرآن شریف پڑھو بے شک یہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کا (شیع) شفاعت کرے والا، بن کر گئے گا۔

حدیث شریف میں ہے ”اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو شخص قرآن پاک (کی تعلیم و تعلم) میں مشغول ہونے کی وجہ سے میرے ذکر اور دعا سے باز رہے میں اس کو مانگنے والوں سے زیادہ دوں گا اور اللہ تعالیٰ کے کلام کی فضیلت دوسری باتوں پر ایسے ہے جیسے اللہ تعالیٰ (اپنی تمام) مخلوق سے افضل ہے۔

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا۔ قرآن پاک سیکھو اور (پابندی سے) پڑھو۔ پس بے شک جس نے قرآن پاک سیکھا، اس کو پڑھا اور اس کے ساتھ رات کو (عبادت میں) قیام کیا، اس کے لیے قرآن پاک اس تھیلی کی طرح ہے جس میں خوشبو ہو اور وہ تمام مکان میں پہنچتی ہو۔ اور اس شخص کی مثال جو قرآن پاک سیکھتا ہے اور پھر سوچتا ہے (یعنی پڑھتا نہیں) دراصل حالیکہ قرآن پاک اس کے سینے میں ہے، اس تھیلی کی مثل ہے جس میں خوشبو ڈال کر (اوپر سے) بند کر دی گئی ہو۔

حدیث شریف میں ہے جس نے قرآن پاک کا ایک حرف پڑھا اس کے لیے ایک نیکی ہے جو دس نیکیوں کے برابر ہے میں نہیں کہتا کہ ”الح“ ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف ہے لام ایک حرف ہے اور میم (بھی) ایک حرف ہے (پس ”الح“ تین حرف ہیں)

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا دو آدمیوں سے رشک جائز ہے ایک وہ شخص جس کو اللہ تعالیٰ نے قرآن عطا کیا پس وہ رات دن کی کھڑیوں میں کھڑا ہو کر نمازیں قرآن پاک پڑھتا ہے اور دوسرا وہ شخص جس کو اللہ تعالیٰ نے مال عطا کیا



پس وہ دن رات (اللہ تعالیٰ کی راہ میں) خرچ کرتا رہے۔ (بخ، م)  
 ایک روایت میں ہے کہ قیامت کے دن قرآن پڑھنے والے کو کہا جائے گا  
 کہ قرآن پڑھتا تھا اور (جنت کے) درجہات ملے کر ناسا اور اس طرح ٹھہر ٹھہر کر  
 پڑھ جس طرح تو دنیا میں ٹھہر ٹھہر کر پڑھتا تھا پس بے شک تیری منزل آخری  
 آیت کے پاس ہے جس کو تو پڑھے گا۔ (د، ت)  
 ایک حدیث میں ہے کہ وہ قرآن پڑھنے والا جو اس کے پڑھنے میں ماہر رہے  
 (قیامت کے دن) بزرگ اور نیک فرشتوں کے ساتھ ہوگا اور جو شخص اس حالت  
 میں قرآن پڑھتا ہے کہ اس کے پڑھنے میں رکاوٹ ہے اور وہ (پڑھتا) اس کے  
 لیے مشکل ہے تو اس کے لیے دو گن ثواب ہے۔ (بخ، م)

### سورۃ فاتحہ کی فضیلت

سورۃ فاتحہ قرآن پاک کی عظیم ترین سورت ہے یہ سبع مثانی اور قرآن عظیم ہے۔  
 (بخ، ا، س، ق)  
 ف: سبع مثانی کے معنی ہیں بار بار پڑھی جائے والی سات آیات اور قرآن  
 کے اسرار و معانی اجمالاً اس میں ہیں اس لیے اس کو قرآن عظیم فرمایا گیا۔ (مترجم)  
 آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ مجھے عرش کے نیچے سے فاتحہ الکتاب (سورۃ  
 فاتحہ) عطا کی گئی۔

ف: "عرش کے نیچے" کے الفاظ اس کی بزرگی کی طرف اشارہ ہے۔ (مترجم)  
 (ایک دفعہ) حضرت جبریل علیہ السلام بارگاہ رسالت میں حاضر تھے کہ  
 انھوں نے اوپر کی طرف سے ایک آواز سنی پس سر اٹھا کر دیکھا تو عرض کیا یہ ایک  
 فرشتہ ہے جو زمین کی طرف (پہلی مرتبہ) اتر رہے آج سے پہلے کبھی نہیں اترتا اس  
 نے سلام عرض کیا اور کہا کہ آپ کو دو نوروں کی خوشخبری ہو جو آپ کو دیے گئے  
 اور آپ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دیے گئے (ایک) سورۃ فاتحہ اور (دوسرا)  
 سورۃ بقرہ کی آخری آیات کہ اگر ان میں سے ایک حرف بھی پڑھیں گے تو اس

کا ثواب ضرور دیا جائے گا۔ (م، س)

### سورۃ بقرہ کی فضیلت

حدیث شریف میں ہے کہ شیطان اس گھر سے بھاگتا ہے جہاں سورۃ بقرہ  
 پڑھی جاتی ہو۔ (مر، ت، س)

آنحضرت ﷺ نے فرمایا اسے (سورۃ بقرہ کو) پڑھو بے شک اس کا  
 حاصل کرتا برکت ہے اور اس کو چھوڑنا افسوسناک ہے اور سست لوگوں اور  
 اہل باطل کو اس کے پڑھنے کی توفیق نہیں۔ (مر)

ایک روایت میں ہے کہ ہر چیز کی بندی ہے اور قرآن پاک کی بندی سورۃ  
 بقرہ ہے۔ (ب، م، س، ح)

ایک حدیث میں ہے کہ جو شخص رات کو یہ سورت پڑھتے تین راتیں  
 شیطان اس کے گھر میں نہیں داخل ہوگا اور جو شخص دن کو یہ سورت پڑھے تو  
 شیطان تین دن تک اس کے گھر میں نہیں داخل ہوگا۔ (حب)

آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ مجھے سورۃ بقرہ پہلے ذکر سے دی گئی۔ (م)  
 ف: ذکر اول سے مراد لوح محفوظ ہے بعض نے کتب سابقہ بھی مراد لی  
 ہیں لیکن یہ اس لیے صحیح نہیں کہ دوسری روایت جو پہلے گزر چکی ہے اس  
 میں بتایا گیا ہے کہ یہ سورۃ اس سے پہلے کسی نبی کو نہیں دی گئی۔ (مترجم)

### سورۃ بقرہ اور آل عمران (دونوں) کی فضیلت

آنحضرت ﷺ نے فرمایا: دو چمکتی ہوئی سورتیں پڑھو ایک  
 سورۃ بقرہ اور دوسری آل عمران۔ پس یہ دونوں قیامت کے دن اس  
 صورت میں آئیں گی گویا کہ بادل کے دو ٹکڑے ہیں یا دو ساتیان ہیں یا قطار  
 باندھے ہوئے پرندوں کے دو گروہ ہیں اور یہ اپنے پڑھنے والے کی جانب سے  
 جھکا کر دیں گی۔ (م)



## آیت الکرسی کی فضیلت

حدیث شریف میں ہے کہ یہ (آیت الکرسی) قرآن پاک کی بزرگ ترین

آیت ہے۔ (مس، د)

ایک روایت میں ہے یہ قرآن پاک کی آیتوں کی سردار ہے۔ (ت، حب، مس)  
یہ (آیت الکرسی) لکھ کر جس مال پر رکھ دی جائے (یا کسی) بچے کے  
گلے میں ڈال دی جائے شیطان اس کے قریب نہیں آئے گا۔ (حب)

## سورۃ بقرہ کی آخری دو آیتوں کی فضیلت

حدیث شریف میں ہے کہ سورۃ بقرہ کی دو آیتیں "اٰمَنَ الرَّسُوْلُ" سے  
آخر سورۃ تک تین راتیں پڑھی جائیں تو شیطان قریب نہیں آئے گا۔ (ت، مس)

(حب، مس)

آنحضرت ﷺ نے فرمایا "اللہ تعالیٰ نے سورۃ بقرہ کو (ایسی) دو آیتوں  
کے ساتھ ختم فرمایا جو اس نے مجھے اپنے اس خزانے سے دی ہیں جو اس کے  
عرش کے نیچے ہے پس ان کو سیکھو اپنی عورتوں کو سکھاؤ اور اپنی اولاد کو سکھاؤ  
کیونکہ وہ آیات رحمت ہیں قرآن میں اور دعائیں۔ (مس)

## سورۃ النعام کی فضیلت

حدیث پاک میں ہے کہ جب سورۃ النعام اُتری، آنحضرت ﷺ نے  
"سُبْحٰنَ اللّٰہ" کہا اور فرمایا کہ اس سورت کے ہمراہ اتنے فرشتے آتے  
ہیں کہ انھوں نے آسمان کا کنارہ ڈھانک لیا ہے۔

## سورۃ کہف کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن سورۃ کہف پڑھے اس  
کے لیے دو مہینوں کے درمیان نور سے روشنی رہتی ہے۔ (مس)

ایک روایت میں ہے کہ جو شخص اس کو بیعت المبارک کی رات میں پڑھے اس  
کے لیے اس قدر روشنی ہوتی ہے جتنا فاصلہ اس کے اور بیت اللہ شریف کے  
درمیان ہے۔ (عو، می)

ایک روایت میں ہے کہ جو شخص اس کو اسی طرح پڑھے جس طرح یہ نازل ہوئی  
ہے، اس کے لیے اس کی جگہ سے مکہ مکرمہ تک (کو فیصلہ) روشن ہو جاتا ہے۔  
اور جو کوئی اس کی آخری دس آیات پڑھے تو جب دجال ظاہر ہوگا، اس پر  
قابو نہیں پاسکے گا۔ (مس، مس)

ایک حدیث میں ہے جو شخص سورۃ کہف پڑھے اس کے لیے قیامت کے  
دن اس کے قدم سے لے کر مکہ مکرمہ تک روشنی ہی روشنی ہوگی اور جو اس کی آخری  
دس آیات پڑھے پھر (جب) دجال ظاہر ہوگا اسے نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔  
(طس)

ایک روایت میں ہے کہ جو شخص اس سورت کی پہلی دس آیات یاد کرنے  
دجال (کے شر) سے محفوظ رہے گا۔ (م، د، مس)

ایک حدیث میں ہے جو شخص (اس سورۃ کی) دس آیات یاد کرے (یا جو شخص  
اس کی آخری دس آیات پڑھے) دجال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا۔ (م، د، مس)  
ایک روایت میں ہے جو شخص سورۃ کہف کی ابتدائی تین آیات پڑھے،  
دجال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا۔ (م، م)

ایک حدیث میں ہے کہ جو شخص دجال کو پائے تو اس پر اس سورہ کی ابتدائی  
آیات پڑھے یہ (اس مسلمان کے لیے) اس (دجال) کے فتنہ سے بچاؤ ہوگا۔ (د)

## سورۃ طہ، طواسین اور حوامیم کی فضیلت

آنحضرت ﷺ نے فرمایا مجھے طہ، طواسین اور حوامیم،  
موسیٰ علیہ السلام کی تخلیقوں سے دی گئی ہیں۔

نوٹ: طواسین وہ سورتیں ہیں جن کے شروع میں طس یا طسم



ہے اور حوامیم وہ سورتیں جن کے شروع میں حمد ہے۔

وہ سورتیں یہ ہیں :-

سُورَةُ الشُّعَرَاءِ ، سُورَةُ النَّاسِ ، سُورَةُ قِصَصٍ ،  
سُورَةُ مُؤْمِنِينَ ، سُورَةُ حُجَّةٍ ، سُورَةُ سُورَى ، سُورَةُ زُحُرُفِ ،  
سُورَةُ دُحَّانِ ، سُورَةُ جَاثِيَةِ ، سُورَةُ احْقَافِ ۔

### سُورَةُ يٰسِّس کی فضیلت

آنحضرت ﷺ نے فرمایا :-

قرآن کا دل سُورَةُ يٰسِّس ہے جو شخص اللہ تعالیٰ کی رضا اور آخرت (کے حصول) کی نیت سے پڑھے اس کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں اسے اپنے مرنے والوں پر پڑھا کرو۔ (مس، ق، حب)

### سُورَةُ فَتَح کی فضیلت

رسول اکرم ﷺ فرماتے ہیں سُورَةُ فَتَح مجھے ہر اس چیز سے زیادہ پسند ہے جس پر سُورج طلوع ہوتا ہے (یعنی دنیا کی ہر چیز سے زیادہ پسند ہے)۔ (بخ، مس، ت)

### سُورَةُ الْمُلْک کی فضیلت

حدیث شریف میں ہے کہ سُورَةُ تَبَارَاک الْمُلْک (ک) تیس (۳۰) آیات ہیں۔ انھوں نے ایک آدمی کی سفارش کی۔ یہاں تک کہ وہ بخشا گیا۔ (حب، عد، مس)

ایک روایت میں ہے کہ یہ سُورت اپنے پڑھنے والے کے لیے بخشیش مانگتی ہے یہاں تک کہ اس کو بخش دیا جاتا ہے۔ (حب)

آنحضرت ﷺ نے فرمایا میں چاہتا ہوں کہ یہ سُورت ہر مومن کے سینے میں ہونی چاہیے۔ (مس)

حدیث شریف میں ہے کہ قبر میں عذاب فرشتے ایک آدمی کے پاس آتے ہیں جب وہ اس کے پاؤں کی طرف سے آتے ہیں تو پاؤں بٹتے ہیں تھارے لیے کوئی راستہ نہیں کیونکہ یہ ہمارے ساتھ (کھڑا ہو کر نماز میں) سُورَةُ الْاٰمَلَاتِ پڑھا کرتا تھا پھر وہ فرشتے سینے کی طرف آتے ہیں پھر پیٹ کی طرف سے پھر سر کی جانب سے آتے ہیں لیکن ہر طرف سے ان کو یہی جواب ملتا ہے پس یہ سُورَةُ اٰیَةِ پڑھنے والے کو عذاب قبر سے بچا دیتی ہے اور یہ سُورَةُ تورات میں بھی اس فضیلت کے ساتھ مذکور ہے کہ جو کوئی اسے رات کو پڑھے پس بیشک اس نے بہت نیکیاں (حاصل) کیں اور اچھا عمل کیا۔ (عو، مس)

### سُورَةُ زُلْزَل کی فضیلت

حدیث شریف میں ہے کہ سُورَةُ زُلْزَل (اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ) قرآن پاک کا چوتھا ہے ایک روایت میں ہے کہ نصف قرآن کے برابر ہے۔ (ت، مس) ف : چونکہ اس میں آخرت کا بیان ہے اور قرآن پاک میں توحید نبوت معاش اور آخرت کا ذکر ہے لہذا یہ ذکر چوتھا ہے۔ (مترجم)

ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کوئی جامع سُورت پڑھائیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے "اِذَا زُلْزِلَتْ" پڑھائی جب فارغ ہوئے تو اس شخص نے کہا مجھے اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا میں اس پر کبھی زیادہ نہیں کروں گا پھر وہ شخص چلا گیا تو نبی پاک ﷺ نے فرمایا "اس شخص نے مقصد کو پایا" آپ نے یہ بات دو مرتبہ فرمائی۔ (د، مس، حب)

### سُورَةُ الْكَافِرُون کی فضیلت

ایک روایت میں ہے آنحضرت ﷺ نے فرمایا سُورَةُ الْكَافِرُون قرآن پاک کا چوتھا ہے (یا فرمایا) قرآن پاک کی چوتھا ہے۔ (ت، مس)



دو بہترین سورتیں جو شیخ کی نماز (فرائض) سے پہلے دو رکعتوں (سُنّتوں) میں پڑھی جاتی ہیں، سورہ کافرون اور سورہ اخلاص ہے۔ (حب)

### سورہ نصر کی فضیلت

آنحضرت ﷺ نے فرمایا: "إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ" قرآن پاک کا چوتھا ہے۔ (مت)

### سورہ اخلاص کی فضیلت

حدیث شریف میں ہے: "قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ" قرآن پاک کا تیسرا حصہ ہے۔ (بخاری، ترمذی، مسند)

ایک روایت میں ہے کہ یہ سورہ قرآن پاک کے تہائی کے برابر ہے۔ (بخاری، ترمذی، مسند)

ایک شخص جب امامت کرتا تو (سورہ فاتحہ کے ساتھ) ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی صفات کے ذکر کی وجہ سے سورہ اخلاص پڑھتا جب آنحضرت ﷺ کو بتایا گیا تو آپ نے فرمایا: "اسے خبر دو کہ اللہ تعالیٰ اس سے محبت کرتا ہے۔" (بخاری، مسند)

ایک صحابی جب بھی نماز پڑھتا تو سورہ اخلاص پڑھتے آنحضرت ﷺ نے فرمایا اس سورہ سے تیری جنت تجھے جنت میں داخل کرے گی۔ (بخاری، ترمذی، مسند)

ایک صحابی کے بارے میں آنحضرت ﷺ نے سنا کہ وہ سورہ اخلاص ہی پڑھتا ہے تو آپ نے فرمایا اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔ (ترمذی، مسند)

آنحضرت ﷺ نے فرمایا مجھے اس ذات کی قسم جس کے قبضہ و اختیار میں میری جان ہے بے شک یہ (سورہ) قرآن پاک کے تہائی کے برابر ہے۔ (بخاری، مسند)

آنحضرت ﷺ نے فرمایا جو شخص سونا چاہے پس اپنے دائیں پہلو پر لیتے

اور پھر ایک سو مرتبہ پڑھے: "قُلْ هُوَ اللَّهُ" (آخر تک) توجیب قیامت کا دن ہوگا اللہ تعالیٰ فرمائے گا اُسے میرے بندے! اپنی دائیں جانب جنت میں داخل ہوگا۔ (ت)

### سورہ الفلق اور سورہ الناس کی فضیلت

آنحضرت ﷺ نے فرمایا کیا میں تجھیں دو بہترین سورتیں نہ سکھاؤں جن کو پڑھا جائے (وہ سورہ الفلق اور سورہ الناس ہیں۔ (مسند)

آنحضرت ﷺ نے فرمایا: "ان دو سورتوں کو پڑھو اور ان دونوں کی مثل (تغوث ہیں) کوئی دوسری سورت نہیں پڑھو گے" اور (تغوث) آنحضرت ﷺ

ﷺ جنہوں اور انسان کی نظر سے (دیگر دعاؤں کے ساتھ) پناہ مانگا کرتے تھے یہاں تک کہ جب یہ دو سورتیں نازل ہوئیں تو آپ نے ان کو اختیار کیا اور ان کے علاوہ کو چھوڑ دیا۔ (ترمذی، مسند)

کسی سوال کرنے والے اور کسی پناہ مانگنے والے نے ان دو سورتوں کی مثل دیگر کھاسی نہ تو سوال کیا اور نہ ہی پناہ چاہی۔ (مسند، مصنف) (یعنی سوال اور تقویٰ کے لیے یہ جامع کلمات ہیں)۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا جب سونے لگو یا بیدار ہو، یہ دونوں سورتیں پڑھ لیا کرو۔ (مسند)

رمول اکرم ﷺ نے فرمایا: "قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ" پڑھا کرو کیونکہ تو اس سے بڑھ کر دوسری کوئی سورت اللہ تعالیٰ کے ہاں محبوب اور زیادہ پسندیدہ والی ہرگز نہیں پڑھے گا۔ پس اگر تجھ سے ہو سکے تو اس کے پڑھنے میں ہرگز تاخیر نہ کر (بلکہ ہمیشہ پڑھ)۔

ایک روایت میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں "قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ" سے بڑھ کر پسندیدہ والی کوئی ایسی سورت نہیں جس کو پڑھا جائے۔ (مسند)

ایک روایت میں ہے کہ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ آج رات کو چند آیات نازل



جو کس جن کی مثل تو نے کبھی نہیں دیکھی یہ سورۃ الفلق اور سورۃ الناس ہے۔ (م، ن، س)

وہ دعائیں جو کسی وقت یا سب کے ساتھ مخصوص نہیں

یہ ان دعاؤں کا بیان ہے جو کسی بھی وقت اور کسی بھی حاجت کے لیے پڑھی جاسکتی ہیں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُسْلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ  
وَالْمَغْرَمِ وَالْمَأْثَمِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ  
عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ  
فِتْنَةِ الْغِنَى وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ  
الْمَسِيحِ الدَّجَالِ اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ  
الثَّلْجِ وَالْبَرْدِ وَبِقَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنْقَى  
الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ  
خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ (ع)

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ چاہتا ہوں، سستی سے بزدلی سے  
بہت بڑھاپے سے، قرض اور گناہ سے۔ اے اللہ! بے شک میں  
تیری پناہ چاہتا ہوں، آگ کے عذاب سے، قبر کے فتنہ سے، قبر کے  
عذاب سے، مالدار کی فتنہ اور محتاج کی فتنہ کے شر سے اور کانٹے جہاں  
کے شر سے۔ اے اللہ! میری خطاؤں کو برف اور آلودگی کے پانی سے دھو  
ڈال اور میرے دل کو غلطیوں سے ایسے پاک کر دے جس طرح سفید کپڑے

کو میل سے پاک کیا جاتا ہے۔ مجھے گناہوں سے آٹا دور رکھ جتنا تو نے شرق  
اور مغرب کو ایک دور سے دور رکھا ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ  
وَالْهَرَمِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ  
مِنْ فِتْنَةِ الْحَيَاةِ وَالْمَمَاتِ (خ، م، ن، س، صط)

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ چاہتا ہوں، عاجزی، کالہی، بزدلی  
اور بہت بڑھاپے سے اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں، قبر کے عذاب سے نیز زندگی  
اور موت کے فتنہ سے (بھی) تیری پناہ چاہتا ہوں۔

وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ وَالْعَيْلَةِ وَالزُّلْمَةِ  
وَالْمُسْكِنَةِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْكَفْرِ وَالْفُسُوقِ  
وَالشَّقَاكِ وَالشُّعَةِ وَالزِّيَاءِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الصَّهْمِ  
وَالْبُكْمِ وَالْجُنُونِ وَالْجَذَامِ وَسَيِّئِ الْأَسْقَامِ وَصَلِّعِ  
الدِّينِ

(اے اللہ!) میں دل کی سختی، غفلت، فقر و فاقہ، ذلت اور محتاجی سے تیری  
پناہ چاہتا ہوں اور میں فقر، کفر، نافرمانی، حق کی مخالفت اور محض لوگوں کو  
سمانے اور دکھانے کے لیے عبادت سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور میں ہر  
پن، گونگے پن، پاگل پن، جذام (کوڑھ کی مرض)، ہر بڑی بیماری اور قرض  
کے بوجھ سے (بھی) تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَيْمِ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ



وَالْكَسِيلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدِّينِ وَغَدَبَةِ الرَّجَالِ -

(د، ت، س)

اے اللہ! بے شک میں تجھ کو غم، عاجزی، ہستی، بزدلی، اقرض کے  
بوجھ اور لوگوں کے غلبہ سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ  
الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْدَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوذُ  
بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ -

(خ، ت، س)

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ بزدلی سے تیری  
پناہ طلب کرتا ہوں، نہایت ذلت کی عمر کی طرف پھیرے جانے سے  
تیری پناہ چاہتا ہوں، دنیا کے فتنہ سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور قبر کے  
عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ  
وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ، اللَّهُمَّ أَنْتَ نَفْسِي  
تَقْوَاهَا وَزَكَاهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا أَنْتَ وَلِيِّهَا  
وَمَوْلَاهَا، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَ  
مِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ  
دَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا - (م، ت، س، مص)

اے اللہ! تحقیق میں، عاجزی، کالپی، بزدلی، بخیلی، بہت بڑھاپے اور  
عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! میرے نفس کو اس کی  
پرہیزگاری عطا فرما اور اسے پاک کر دے تو بہترین پاک کرنے والا ہے  
تو ہی اس کا کارساز اور مددگار ہے۔ اے اللہ! بے شک میں غیہ  
نفع بخش علم بے خوف دل، نہ سیر ہونے والے نفس اور غیر مقبول دُعائے  
تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَسُوءِ الْعُمُرِ  
وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ - (د، س، حب، ق)

اے اللہ! بے شک میں، بزدلی، بخیلی، بری زندگی، سینہ کے فتنہ  
(بد عقیدگی) اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِعِزَّتِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْ تَضَيِّقَ  
أَنْتَ الْحَيَّ لَا تَمُوتُ وَالْجَنُّ وَالْإِنْسُ يَمُوتُونَ - (م، خ، س)

اے اللہ! بے شک میں تیرے اس غلبہ کے وسیلے سے کہ تیرے سوا کوئی  
معبود نہیں، مگر اتنی سے تیری پناہ چاہتا ہوں، تو زندہ ہے (کبھی نہیں  
مرے گا اور جن اور انسان سب) مر رہے گے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرَكِ الشَّقَاءِ  
وَسُوءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ - (خ، م، س)

اے اللہ! بے شک میں مصیبت کی مشقت، بد بختی کے حصول، بری تقدیر  
اور دشمن کے خوش ہونے سے (بدمعاش میری مصیبت کے) تیری پناہ



چاہتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَلِمْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ - (م، د، س، ق)

اے اللہ! بے شک میں اپنے اعمال کے شر سے جو میں کر چکا اور ان اعمال کے شر سے جو میں نے نہیں کیے، تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَائِيَّتِكَ وَخِلَافَةِ نَفْعِكَ وَجَمِيعِ سُخْطِكَ - (م، د، س)

اے اللہ! بے شک میں تیری نعمت کے زوال، عافیت کے بدلنے، ناگہانی عذاب اور تیرے ہر قسم کے غضب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِي وَمِنْ شَرِّ بَصَرِي وَمِنْ شَرِّ لِسَانِي وَمِنْ شَرِّ قَلْبِي وَمِنْ شَرِّ مِيزَانِي - (د، س، م)

اے اللہ! تحقیق میں بُری سماعت، بُری بینائی، زبان کی بُرائی، دل کے شر اور اپنے مادہ منویہ کے شر (یعنی زنا) سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْفَاقَةِ وَالذَّلَّةِ وَدَاخِلِ الْبُؤْسِ - (د، س، ق، م)

اے اللہ! بے شک میں فقر و فاقہ اور ذلت سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور اس بات سے (بھی) تیری پناہ کا طالب ہوں کہ میں کسی پر ظلم کروں

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَدْمِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ

الْتَرَدِّ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَذَقِ وَالْخَرَقِ وَالْهَرَمِ وَ

أَعُوذُ بِكَ أَنْ يَتَخَبَّطَنِي الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَأَعُوذُ

بِكَ مِنْ أَنْ أَمُوتَ فِي سَبِيلِكَ مُدْبِرًا وَأَعُوذُ بِكَ

أَنْ أَمُوتَ لَدَيْعًا - (د، س، م)

اے اللہ! بے شک میں (مکان کے) گرنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں، بُندی سے گرنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں، پانی میں ڈوبنے، آگ میں جلنے اور بہت بڑھاپے سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اور موت کے وقت شیطان کے بدحواس کرنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں، میدانِ جہاد سے پچھتہ ہونے، گمراہی سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور (سانپ و بچھو وغیرہ کے) کاٹنے (کے سبب) موت سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْأَخْلَاقِ وَالْأَعْيَالِ وَالْأَهْوَاءِ وَالْأَذْوَاءِ - (د، س، م)

اے اللہ! تحقیق میں بُرے اخلاق و اعمال اور بُری خواہشات نیز بُری بیماریوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ



وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاءُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

إِلَّا بِاللَّهِ - (ت)

اے اللہ! بے شک ہم تجھ سے اس بہتر چیز کا سوال کرتے ہیں جس کا تجھ سے تیرے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ نے سوال کیا اور ہم ہر اس بُری چیز سے تیری پناہ چاہتے ہیں جس سے تیرے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ نے پناہ طلب کی، تجھ ہی سے مدد طلب کی جاتی ہے اور تجھ ہی پر کفایت ہے (یعنی تو ہی سب کی حاجت برآری کے لیے کافی ہے) برائیوں سے بچنے اور نیکی کرنے کی قوت صرف تیری ہی عطا سے ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ جَارِ السُّوءِ فِي دَارِ الْمَقَامَةِ

فَإِنْ جَارَ الْبَادِيَةِ يَتَحَوَّلُ - (س، حب، مص)

اے اللہ! بلاشبہ میں سکونت کے گھر میں بُرے پڑوسی سے تیری پناہ چاہتا ہوں کیونکہ جنگل کا پڑوسی تو بدل جاتا ہے۔

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْكُفْرِ وَالذِّينِ - (س، حب، مص)

اے اللہ! کافر اور قرض سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدِّينِ وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ

وَسُكْنَةِ الْعِبَادِ وَشِمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ - (مس، حب)

اے اللہ! بے شک میں قرض کی زیادتی، دشمن کے غلبہ بندوں کے غالب آنے اور دشمنوں کے خوش ہونے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ

وَدُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ وَنَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ الْجُوعِ فَإِنَّهُ

يَسُئُ الضَّعِيفَ وَمِنْ الْخِيَانَةِ فَيَسْتِ الْبَطَانَ

وَمِنْ الْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَمِنْ الْهَرَمِ وَمِنْ أَنْ

أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الدُّجَالِ وَعَذَابِ

الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْحَيَاةِ وَالْمَمَاتِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

عَزَائِكَ مَغْفِرَتِكَ وَمُنْجِيَاتِ أَمْرِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ

كُلِّ إِثْمٍ وَالْعَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ وَالْفُوزَ بِالْجَنَّةِ

وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ - (مس، مص)

اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں، غیر نفع بخش علم سے نہ ڈرنے والے دل سے، غیر مقبول دعا سے، نہ سیر ہونے والے نفس سے اور مجھوک سے، کیونکہ وہ بُری خواہش ہے اور خیانت سے چونکہ وہ پوشیدہ بُری خصلت ہے (نیز پناہ چاہتا ہوں) سستی سے، بخل سے، بزدلی سے اور بہت بڑھاپے سے۔ اور اس بات سے کہ رذیل ترین عمر کی طرف لوٹا جاؤں، نیز دجال کے فتنے سے، عذابِ قبر سے اور زندگی اور موت کے فتنے سے، اے اللہ! بے شک ہم تیری مغفرت کو لازم کرنے والے عمل اور تیرے حکم سے عہدہ برآ کرنے والے (عمل) ہر گناہ سے سلامتی، ہر نیکی سے عنایت، جنت کے (حصول) سے مراد کو پہنچنے اور (جہنم) کی آگ سے نجات کا سوال کرتے ہیں

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ



لَا يَنْفَعُ (حب)

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے نفع بخش علم کا سوال کرتا ہوں اور غیر مفید علم سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَعَمَلٍ لَا يَرْفَعُ

وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَقَوْلٍ لَا يُسْمَعُ - (حب، مس، مص)

اے اللہ! بے شک میں غیر نفع بخش علم، نہ چڑھنے والے (غیر مقبول) عمل نہ ڈرنے والے دل اور نہ سنی جانے والی (غیر مقبول) بات سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ أَنْ تَرْجِعَ عَلَيَّ أَعْقَابَنَا أَوْ نُفُتَنَ

عَنْ دِينِنَا - (عو، خ، م)

اے اللہ! بے شک ہم اپنی ایڑیوں پر پھرنے (یعنی معاذ اللہ مرتد ہونے سے یا دین کے بارے میں فتنہ میں ڈالے جانے سے تیری پناہ چاہتے ہیں۔

نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّارِعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا

وَمَا بَطَّنَ نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَالِ - (عو)

ہم جہنم کی آگ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتے ہیں، ظاہر اور باطن فتنوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتے ہیں اور دجال کے فتنہ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتے ہیں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا

يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَؤُلَاءِ الْأَرْبَعِ - (مص، طس)

اے اللہ! تحقیق میں غیر نفع بخش علم، نہ ڈرنے والے دل، نہ سیر ہونے والے نفس اور نہ سنی جانے والی (غیر مقبول) دعا سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! بے شک میں ان چار باتوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي خَطِيئِي وَعَمْدِي - (طس)

اے اللہ! میرے گناہوں، بے ارادہ غلطیوں اور قصد گناہوں کو بخش دے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ وَقَلْبٍ لَا

يَخْشَعُ - (ط)

اے اللہ! بے شک میں غیر مقبول دعا اور بے خوف دل سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَفِتْنَةِ

الْصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ - (ط)

اے اللہ! بے شک میں سستی، بے بسی، زیادہ بڑھاپے، سینے کے فتنہ (بدعتیہ کی) اور عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ يَوْمِ السُّوِّ وَالْيَدِّ السُّوِّ

وَمِنْ سَاعَةِ السُّوِّ وَمِنْ صَاحِبِ السُّوِّ وَمِنْ



حَارِ الشَّوْبَةِ فِي دَارِ الْمَقَامَةِ - (ط)

اے اللہ! بے شک میں بُرے دن، بُری رات، بُری گھڑی، بُرے ساتھی اور سکونت کے گھر میں بُرے ہمراے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اللَّهُمَّ رَانِي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُونِ وَالْجَذَامِ

وَسَيِّئِ الْأَسْقَامِ - (د، س، م، ص)

اے اللہ! بے شک میں کوڑھ (کی مرض)، پاگی پن، جذام (سفید داغ والی بیماری) اور دیگر بری بیماریوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اللَّهُمَّ رَانِي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّقَاقِ وَالْيَفَاقِ وَسَوْءِ الْخَلَاقِ

اللَّهُمَّ رَانِي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْأَرْبَعِ عَلَيْهِ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ

قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَدُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ - (د)

اے اللہ! بے شک میں (دین کی) مخالفت، منافقت اور بُرے اخلاق سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! بے شک میں چار چیزوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں، غیر نفع بخش علم سے، نہ ڈرنے والے دل سے، نہ سیر ہونے والے نفس سے اور اس دُعا سے جو نہ سُنی جائے۔ (یعنی غیر مقبول دُعا)۔

اللَّهُمَّ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً

وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ - (خ، م، د)

اے اللہ! اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھلائی عطا کر، آخرت میں بھلائی عطا کر اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي وَجَهْلِي وَلَا تُسْرِفْ فِي أَمْرِي

وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي - (خ، م، ص)

اے اللہ! میری خطاؤں، میری نادانی، اپنے معاملات میں میری زیادتی اور اور میرے ان گناہوں کو مجھ سے بہتر جانتا ہے بخش دے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي هَذِي وَجَدِي وَخَطِيئِي وَعَمْدِي

وَكُلُّ ذَلِكَ عِنْدِي - (خ، م)

اے اللہ! میرے ان گناہوں کو جو تہنسی مذاق سے میں نے کیے، جان بوجھ کر کیے، بھول کر کیے یا قصد کیے (سب) بخش دے اور یہ (سب) میرے پاس موجود ہیں یعنی مجھے سب (قرار ہے)۔

اللَّهُمَّ اغْسِلْ عَنِّي خَطَايَايَ بِمَاءِ الْغَيْثِ وَالْإِزْدِاقِ

قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ

الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ

بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ - (خ، م)

اے اللہ! میری خطاؤں کو برف اور اولوں کے پانی سے دھو ڈال اور نادانستہ گناہوں سے مجھے اس طرح پاک کر دے جس طرح تو سفید کپڑے کو میل سے پاک کرتا ہے اور مجھے گناہوں سے اتنا دور رکھ جتنا مشرق اور مغرب میں فاصلہ ہے۔

اللَّهُمَّ مَصْرِفِ الْقُلُوبِ صَرِّفْ قُلُوبَنَا عَلَى طَاعَتِكَ - (م، س)



اے اللہ! دل کو پھیرنے والے ہمارے دلوں کو اپنی فرمانبرداری کی طرف پھیر دے۔

اللَّهُمَّ اهْدِنِي وَسِّرْ دِينِي - (م)

اے اللہ! مجھے ہدایت دے اور سیدھے راستے پر قائم رکھ۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَى وَالسَّادَ - (م)

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے ہدایت اور ثابت قدمی کا سوال کرتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَى وَالتَّقَى وَالْعِفَافَ وَالْغِنَى -

(م، ت، ق)

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے ہدایت، گناہوں سے بچنے کا، پاکدامنی اور بے نیازی کا سوال کرتا ہوں۔

اللَّهُمَّ اصْلِحْ لِي دِينِي الَّذِي هُوَ عِصْمَةُ أَمْرِي

وَاصْلِحْ لِي دُنْيَايَ الَّتِي فِيهَا مَعَاشِي وَاصْلِحْ لِي

آخِرَتِي الَّتِي فِيهَا مَعَادِي وَاجْعَلْ الْحَيَاةَ زَيَادَةً لِي

فِي كُلِّ خَيْرٍ وَاجْعَلْ الْمَوْتَ رَاحَةً لِي مِنْ كُلِّ شَرٍّ - (م)

اے اللہ! میرے دین کو میرے لیے سنوار دے جو میرے کاموں کا محافظ ہے۔ اور میری دنیا کو میرے لیے بہتر بنا دے جس میں میرا گزارنا ہے۔ میری آخرت کو میرے لیے بہتر بنا دے جس میں میرا رجوع ہے۔ میری زندگی کو نیکیوں کی زیادتی کا ذریعہ بنا اور موت کو میرے لیے ہر شر سے راحت کا سبب بنا۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي وَاهْدِنِي - (م)

اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، مجھے معاف کر دے، مجھے رزق عطا فرما اور مجھے ہدایت دے۔

رَبِّ اِعْنِي وَلَا تَعْنِ عَلَيَّ وَانصُرْنِي عَلَيَّ مَنْ بَغَى عَلَيَّ

وَانصُرْنِي وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ وَاهْكُرْنِي وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ

وَاهْدِنِي وَكَيِّسِرِ الْهُدَى لِي وَانصُرْنِي عَلَيَّ مَنْ بَغَى عَلَيَّ

رَبِّ اجْعَلْنِي لَكَ ذَكَرًا لَكَ شُكْرًا لَكَ زَهَابًا لَكَ

مُطَوِّعًا لَكَ مُحِبًّا لَكَ أَوْ اِهْمُزْ لَكَ رَبِّ تَقَبَّلْ

تَوْبَتِي وَاغْسِلْ حُوبَتِي وَاجِبْ دَعْوَتِي وَثَبِّتْ حُجَّتِي

وَسِّرْ دِينِي وَاهْدِ قَلْبِي وَاسْلُكْ سَبِيلَ صِدْقِي -

(عہ، حب، ص، ص)

اے اللہ! میری مدد فرما اور میرے خلاف (مخالف کو) مدد نہ دے اور ان پر مجھے مدد دے جو میرے خلاف بغاوت کریں میرے لیے مدد دے اور میرے خلاف مدد نہ دے، میرے حق میں تدبیر فرما اور میری مخالفت میں تدبیر نہ فرما، میرے لیے ہدایت کو آسان کر دے اور میرے مخالفوں کے خلاف میری مدد فرما۔ اے میرے رب! مجھے اپنے لیے خوب ذکر کرنے، نہایت شکر کرنے والا، تجھ سے نہایت ڈرنے والا اور تیری نہایت فرمانبرداری کرنے والا، عاجزی کرنے والا، تیرے ہاں بہت آہ و زاری کرنے والا اور توبہ کرنے والا بنا دے۔ اے میرے رب! میری توبہ قبول فرما اور میرے گناہوں کو معاف فرما دے، میری ذمہ داریوں کو قبول فرما اور میری دلیل کو ثابت رکھ۔ میری زبان کو سیدھی رکھ، میرے دل



کی راہ نجاتی فرما اور میرے سینے سے کید نکال دے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَارْضَ عَنَّا وَتَقَبَّلْ مِنَّا وَ  
ادْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَأَصْلِحْ لَنَا  
شَأْنَنَا كُلَّهُ - (ق ۵۰)

اے اللہ! ہمیں بخش دے، ہم پر رحم فرما، ہم سے راضی ہو اور ہم سے  
(ہماری عبادات اور دعاؤں کو) قبول فرما۔ ہمیں جنت میں داخل کر اور جہنم  
سے نجات دے اور ہمارے تمام کاموں کو درست کر دے۔

اللَّهُمَّ آفِ بَيْنَ قُلُوبِنَا وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا وَاهْدِنَا  
سَبِيلَ السَّلَامِ وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَجَنِّبْنَا  
النِّفَاقَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَبَارِكْ لَنَا فِي  
أَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا وَقُلُوبِنَا وَأَرْوَاحِنَا وَذَرِّئَتِنَا  
وَتُبَّ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ الثَّوَابُ الرَّحِيمُ وَاجْعَلْنَا  
شَاكِرِينَ لِنِعْمَتِكَ مُتَمِّتِينَ بِهَا قَابِلِينَ بِهَا وَكَمِلْهَا  
عَلَيْنَا - (د، حب، مس، ط)

اے اللہ ہمارے دلوں میں ایک دوسرے کی محبت پیدا کر دے ہماری  
اصلاح فرما ہمیں سلامتی کے راستے دکھا، اور اندھیروں سے نجات دے  
کر روشنی کا راستہ دکھا ہر ظاہر و باطن (ہر قسم کی) بے حیائیوں سے ہمیں  
دور رکھ، ہمارے کانوں، ہماری آنکھوں، ہمارے دلوں، ہماری

بیویوں اور ہماری اولاد کو بابرکت بنا دے اور ہماری توبہ قبول فرما بیشک  
تو ہی بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔ ہمیں اپنی نعمتوں پر شکر گزار  
بنا، ان نعمتوں پر تعریف کرنے والا اور قبول کرنے والا بنا اور انھیں  
(نعمتوں کو) ہم پر پورا فرما۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْأَمْرِ وَأَسْأَلُكَ عَزِيْزَةَ  
الرُّشْدِ وَأَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ  
وَأَسْأَلُكَ لِسَانًا صَادِقًا وَقَلْبًا سَلِيمًا وَخَلْقًا مُسْتَقِيمًا  
وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَيْءٍ مَا تَعْلَمُ وَأَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا  
تَعْلَمُ وَأَسْتَغْفِرُكَ وَمَا تَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَامُ الْغُيُوبِ

(ت، حب، مس، مص)

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے اپنے کاموں میں ثابت قدمی کا سوال کرتا  
ہوں ہدایت کے قصد کا سوال کرتا ہوں، نعمت کے شکر اور اچھی عبادت  
کی توفیق کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میں تجھ سے سچی زبان، رزق سے  
محافظہ، پاک دل اور اچھے اخلاق کا سوال کرتا ہوں اور میں ہر اس چیز  
کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں جن کو تو جانتا ہے۔ اور ہر وہ نیک مانگتا ہوں  
جن کو تو جانتا ہے اور ہر اس گناہ سے تیری بخشش چاہتا ہوں جن کو تو  
جانتا ہے بے شک تو پوشیدہ باتوں کو خوب جانتا ہے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَأَسْرَرْتُ  
وَأَعْلَنْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ  
(مس، ر)



اے اللہ! میرے تمام گناہوں کو قدیم و جدید، پوشیدہ ظاہر اور جن کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے بخش دے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

اللَّهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُولُ بِهِ بَيْنَنَا  
وَبَيْنَ مَعَاصِيكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تَبْلُغُنَا بِهِ جَنَّتِكَ  
وَمِنْ الْيَقِينِ مَا تَهْوُنُ بِهِ عَلَيْنَا مَصَائِبَ الدُّنْيَا  
وَمَتِّعْنَا بِإِسْعَاءِنَا وَابْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا أَحْيَيْنَا  
وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلَى مَنْ ظَلَمَنَا  
وَانصُرْنَا عَلَى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيبَتَنَا فِي  
دِينِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا أَكْبَرُ هِمَّتِنَا وَلَا مَبْلَغَ  
عِلْمِنَا وَلَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا وَلَا تَسْلُطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا  
يَرْحَمُنَا. (ت، س، مص)

اے اللہ! ہمیں اپنے خوف سے حصہ عطا فرما جو ہمارے اور تیری فرمانیوں کے درمیان حائل رہے اور اپنی فرمانبرداری (کی توفیق) عطا فرما جس کے ذریعے تو ہمیں جنت میں داخل کرے، وہ یقین عطا فرما جس کے سبب تو ہمس پر مصائب دنیا کو آسان کرے۔ ہمیں اپنے کانوں، آنکھوں اور طاقت سے جب تک ہم کو زندہ رکھے نفع مند کر اور اسے ہمارا وارث بنا دینی باقی رکھ) اور ظالموں سے ہمارا بدلہ لے، دشمنوں پر ہماری مدد فرما۔ اور ہمارے دین میں ہماری مصیبت نہ بنا اور دنیا کو ہمارا سب سے بڑا مقصود نہ بنا اور نہ ہی دنیا کو ہمارے علم کی انتہا اور نہ ہی ہماری رغبت کی انتہا

اور ہم پر اس کو مسلط نہ کر جو ہم پر جسم نہ کرے۔

اللَّهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَقْصُصْنَا وَاکْثِرْ مِنَّا وَلَا تُهِنَّا وَاعْطِنَا  
وَلَا تَحْزِنْنَا وَاشْرِنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيْنَا وَارْضِنَا وَارْضِ عَنَّا. (ت، س، مص)

اے اللہ! ہمیں زیادہ دے اور کمی نہ کر، ہمیں باعزت بنا اور ذلیل نہ کر ہمیں عطا فرما اور محروم نہ کر، ہمیں بڑی دے اور ہم پر کسی دوسرے کو برتر نہ کر، ہمیں راضی رکھ اور ہمس سے راضی ہو۔

اللَّهُمَّ الْهَيْبَتِي رُشْدِي وَأَعِزِّي مِنْ شَرِّ نَفْسِي. (ت)  
اے اللہ! میرے دل میں ہدایت ڈال اور مجھے نفس کے شر سے بچا۔  
اللَّهُمَّ قِنِي شَرَّ نَفْسِي وَأَعِزِّي عَلَى رُشْدِ أَمْرِي  
اللَّهُمَّ احْفَظْنِي مِمَّا أَسْرَرْتُ وَمِمَّا أَعْلَنْتُ وَمِمَّا أَخْطَأْتُ  
وَمِمَّا عَمِدْتُ وَمِمَّا عَلِمْتُ وَمِمَّا جَهِلْتُ. (مس، س، حب)

اے اللہ! مجھے میرے نفس کی بُرائی سے بچا اور میرے لیے کاموں کی بھلائی کا حکم فرما۔ اے اللہ! میرے پوشیدہ، ظاہر، نادانستہ دانستہ، معلوم اور غیر معلوم (تمام) گناہوں کو بخش دے۔

أَسْأَلُ اللَّهَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ. (ت)  
اللہ تعالیٰ سے دنیا و آخرت کی عافیت کا سوال کرتا ہوں۔



اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ  
وَحُبَّ الْمَسْكِينِ وَأَنْ تَغْفِرَ لِي وَتَرْحَمَنِي وَإِذَا  
أَرَدْتَ بِقَوْمٍ فَلْتَنَّهُ فَتَوَفَّنِي غَيْرَ مَفْتُونٍ فِيهِ  
وَأَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ  
يُقَرِّبُ إِلَى حُبِّكَ - (ت، مس)

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے نیک اعمال کرنے، بُرے کام چھوڑنے اور محتاج لوگوں کی محبت کا سوال کرتا ہوں اور یہ کہ تو مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور جب کسی قوم کو فتنہ میں مبتلا کرنا چاہے تو مجھے فتنہ سے محفوظ فرماتے ہوئے موت دے۔ اے اللہ! میں تجھ سے تیری محبت، تیرے محبت کی محبت اور ہر اس عمل کی محبت مانگتا ہوں جو تیری محبت کے قریب کر دے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ وَالْعَمَلَ  
الَّذِي يُبَلِّغُنِي حُبَّكَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ أَحَبَّ إِلَيَّ  
مِنْ نَفْسِي وَأَهْلِي وَمِنْ الْمَاءِ الْبَارِدِ - (ت، مس)

اے اللہ! میں تجھ سے تیری محبت، تیرے محبت کی محبت اور اس عمل کی محبت کا سوال کرتا ہوں جو مجھے تیری محبت تک پہنچا دے۔ اے اللہ! اپنی محبت کو میرے لیے، میرے نفس، میری اولاد اور خاندانے پالی (کی محبت) سے زیادہ محبوب بنا دے۔

اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يَنْفَعُنِي حُبُّهُ عِنْدَكَ

اللَّهُمَّ فَكَمَا رَزَقْتَنِي مِمَّا أَحَبُّ فَاجْعَلْهُ قَوْلًا لِي فِيْمَا  
تُحِبُّ اللَّهُمَّ وَمَا رَزَوَيْتَ عَنِّي مِمَّا أَحَبُّ فَاجْعَلْهُ  
فِرَاعًا فِيْمَا تُحِبُّ - (ت)

اے اللہ! مجھے اپنی محبت عطا فرما اور اس چیز کی محبت جس کی محبت مجھے تیرے ہاں نفع پہنچا دے۔ اے اللہ! جس طرح تو نے مجھے میری پسندیدہ چیز عطا کی اس کو اپنے پسندیدہ کام میں میری قوت کا ذریعہ بنا۔ اے اللہ! میری جو پسندیدہ چیز تو نے مجھ سے روک رکھی ہے اپنی پسندیدہ چیز میں میری فراغت کا سبب بنا۔

اللَّهُمَّ مَنِّعْنِي بِسَمْعِي وَبَصَرِي وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ  
مِنِّي وَالصَّرْفَ عَلَيَّ مَنْ يَظْلِمُنِي وَخُذْ مِنْهُ ثَأْرِي - (ت، مس)

اے اللہ! مجھے میرے کان اور آنکھ سے نفع بخش کر، اور ان دونوں کو مجھ سے وارث بنا (یعنی آخر تک دونوں کی قوت باقی رکھ) اور ظالموں کے خلاف میری مدد فرما اور ان سے میرا بدلہ لے۔

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ - (ت، مس)

(مس، ص)

اے دلوں کے پھرنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر ثابت (وقائم) رکھ۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيمَانًا لَا يَزُولُ وَنِعْمًا لَا يَنْفَدُ  
وَمُرَافَقَةً نَبِيًّا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي  
أَعْلَى دَرَجَتِهِ الْجَنَّةِ جَنَّةِ الْخُلْدِ - (مس، حب، مس)



اے اللہ! میں تجھ سے ثابت رہنے والے ایمان، باقی رہنے والی نعمت اور جنت کے اعلیٰ درجہ (جنت خلد) میں نبی اکرم ﷺ کی رفاقت کا سوال کرتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ صِحَّةً فِي إِيْمَانٍ وَإِيْمَانًا فِي حُسْنِ خَلْقٍ وَنَجَاةً تُتْبِعُهُ فَلَاحًا وَرَحْمَةً مِنْكَ وَعَافِيَةً وَمَغْفِرَةً وَرِضْوَانًا۔ (س، مس)

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے ایمان کی حالت میں صحت اچھے اخلاق کے ساتھ ایمان اور ایسی کامیابی جس کے بعد توفیق عطا فرمائے تیری رحمت عافیت تیری بخشش اور تیری رضا کا سوال کرتا ہوں۔

اللَّهُمَّ انْفَعْنِي بِمَا عَلَّمْتَنِي وَعَلِّمْنِي مَا يَنْفَعُنِي وَارْزُقْنِي عِلْمًا يَنْفَعُنِي بِهِ۔ (مس، س)

اے اللہ! مجھے اس علم سے جو تو نے مجھے سکھایا، نفع دے اور مجھے نفع بخش علم عطا کر اور مجھے ایسا علم دے جس کے ذریعے مجھے نفع حاصل ہو۔

اللَّهُمَّ انْفَعْنِي بِمَا عَلَّمْتَنِي وَعَلِّمْنِي مَا يَنْفَعُنِي وَارْزُقْنِي عِلْمًا أَحْمَدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ كُلِّ أَهْلِ النَّارِ۔ (ت، ق، مص)

اے اللہ! جو کچھ تو نے مجھے سکھایا اس سے نفع عطا فرما، مجھے نفع بخش علم دے اور میرے علم کو مزید بڑھا۔ ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا شکر ہے

اور میں جہنمیوں کے حال سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں۔

اللَّهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبِ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ أَحْيِنِي مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْرًا لِي وَتَوَفَّنِي إِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِي وَأَسْأَلُكَ خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَكَلِمَةَ الْإِخْلَاصِ فِي الرِّضَاءِ وَالْعُظْبِ نَعِيمًا لَا يَنْفَدُ وَقُرَّةَ عَيْنٍ لَا تَنْقُطُ وَأَسْأَلُكَ الرِّضَا بِالنِّقْضِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ إِلَى وَجْهِكَ وَالشُّوقَ إِلَى لِقَائِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ ضَرَاءٍ مُضِرَّةٍ وَفِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ اللَّهُمَّ زَيِّنَا بِزِينَةِ الْإِيْمَانِ وَاجْعَلْنَا هَذِهِ مُهْتَدِينَ۔ (س، مس، ط)

اے اللہ! اپنے علم غیب اور مخلوق پر قدرت کے وسیلے سے جب تک میری زندگی بہتر نہ ہو جائے زندہ رکھ اور جب تو میری موت کو میرے لیے بہتر سمجھے موت دے، میں پوشیدہ اور ظاہر میں تیرے خوف اور خوشی اور غضب کی حالت میں کلمہ اخلاص کا سوال کرتا ہوں۔ میں تجھ سے ایسی نعمت مانگتا ہوں جو ختم نہ ہو اور آنکھوں کی ٹھنڈک جو نہ ٹوٹے اور تیرے فیصلے پر رضی ہونے کی توفیق کا عالسب ہوں۔ موت کے بعد زندگی کی راحت، اور تیری زیارت کی لذت اور تیری ملاقات کے شوق کا سوال کرتا ہوں۔ (اے اللہ!) ضرر پہنچانے والی سختی اور گمراہ کرنے والے فتنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! ہمیں ایمان کی زیلت



سے آراستہ فرما اور ہمیں ہدایت دینے والا اور ہدایت یافتہ بنادے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ  
مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ  
كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ  
وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ اللَّهُمَّ  
إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ  
وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ  
عَمَلٍ وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ لِي خَيْرًا۔

(ت، ح، ص)

اے اللہ! میں تجھ سے ہر قسم کی بھلائی مانگتا ہوں اس جہان میں اور اس جہان  
میں جو میرے علم میں ہے اور جسے میں نہیں جانتا اور میں ہر قسم کی برائی سے  
چاہے وہ اس جہان سے متعلق ہو یا اس جہان سے، میرے علم میں ہو یا نہ  
(سب سے) تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! میں تجھ سے ہر اس  
بھلائی کا سوال کرتا ہوں جو تجھ سے تیرے (خاص) بندے اور نبی صلی اللہ  
علیہ وسلم نے طلب کی اور میں ہر اس برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں جس  
سے تیرے خاص بندے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ مانگی۔ اے اللہ!  
میں تجھ سے جنت اور جو بات یا عمل اس سے قریب ہو، کا سوال کرتا  
ہوں اور میں، جہنم اور ہر اس بات یا عمل سے جو اس کے قریب (کرنے  
والی) ہو، سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! میں تجھ سے تقدیر کے

ہر فیصلے کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں۔

وَأَسْأَلُكَ مَا قَضَيْتَ لِي مِنْ أَمْرٍ أَنْ تَجْعَلَ عَاقِبَتَهُ رُشْدًا۔

(ص)

اور میں تجھ سے تقدیر کے فیصلوں کے بارے میں بہتر انجام کا سوال کرتا ہوں۔

اللَّهُمَّ أَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا وَأَجْزِنَا مِنْ  
خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْآخِرَةِ۔ (ح، ص)

اے اللہ! ہمارے تمام کاموں کا انجام اچھا کر اور ہمیں دنیا کی ذلت اور  
آخرت کے عذاب سے بچا۔

اللَّهُمَّ احْفَظْنِي بِالْإِسْلَامِ قَائِمًا وَاحْفَظْنِي بِالْإِسْلَامِ  
قَاعِدًا وَاحْفَظْنِي بِالْإِسْلَامِ رَاقِدًا وَلَا تُشْنِئْتَنِي بِي  
عَدُوًّا وَلَا حَاسِدًا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ كُلِّ  
خَيْرٍ خَرَّ آيَتُهُ بِيَدِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ  
خَرَّ آيَتُهُ بِيَدِكَ۔ (ص، ح)

اے اللہ! کھڑے ہونے کی حالت میں اسلام کے ذریعے میری حفاظت فرما۔  
بیٹھنے کی حالت میں اسلام کے ساتھ میری حفاظت فرما اور سونے کی حالت  
میں (بھی) اسلام کو میرا محافظ بنا۔ (اے اللہ!) تجھ پر دشمنوں اور حسد  
کرنے والوں کو نہ پہنچا۔ اے اللہ! میں تجھ سے ہر بھلائی کا سوال کرتا ہوں  
کہ اس کا خزانہ تیرے قبضہ (واختیار) میں ہے اور میں ہر برائی سے



تیری پناہ چاہتا ہوں کہ اس کا خزانہ (بھی) تیرے قبضہ میں ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ  
وَأَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ الَّذِي هُوَ بِكَ - (حب)

اے اللہ! میں اس بُرائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں کہ جس کو تو پیشانی سے پکڑنے والا ہے یعنی تیرے اختیار میں ہے اور تجھ سے (ہر قسم کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں کہ وہ تیرے قبضہ میں ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعِزَّادِ  
مَغْفِرَتِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ آثَمٍ وَالْغَنِيَّةَ  
مِنْ كُلِّ بَرٍّ وَالْفُوزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ

(مس، ط)

اے اللہ! میں تجھ سے تیری رحمت کو واجب کرنے والے اور تیری بخشش کو لازم کرنے والے اعمال، ہر گناہ سے سلامتی، ہر نیکی سے غنیمت، جنت (کے ملنے) کے ساتھ کامیابی اور جہنم سے نجات کا سوال کرتا ہوں۔

اللَّهُمَّ لَا تَدْعُ لَنَا ذَنْبًا إِلَّا عَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَجْتَهُ  
وَلَا دَيْنًا إِلَّا قَضَيْتَهُ وَلَا حَاجَةً مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا  
وَالْآخِرَةِ إِلَّا قَضَيْتَهَا يَا أَرْحَمَ الرَّحِمِينَ - (ط، طب)

اے اللہ! ہمارے لیے کوئی ایسا گناہ نہ چھوڑ جس کو تو نہ بخشے، کوئی غم دور کیے بغیر نہ چھوڑ، میرے قرض کو ادا اور دینی و اخروی حاجات کو

پورا فرما دے اے بہترین رحم فرمانے والے۔

اللَّهُمَّ أَعِنَّا عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ  
اے اللہ! اپنے ذکر، شکر اور اچھی عبادت پر ہماری مدد فرما۔

اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ  
اللَّهُمَّ اقْنَعْنِي بِمَا رَزَقْتَنِي وَبَارِكْ لِي فِيهِ وَاخْلُفْ  
عَلَى كُلِّ غَائِبَةٍ لِي بِخَيْرٍ - (مس)

اے اللہ! اپنے ذکر، شکر اور اچھی عبادت پر میری مدد فرما۔ اے اللہ! مجھے اپنے دیئے ہوئے رزق پر قناعت (صبر) عطا کر، اس میں برکت پیدا فرما اور میری ہر غائب چیز کے لیے بہترین نیا بت فرما (یعنی حفاظت)۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عَيْشَةً نَقِيَّةً وَمَيِّتَةً سَوِيَّةً  
وَمَرَدًا غَيْرَ مُحْزِيٍّ وَلَا فَاضِحٍ - (مس)

اے اللہ! میں تجھ سے پاکیزہ زندگی، اچھی موت، بغیر ذلت اور رسوائی کے (قیامت کے دن) واپسی کا سوال کرتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي ضَعِيفٌ فَقْوِي فِي رِضَاكَ ضَعِيفٌ وَخُذْ  
إِلَيَّ الْخَيْرَ بِنَاصِيَتِي وَاجْعَلِ الْإِسْلَامَ مُنْتَهَى رِضَائِي  
اللَّهُمَّ إِنِّي ضَعِيفٌ فَقْوِي وَلَا تِلْكَ ذَلِيلٌ فَأَعِزَّنِي  
وَرَأْنِي فَقِيرٌ فَارْزُقْنِي - (س، مس)



اے اللہ! بے شک میں کمزور ہوں پس اپنی رضا کے حصول میں میری کمزوری کو قوت بخش نیکی کی طرف مجھے متوجہ کر اور اسلام کو میری غوشی کا انتہائی مقصد بنا دے۔ اے اللہ! بے شک میں کمزور ہوں مجھے طاقت دے میں ذلیل ہوں۔ مجھے عزت دے اور میں محتاج ہوں مجھے رزق عطا فرما۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَا شَيْءَ قَبْلَكَ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَا شَيْءَ بَعْدَكَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ دَاۤءٍ نَّاصِيَتُهَا بِيَدِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاِثْمِ وَالْكَسَلِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمَآْثِمِ وَالْمَغْرَمِ اَللّٰهُمَّ لَقَبْنِيْ مِنْ خَطَايَايَ كَمَا تَقَبَّلْتَ الشَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّائِسِ اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ هٰذَا مَا سَاَلُ مُحَمَّدٌ رَبَّهُ - (ط، طس)

یا اللہ! تو اول ہے تجھ سے پہلے کچھ نہیں (تھا) اور تو ہی (آخر ہے) تیرے بعد کچھ نہیں (ہوگا) میں، زمین پر چلنے والی ہر چیز سے تیری پناہ چاہتا ہوں کہ وہ تیرے قبضہ میں ہے۔ اور میں، گناہ سے، سستی سے، عذاب قبر اور قبر کے فتنہ سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اور میں گناہ اور قرض سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! مجھے گناہوں سے اس طرح پاک کر دے جس طرح تو سفید کپڑے کو میل سے پاک کرتا ہے اے اللہ! مجھے گناہوں سے اتنا دور رکھ جتنا مشرق اور مغرب کے درمیان

فاصلہ ہے۔ یہ وہ دعائیں ہیں جو حضرت محمد ﷺ نے اپنے رب سے مانگی ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَسْأَلَةِ وَخَيْرَ الدُّعَاءِ وَخَيْرَ السَّجَادِ وَخَيْرَ الْعَمَلِ وَخَيْرَ الثَّوَابِ وَخَيْرَ الْحَيَاةِ وَخَيْرَ الْمَمَاتِ وَتَشِیْتُنِیْ وَتَقْبَلُ مَوَازِیْنِیْ وَحَقِّقْ اِیْمَانِیْ وَارْفَعْ دَرَجَتِیْ وَتَقْبَلْ صَلَاتِیْ وَاعْزِزْنِیْ خَطِیْئَتِیْ وَاسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِیْن

اے اللہ! میں تجھ سے اچھے سوال، بہتر دعا، اچھی مراد، اچھے عمل، بہتر ثواب، اچھی زندگی اور عمدہ موت کا سوال کرتا ہوں۔ مجھے ثابت قدم رکھ۔ میرے (نیکیوں کے) ترانو کو بھاری کر۔ میرے ایمان کو ثابت رکھ۔ میرا درجہ بلند کر، میری نیاز قبول فرما اور میرے نادانستہ گناہوں کو بخش دے۔ (اے اللہ!) میں تجھ سے جنت میں بلند درجات (کے حاصل ہونے) کا سوال کرتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اَسْأَلُكَ فَوَاطِحَ الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهُ وَجَوَامِعَهُ وَاَوَّلَهُ وَاٰخِرَهُ وَظَاهِرَهُ وَبَاطِنَهُ وَالدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِیْن۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا اَتٰی وَخَيْرَ مَا اَتٰی وَخَيْرَ مَا اَفْعَلُ وَخَيْرَ مَا اَعْمَلُ وَخَيْرَ مَا بَطَّنُ وَخَيْرَ مَا ظَهَرَ وَالدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ



اٰمِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ اَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِيْ وَتَضَعْ  
وِزْرِيْ وَتَصْلِحَ اَمْرِيْ وَتُطَهِّرَ قَلْبِيْ وَتُحْصِنَ  
قُدْرَتِيْ وَتُنَوِّرَ قَلْبِيْ وَتُعْفِدَنِيْ ذُنُوبِيْ وَاسْأَلُكَ  
الدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ : اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ  
اَسْأَلُكَ اَنْ تَبَارِكْ لِيْ فِی سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَفِی رُوحِيْ  
وَفِی خَلْقِيْ وَفِی خَلْقِيْ وَفِی اَهْلِيْ وَفِی مَحْيَايْ وَفِی  
عَمَلِيْ وَتَقْبَلَ حَسَنَاتِيْ، وَاسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ  
الْعُلَى الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ۔ (س، ط، طس)

اے اللہ! میں تجھ سے نیکی کے آغاز اور خاتمے، جامع نیکی، اول، آخر،  
ظاہر، باطن، خیر اور جنت میں بلند درجات کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ!  
میری دعا قبول فرما! اے اللہ! میں تجھ سے اس چیز کی بھلائی مانگتا ہوں جو  
میں لادوں جو کام کروں یا جو بھی عمل کروں۔ پوشیدہ اور ظاہر کی بھلائی اور  
جنت میں بلند درجات کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میری دعا قبول فرما۔  
اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرا ذکر بلند فرما دے، میرا ہوجھ اتار  
دے، میرے کاموں کو درست کر دے، میرا دل پاک فرما دے۔ میری  
شرم گاہ کو محفوظ فرما۔ میرا دل روشن کر دے اور میرے گناہ بخش دے  
اور میں تجھ سے جنت میں بلند درجات کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میری  
دعا قبول فرما۔ اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرے کانوں،  
میری آنکھوں، میری رُوح، میری صورت، میرے اخلاق، میری اولاد  
میری زندگی اور میرے علم میں برکت ڈال دے۔ میری نیکیاں قبول فرما۔

اور میں تجھ سے جنت میں اعلیٰ درجات کا سوال (بھی) کرتا ہوں۔ اے  
اللہ! میری دعا قبول فرما۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلٰی عِنْدِكَ بِرِسِيَّتِيْ  
وَانْقِطَاعِ عُمُرِيْ۔ (مس، طس)

اے اللہ! میرے بڑھاپے اور زندگی کے خاتمے کے وقت اپنا رزق  
مجھ پر وسیع فرما دے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَخَطِيْئِيْ وَعَمَدِيْ۔  
اے اللہ! میرے گناہوں کو چاہے مجھوں کر ہوں یا جان بوجھ کر  
فرما دے۔

يَا مَنْ لَا تَرَاكَ الْعَيُّونُ وَلَا تَخَاطَبُهُ الظُّنُونُ وَلَا  
يُصِفُهُ الْوُاصِفُونَ وَلَا تُغَيِّرُهُ الْحَوَادِثُ وَلَا يَخْشَى  
الدَّوَابَّ يَعْلَمُ مَشَاقِيقَ الْجِبَالِ وَمَكَائِشَ الْبَحَارِ  
وَعَدَدَ قَطْرِ الْأَمْطَارِ وَعَدَدَ رَقِي الْأَشْجَارِ وَعَدَدَ  
مَا أَظْلَمَ عَلَيْهِ السَّيْلُ وَأَشْرَقَ عَلَيْهِ النُّجُومُ وَلَا  
تُؤَارِي مِنْهُ سَمَاءُ سَمَاءٍ وَلَا أَرْضُ أَرْضٍ وَلَا  
بَحْرٌ مَّاءِي قَعْرُهُ وَلَا جَبَلٌ مَّاءِي وَعِيدُهُ اجْعَلْ خَيْرَ  
عُمُرِيْ اخِرَةً وَاجْعَلْ خَيْرَ عَمَلِيْ خَوَاتِمَهُ وَخَيْرَ



آيَاتِي يَوْمَ الْقُلُوبِ فِيهِ - (طس)

اے وہ ذات جس کو آنکھیں نہیں دیکھتیں، نہ اس تک خیالات پہنچتے ہیں، نہ تعریف کرنے والے (کا حق) اس کی تعریف کر سکتے ہیں نہ اسے حادثات زمانہ تبدیل کر سکتے ہیں نہ اسے گردشوں کا ڈر ہے، وہ پہاڑوں کے وزن، دریاؤں کے پانی، بارش کے قطروں (کی تعداد) درختوں کے پتوں (کی گنتی)، اور وہ چیزیں جن پر رات اندھیرا کرتی ہے، یا دن روشن ہوتا ہے، (سب کو) جانتا ہے اور ایک آسمان دوسرے آسمان کو اور ایک زمین دوسری زمین کو اس سے نہیں چھپا سکتی۔ نہ سمندر اپنی تہ کی چیزوں کو اور نہ پہاڑ اپنے اندر کی چیزوں کو اس سے چھپا سکتا ہے۔ اے اللہ! میری آخری عمر اور میرے اعمال کے خاتمہ کو اچھا کر اور اس دن کو میرے لیے سب سے بہتر بنا جس دن میں تجھ سے ملاقات کروں۔

يَا وَلِيَّ الْإِسْلَامِ وَأَهْلِهِ ثَبِّتْنِي بِهِ حَتَّى الْقُلُوبِ - (ط)

اے اسلام اور مسلمانوں کے مددگار! مجھے اپنی ملاقات (کے دن یعنی قیامت تک اس پر ثابت قدم رکھ۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الرِّضَا بِالنِّصَاءِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ  
بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ إِلَى وَجْهِكَ وَالشُّوقَ  
إِلَى لِقَائِكَ فِي غَيْرِ ضَرَاءٍ مُضِرَّةٍ وَلَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ -

(ط، طس) اے اللہ! میں تجھ سے تقدیر پر رضا موت بعد آرام کی زندگی تیری زیارت کی لذت تیری ملاقات شوق کا جو بغیر تک کرنے والی سستی اور محرابہ کرنے والے فتنہ سے (محفوظ ہو) کا سوال کرتا ہوں۔

اللَّهُمَّ أَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا وَأَجِرْنِي مِنْ

خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْآخِرَةِ - (حب، مس، ذ، ط)

اے اللہ! ہمارے تمام کاموں کا خاتمہ بہتر فرما اور مجھے دنیا کی ذلت اور آخرت کے عذاب سے بچا۔ حدیث شریف میں ہے جو شخص یہ (مندرج بالا) دُعا مانگتا رہے، مرنے تک مصائب سے محفوظ رہے گا۔ (ط)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ غِنَايَ وَغِنَى مَوْلَايَ - (أ، ط)

اے اللہ! میں تجھ سے اپنے لیے اور اپنے احباب کے لیے (مخلوق سے) بے پرواہی چاہتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عَيْشَةً لَقِيَّةً وَمَمِيتَةً سَوِيَّةً  
وَمَرَدًا غَيْرَ مَخْزِيٍّ وَلَا قَاضٍ - (ط)

اے اللہ! میں تجھ سے پاکیزہ زندگی، عمدہ موت اور ذلت اور رسوائی کے بغیر قیامت کے دن، واپسی کا سوال کرتا ہوں۔

اللَّهُمَّ اعْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَأَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ -

اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما اور مجھے جنت میں داخل کر دے۔

اللَّهُمَّ بَارِكْ لِي فِي دِينِي الَّذِي هُوَ عِصْمَةٌ أُمْرِي وَ

فِي آخِرَتِي الَّتِي إِلَيْهَا مَصِيرِي وَفِي دُنْيَايَ الَّتِي فِيهَا

بَلَاغِي وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِي فِي كُلِّ خَيْرٍ وَاجْعَلِ



الْمَوْتُ رَاحَةً لِّي مِنْ كُلِّ شَيْءٍ - (د)

اے اللہ! میرے دین میں برکت ڈال کہ وہ میرے معاملات کا محافظ  
ہے۔ میری آخرت کو بابرکت بنا کہ اس کی طرف میری واپسی ہے، میری دنیا  
کو بابرکت کر جو میرا وسیلہ ہے اور میری زندگی کو نیکوں کی کثرت کا ذریعہ  
اور موت کو ہر بڑائی سے نجات و آرام کا سبب بنا۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي صَبُورًا وَاجْعَلْنِي شَكُورًا وَاجْعَلْنِي  
فِي عَيْنِي صَغِيرًا وَفِي أَعْيُنِ النَّاسِ كَبِيرًا -

اے اللہ! مجھے خوب صبر کرنے والا اور خوب شکر کرنے والا بنا۔ مجھے  
(میری) اپنی نگاہ میں چھوٹا اور لوگوں کی نگاہ میں بڑا دیکھا۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الطَّيِّبَاتِ وَتَرْكُ الْمُنْكَرَاتِ  
وَحُبَّ الْمُسْلِكِينَ وَأَنْ تَتُوبَ عَلَيَّ وَإِنْ أَرَدْتُ  
بِعِبَادِكَ فِتْنَةً أَنْ تَقْبِضَنِي إِلَيْكَ غَيْرَ مَفْتُونٍ - (د)

اے اللہ! میں تجھ سے پاکیزہ چیزوں کے حصول، بُری چیزوں کے چھوڑنے  
اور محتاج لوگوں کی محبت مانگتا ہوں اور اس بات کا سوال کرتا ہوں کہ  
میری توبہ قبول فرما اور جب اپنے بندوں کو فتنہ میں ڈالے تو مجھے فتنہ  
میں مبتلا کیے بغیر موت دے دے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ -

(ط، س)

اے اللہ! میں تجھ سے نفع بخش علم مانگتا ہوں اور غیر نفع بخش علم سے تیری

پناہ چاہتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا - (طس)

اے اللہ! میں تجھ سے نفع بخش علم اور مقبول عمل کا سوال کرتا ہوں۔

اللَّهُمَّ ضَعِّ فِي أَرْضِنَا بَرَكَاتَهَا وَزِينَتَهَا وَسَكَنَهَا - (ط)

اے اللہ! ہماری زمین کو اس کی برکتیں، زینت اور (اس کے) باشندوں  
کو سکون عطا کر۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ الْأَوَّلُ فَلَا شَيْءَ قَبْلَكَ

وَالْآخِرُ فَلَا شَيْءَ بَعْدَكَ وَالظَّاهِرُ فَلَا شَيْءَ فَوْقَكَ

وَالْبَاطِنُ فَلَا شَيْءَ دُونَكَ أَنْ تَقْضِيَ عَنَّا الدَّيْنَ وَأَنْ

تُعْزِيَنَا مِنَ الْفَقْرِ - (مص)

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس لیے کہ تو اول ہے تجھ سے پہلے کچھ  
نہیں (تھا) اور تو ہی آخر ہے کہ تیرے بعد کچھ نہیں (ہوگا) تو ہی ظاہر  
ہے کہ تجھ سے اور کوئی چیز نہیں اور تو ہی پوشیدہ ہے کہ تیرے سوا کوئی  
چیز نہیں ہمارا قرض ادا کرے اور ہمیں فقر سے بے نیاز کر دے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَهِدُّ بِكَ لِأَرْشِدِ أَمْرِي وَأَعُوذُ بِكَ

مِنْ شَرِّ نَفْسِي - (حب)

اے اللہ! میں تجھ سے اپنے نہایت اچھے کام کے لیے ہدایت طلب  
کرتا ہوں اور اپنے نفس کی بُرائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔



اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِیْ وَ اَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِ اٰوَالِیِّیْ

اَمْرِیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْكَ فَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ رَیُّیْ - (مص)

اے اللہ! میں تجھ سے اپنے گناہوں کی بخشش چاہتا ہوں اور تجھ سے اپنے مناسب حال مقاصد میں ہدایت چاہتا ہوں تیری طرف رجوع کرتا پس تو میری توبہ قبول فرما بے شک تو ہی میرا رب ہے۔

یَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِیْلَ وَ سَتَرَ الْقَبِیْحَ یَا مَنْ لَا یُوَاحِذُ

بِالْجَدِیْدَةِ وَلَا یَهْتِكُ السِّرَّ یَا عَظِیْمَ الْعَفْوَ یَا حَسَنَ

الشَّجَاوِزِ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ یَا بَاسِطَ الْیَدِیْنِ بِالرَّحْمَةِ

یَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوٰی یَا مُنْتَهٰی كُلِّ شَكْوٰی یَا كَرِیْمَ

الصَّفْحِ یَا عَظِیْمَ الْمِنَّةِ یَا مُبْدِیَ النِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا

یَا رَبَّنَا وَ یَا سَیِّدَنَا وَ یَا مَوْلَانَا وَ یَا غَاثَةَ رَغْبَتِنَا اَسْأَلُكَ

یَا اَللّٰهُ اَنْ لَا تَشْوِیَ خَلْقِیْ بِالنَّارِ ثُمَّ تُوْرِكَ فَهَدِیْتُ

فَلَكَ الْحَمْدُ عَظَمَ جَلْمُكَ فَعَفَوْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ

رَبَّنَا وَ جَهْلُكَ اَكْرَمَ الْوُجُوْدِ وَ جَاهُكَ اَعْظَمُ الْحَاجَاتِ

وَ عَظِیْمَتُكَ اَفْضَلُ الْعَطِیَةِ وَ اَهْلُهَا تُطَاعُ رَبَّنَا فَتَشْكُرُ

وَ تَعْصٰی فَتَغْفِرُ وَ تُجِیْبُ الْمُضْطَرَّ وَ تَكْشِفُ الضَّرَّ

وَ تَشْفِی السَّقِیْمَ وَ تَغْفِرُ الذَّنْبَ وَ تَقْبَلُ التَّوْبَةَ وَلَا

یَجْزِیْ بِاِلَآئِكَ اَحَدٌ وَلَا یَبْدُوْهُ مَذْحَتُكَ قَوْلٌ

قَائِلٌ - (ص، مر، عو، مص)

اے وہ ذات جس نے اچھائی کو ظاہر کیا اور بُرائی کو چھپایا۔ اے وہ ذات جو جرم پر مواخذہ نہیں کرتا اور نہ ہی پردہ دری کرتا ہے، اے بہت بڑے معاف کرنے والے! اے عمدہ درگزر کرنے والے، اے وسیع مغفرت والے، اے خوب رحم کرنے والے! اے ہر سرگوشی کو جاننے والے، اے ہر شکوہ پر پہنچنے والے! اے اچھا درگزر کرنے والے! اے بہت بڑا احسان کرنے والے! اے استحقاق سے پہلے نعمتیں دینے والے! اے ہمارے رب! اے ہمارے سردار! اے ہمارے مالک! اے ہماری رغبت و خواہش کی انتہا! اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میرے چہرے کو آگ میں نہ جلانا۔ تیرا نور پورا ہوا پس تو نے ہدایت دی تو تیرے ہی لیے تعریف ہے۔ تیری بردباری عظیم ہے پس تو نے معاف فرمایا، تو تیرے ہی لیے تعریف ہے، تو نے اپنی رحمت کے ہاتھوں کو (جیسا کہ تیرے شایان شان ہے) پھیلایا پس تو نے نعمتیں عطا کیں اے ہمارے رب! تیری ذات سب سے زیادہ باعزت اور تیرا مرتبہ سب سے بڑا ہے، تیری عطا افضل اور خوشگوار ہے۔ تیری اطاعت کی جاتے تو توبہ دیتا ہے۔ تیری نافرمانی کی جاتے تو تو بخش دیتا ہے۔ ہر پریشان کی دُعا سنتا ہے اور پریشانی دور کرتا، بیمار کو شفا دیتا ہے، گناہ بخش دیتا ہے۔ تیری نعمتوں کا بدلہ کوئی نہیں دے سکتا۔ اور کسی قائل کی تعریف کا حقہ تیری تعریف کو نہیں پہنچتی۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَ رَحْمَتِكَ فَإِنَّهُ لَا یَبْدُوْكَ

اِلَّا اَنْتَ - (ط)



اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل اور رحمت کا سوال کرتا ہوں کیونکہ تو ہی اس کا مالک ہے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا اَخْطَاْتُ وَمَا تَعَمَّدْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ  
وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا جَهِلْتُ وَمَا عَلِمْتُ - (ڈ، ر، ط)

اے اللہ! میرے نادانستہ، دانستہ پوشیدہ، ظاہر جو میرے علم میں نہیں اور جو میرے علم میں ہیں۔ تمام گناہ بخش دے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَظُلُمْنَا وَهَذَا لَنَا وَجَدْنَا وَ  
خَطَاْنَا وَعَمَدْنَا وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدَكَ - (ڈ، ط)

اے اللہ! ہمارے گناہوں کو، ہماری زیادتیوں کو، ہمارے ان گناہوں کو جو مذاق میں یا سنجیدگی میں کیے گئے بھول کر کیے گئے یا جان بوجھ کر سب کو معاف کر دے ہمیں تمام گناہوں کا اقرار ہے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ خَطِيْئَتِيْ وَعَمْدِيْ وَهَزْلِيْ وَجَدِّيْ وَلَا  
تَحْصِرْ مِنِّيْ بَرَكَهٖ مَا اَعْطَيْتَنِيْ وَلَا تَقْيِدْ فِيْهَا اَحْرَمَتِيْ - (طس)

اے اللہ! میری نادانستہ غلطیوں اور جان بوجھ کر کئے گئے گناہوں نیز مذاق کی حماقت میں یا سنجیدگی سے کیے گئے سب گناہ بخش دے اے اللہ! مجھے اپنے عطیات کی برکت سے محروم نہ کرنا اور مجھے اس چیز کے فتنے میں نہ ڈالنا جو مجھے نہیں ملی۔

اَللّٰهُمَّ اَحْسَنْتَ خَلْقِيْ فَاحْسِنْ خُلُقِيْ - (ڈ، ص)

اے اللہ! تو نے میری صورت اچھی بنائی پس میری سیرت بھی عمدہ بنا دے۔

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْ وَاِهْدِنِيْ السَّبِيْلَ الْاَقْوَمَ - (ر)

(ص)

اے میرے رب! مجھے بخش دے، رحم فرما اور نہایت سیدھے راستے کی

ہدایت دے

اللہ تعالیٰ سے (گناہوں کی) معافی اور عافیت (پچاؤ) کا سوال کیا کرو کیونکہ یقین کے بعد عافیت سے بڑھ کر کوئی بہتری نہیں دی گئی۔ (ت، س، ق، جب، ق)

حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کچھ (کلمات) سکھائیں جن کے ساتھ میں اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگوں؟ آنحضرت

ﷺ نے فرمایا "اللہ تعالیٰ سے عافیت مانگ" حضرت عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کچھ دن ٹھہر کر میں پھر حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! مجھے

کچھ سکھائیں تاکہ میں اپنے رب عزوجل سے سوال کروں آپ نے فرمایا اے چچا! دُعا اور آخرت میں عافیت کا سوال کرو۔ (ط)

ایک روایت میں ہے حضور ﷺ نے فرمایا: "اے چچا! کثرت سے عافیت کی دُعا مانگا کرو۔ (ط)

ایک حدیث میں ہے۔ اللہ تعالیٰ سے بندے جن چیزوں کا سوال کرتے ہیں ان میں سے افضل یہ ہے کہ ان کو بخش دے اور ان کو معافی دے۔ (ر)

ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! کیا آپ مجھے ایسی دُعا سکھائیں گے جو میں اپنے نفس کے لیے مانگوں؟ آپ نے فرمایا یہ دُعا مانگا کرو۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَاَذْهَبْ

غِيْظَ قَلْبِيْ وَاَجِدْنِيْ مِنْ مُّضَلَّاتِ الْفِتَنِ مَا اَحْيَيْتَنَا -



اے اللہ! نبی پاک ﷺ کے رب! میرے گناہ بخش دے میرے دل کا غیظ و غضب دور فرما دے اور جب تک میں زندہ ہوں، مگر ان فتنوں سے بچا۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا :-  
تم میں سے کوئی شخص یہ دعا نہ مانگے "اَللّٰهُمَّ لَقِّنِيْ حُجَّتِيْ" اے اللہ! مجھے میری حجت کی تلقین کر کیونکہ حجت کی تلقین تو کافر کو کی جاتی ہے۔ لیکن اس طرح دعا مانگے۔

### لَقِّنِيْ حُجَّتِيْ الْاِيْمَانِ عِنْدَ الْمَمَاتِ

اے اللہ! مجھے مرتے وقت میری حجت یعنی ایمان کی تلقین فرما۔  
ف: تلقین کے معنی ہیں کسی کے سامنے کوئی بات کہنا تاکہ وہ بھی سن کر کہے۔ زندگی میں شیطان، کفار کے دلوں میں گمراہ کن باتیں ڈالتا رہتا ہے۔ اس لیے زندگی میں تلقین کی دعا، شیطان کو دعوت گمراہی دینا ہے۔ البتہ موت کے وقت مسلمان تلقین کا محتاج ہوتا ہے تاکہ اس کے سامنے کلمہ طیبہ پڑھا جائے اور وہ بھی سن کر پڑھنے لگے۔ اس لیے نبی کریم ﷺ نے زندگی میں تلقین کی دعا سے منع فرمایا اور موت کے وقت تلقین کی دعا کی اجازت فرمائی۔

### بارگاہ رسالت میں دُرود و سلام کی فضیلت

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جب کچھ لوگ مجلس قائم کریں اور اس میں نہ تو اللہ تعالیٰ کا ذکر کریں اور نہ ہی اپنے نبی پر دُرود بھیجیں تو اگرچہ جنت میں داخل ہو جائیں (پھر بھی) انھیں ثواب (کی محرومی) کا افسوس ہوگا۔ (حب، ا، ب، س، ص)

آنحضرت ﷺ نے فرمایا جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے دُرود بھیجا کرو۔ کیونکہ تمہارا دُرود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ (د، س، ق، حب)

ف: امام منذری نے "ترغیب و ترہیب"، جلد ۱ صفحہ ۴۹۱ پر اس اضافہ کے ساتھ یہ حدیث نقل کی ہے :-

"صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ پر ہمارا (بھیجا ہوا) دُرود کس طرح بھیجا جائے گا جبکہ (بعد وصال شریف) آپ کا جسم قدس بوسیدہ ہو جائے گا؟ آپ نے فرمایا اللہ عز و جل نے زمین پر حرام کیا ہے کہ وہ انبیاء کرام علیہم السلام کے جسم کو کھائے یا۔  
ابن قیم جوزی نے "جلاء الافہام"، صفحہ ۶۳ پر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی ایک روایت نقل کی ہے وہ فرماتے ہیں۔

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرُ الصَّلَاةِ عَلَى يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَإِنَّهُ يَوْمٌ مُّشْهُودٌ تَشْهَدُهُ الْمَلَائِكَةُ لَيْسَ مِنْ عَبْدٍ يُصَلِّي عَلَى إِلَّا بَلَغَنِي صَوْتُهُ حَيْثُ كَانَ قُلْنَا وَبَعْدَ فَاتَكَ وَقَالَ : وَبَعْدَ وَفَاتِي إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَنْ تَأْكُلَ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے دُرود پڑھا کرو کیونکہ یہ عارضی کا دن ہے اس میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں جو شخص مجھ پر دُرود پاک پڑھتا ہے۔ وہ جہاں بھی ہو مجھ تک اس کی آواز پہنچتی ہے (صحابہ کرام فرماتے ہیں) ہم نے عرض کیا اور کیا آپ کے وصال شریف کے بعد بھی؟ آپ نے فرمایا "ہاں! میرے وصال کے بعد بھی (کیونکہ) بے شک اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء کرام کے اجسام کو کھانا حرام کر دیا ہے۔

حضرت امام محمد بن سلیمان جزولی دلائل الخیرات شریف میں فرماتے ہیں :-



وَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ  
صَلَاةَ الْمُصَلِّينَ عَلَيْكَ مِمَّنْ غَابَ عَنْكَ وَمَنْ  
يَأْتِي بَعْدَكَ مَا حَالُهُمَا عِنْدَكَ فَقَالَ أَسْمَعُ صَلَاةَ  
أَهْلِ مَحَبَّتِي وَأَعْرِفُهُمْ اللَّهُ.

آنحضرت ﷺ سے پوچھا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا آپ  
ان لوگوں کے (بھیجے ہوئے) درود کو ملاحظہ فرماتے ہیں جو آپ سے غائب  
ہیں اور آپ کے بعد آئیں گے ان دونوں قسم کے لوگوں کا کیا حال ہے  
تو آپ نے فرمایا میں اپنے اہل محبت کے درود کو (نہ صرف) سنتا ہوں  
اور (بلکہ) ان کو پہچانتا (بھی) ہوں۔

امام بیہقی رحمہ اللہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے ایک روایت نقل کی  
ہے کہ :-

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْأَنْبِيَاءَ لَا  
يُتْرَكُونَ فِي قُبُورِهِمْ بَعْدَ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً وَلَكِنَّهُمْ  
يُصَلُّونَ بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى حَتَّى  
يُنْفَخَ فِي الصُّورِ.

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بے شک انبیاء علیہم السلام چالیس راتوں  
کے بعد اپنی قبروں میں نہیں چھوڑے جاتے بلکہ وہ اللہ سبحانہ تعالیٰ کے  
سامنے نماز پڑھتے رہتے ہیں یہاں تک کہ صور پھونکا جائے گا۔  
بیہقی ہی کی ایک دوسری روایت میں ہے کہ انبیاء علیہم السلام اپنی

قبروں میں زندہ ہیں، نمازیں پڑھتے ہیں۔  
شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن مسیب  
رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں ایام حرمہ (واقعہ یزید) میں حضور علیہ السلام کے روضہ  
اقدس سے اذان اور تکبیر کی آواز سنتا رہا۔ (مدارج النبوت جلد اول صفحہ ۲۵۷)  
معلوم ہوا کہ آنحضرت ﷺ زندہ ہیں اور اپنے پیغمبر کے درود و سلام  
کو سنتے ہیں اور سلام کا جواب دیتے ہیں۔ چنانچہ امام احمد رضا خاں بریلوی قدس سرہ  
فرماتے ہیں :- وہ جو نہ تھے تو کچھ نہ تھا وہ جو نہ ہوں تو کچھ نہ ہو

جان ہیں وہ جہان کی جان ہے توجہاں ہے  
نوٹ : مسئلہ حیات النبی پر کتاب «حیات النبی» مصنفہ عزیزی زماں حضرت  
علامہ سید احمد سعید کاظمی مدظلہ العالی ملاحظہ کیجئے، راہ حق کی تلاش کے لیے اس  
کتاب کا مطالعہ نہایت ضروری ہے۔ (مترجم)

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا :-  
کوئی شخص بھی جمعہ کے دن مجھ پر درود پڑھے تو وہ مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ (مس)  
ایک روایت میں ہے آپ نے فرمایا :-

جب کوئی شخص مجھ پر سلام پیش کرتا ہے تو میری روح لوٹا دی جاتی ہے  
یہاں تک کہ میں اس کا جواب دیتا ہوں۔ (د)

ف :- حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہاں روح  
کے لوٹانے سے مراد توجہ ہے کیونکہ حضور علیہ السلام کی روح مبارک جسم سے جدا نہیں  
ہے چونکہ آنحضرت ﷺ عالم برزخ میں عالم ملکوت کی جانب اور رب العزت  
کے مشاہدہ میں مشغول ہوتے ہیں اس لیے جب کوئی امتی صلوٰۃ و سلام عرض کرتا ہے  
تو آپ کی توجہ اس کی جانب مبذول کر دی جاتی ہے لہذا یہ حدیث آنحضرت ﷺ  
کی حیات طیبہ کے منافی نہیں۔ (اشعۃ المعانی جلد اول صفحہ ۷۷۷) (مترجم)

آنحضرت ﷺ نے فرمایا :-  
تم میں سے زیادہ درود پڑھنے والا قیامت کے دن میرے زیادہ قریب ہو



گ۔ (ت، حب)

آپ نے فرمایا :-

بخیل وہ ہے جس کے سامنے میرا ذکر کیا جاتے ہیں وہ مجھ پر درود (شریف) نہ پڑھے۔ (ت، س، حب، ص)

آپ نے فرمایا :-

مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھا کر و پس بے شک وہ تمہارے لیے زکوٰۃ (سبب پاکیزگی) ہے۔ (ص)

آپ نے فرمایا :-

اس شخص کی ناک خاک آلودہ ہو جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود شریف نہ پڑھے۔ (ت، ص، ر، حب، ط)

آنحضرت ﷺ نے فرمایا جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف پڑھا، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ (ص)

ایک حدیث میں ہے آپ نے فرمایا "جو میرا ذکر کرے اسے چاہیے کہ مجھ پر درود شریف پڑھے۔ (ص)

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے (مختلف مقاموں کے پاس) گھومتے پھرتے ہیں اور میری امت کی طرف سے مجھے سلام پہنچاتے ہیں۔

(س، ص، حب، ص)

آنحضرت ﷺ نے فرمایا "میری ملاقات حضرت جبریل علیہ السلام سے ہوتی تو انھوں نے مجھے خوشخبری دیتے ہوئے کہا بے شک آپ رب فرماتا ہے

جو تجھ پر درود بھیجے میں اس پر رحمت نازل کروں گا اور جو تجھ پر سلام پیش کرے میں اس کو سلامتی عطا کروں گا۔" (حضور فرماتے ہیں) پس میں اللہ تعالیٰ کے لیے سجدہ

شکر بجالایا۔ (ص، ڈ)

ایک مرتبہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے اپنا تمام وقت آپ پر درود شریف پڑھنے کے لیے وقف

کر دیا ہے، آپ نے فرمایا "اب یہ تیرے غم (کو دور کرنے) کے لیے کافی ہے اور تیرے گناہ بخش دیے جائیں گے۔ (ق، ص، ڈ)

ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ اس حالت میں تشریف لائے کہ آپ کے چہرہ اقدس پر غمی کے آثار تھے پھر آپ نے فرمایا "میرے پاس جبریل علیہ السلام آئے اور عرض کی "بے شک آپ رب فرماتا ہے۔ اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم

کیا آپ اس بات پر راضی نہیں کہ جب آپ کا کوئی امتی آپ پر ایک مرتبہ درود شریف بھیجے میں اس پر دس رحمتیں نازل کروں گا اور جب بھی آپ کا کوئی امتی مجھ پر سلام پیش کرے گا میں اسے دس مرتبہ سلامتی عطا کروں گا۔ (س،

حب، ص، ص، ص)

حضور ﷺ نے فرمایا جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل کرتا ہے، اس کے دس گناہ مٹا دیتے ہیں اور اس کے دس درجات بلند کیے جاتے ہیں اور اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ (س، حب،

ص، ر، ط)

ایک روایت میں ہے کہ جو شخص رسول اللہ ﷺ پر ایک مرتبہ درود شریف پڑھے اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس پر ستر رحمتیں نازل کرتے ہیں۔ (ڈ)

نوٹ :- درود شریف پڑھنے کی کیفیت اس سے قبل گزر چکی ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں :-

دُعا، اس وقت تک پڑھے میں رہتی ہے جب تک کہ حضور ﷺ اور آپ کی آل پر درود شریف نہ پڑھا جائے۔ (طس)

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں :-

بے شک، دُعا آسمان و زمین کے درمیان ٹھہری رہتی ہے اور کوئی نہیں جاتی اور نہ ہی اس کی جڑ بلند کی طرف جاتی ہے جب تک کہ تو اپنے نبی ﷺ پر درود شریف نہ پڑھے۔ (ت)

شیخ ابوسلمان دارانی رحمہ اللہ علیہ فرماتے ہیں :-



جب تو اللہ تعالیٰ سے کسی حاجت کا سوال کرے تو دُعا کے شروع اور آخر میں دُرود شریف پڑھ اور درمیان میں جو مانگنا ہے مانگ۔ کیونکہ اللہ تبارک و تعالیٰ اپنے خاص کرم سے (اول و آخر کے) دونوں دُرودوں کو قبول فرمائے گا اور ایسا نہیں ہو سکتا کہ وہ درمیان والے حصے کو چھوڑ دے کیونکہ وہ بہت کریم ہے اور یہ چھوڑنا اس کی شانِ کرم کے خلاف ہے۔

### دُرود شریف و سلام

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ  
عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔  
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ  
عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔  
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ كَمَا ذَكَرَكَ الذِّكْرُوْنَ اَللّٰهُمَّ  
صَلِّ عَلَيْهِ كَمَا عَقَلَ عَنْ ذِكْرِكَ الْغَفَلُوْنَ وَسَلَّمْ وَسَلِّمْ اَكْثَرًا

پہلے حصہ یعنی دُرود ابراہیمی کا ترجمہ شہد کے باب میں گزر چکا ہے۔ باقی حصے کا ترجمہ یہ ہے۔ اے اللہ! حضور ﷺ پر رحمت نازل فرما۔ جب بھی ذکر کرنے والے آپ کا ذکر کریں۔ اے اللہ! آپ پر رحمت نازل فرما جب بھی غافل آپ کے ذکر سے غفلت کریں۔ اور آپ پر بہت سلامتی نازل کر۔

### دُعا

اے اللہ! ان کے (آنحضرت ﷺ کے) اس حق کے وسیلے سے جو تیرے دربار میں ہے، لوگوں سے وہ مصیبت اٹھا دے جو ان پر نازل ہوئی اور

ان پر اس کو مسلط نہ کر جو ان پر رحم نہ کرے پس تحقیق لوگوں پر ایسی مصیبت اتری ہے جس کو تیرے سوا کوئی اٹھا نہیں سکتا اور نہ ہی تیرے سوا کوئی دوسرا اس کو دور کر سکتا ہے۔  
اے اللہ! ہم سے اس پریشانی و مصیبت کو دور فرما دے یا کریم اور شب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

### تصنیف سے فراغت

اس کتاب (حصن حصین) کے مولف حضرت شیخ شمس الدین محمد بن محمد بن محمد بن جوزی، اللہ تعالیٰ ان کی روح کو آرام پہنچائے، فرماتے ہیں۔  
رسول اللہ ﷺ کے مبارک کلام سے (مختلف کردہ اس مجموعہ) حصین کی تصنیف سے میں بروز ہفتہ بعد نماز ظہر ۲۲ ذی الحجہ ۹۱ھ میں فارغ ہوا اور یہ فراغت میرے اپنے مدرسہ میں ہوئی جو میں نے دمشق کے باب عقیدہ اکتان میں قائم کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس دمشق اور مسلمانوں کے تمام شہروں کو ہر قسم کی آفات سے محفوظ فرمائے۔ اس وقت شہر دمشق کا یہ دروازہ اور باقی تمام دروازے بند ہیں بلکہ پتھروں سے دیواریں کھڑکی کی گئی ہیں۔

اور لوگ فضیلوں پر کھڑے (دربارِ خداوندی میں) فریادیں کر رہے ہیں، لوگ محصور ہونے کی وجہ سے نہایت مشکل میں (پھنسے ہوئے) ہیں، پانی کاٹ دیا گیا ہے اور لوگوں نے گرد گرد اٹے ہوئے اپنے ہاتھ دُعا کے لیے اٹھاتے ہوئے ہیں، شہر کے اطراف و مضافات کو جلا دیا گیا ہے اور اکثر کو تباہ و برباد کر دیا گیا ہے اور ہر آدمی کو اپنے نفس، اولاد اور مال کا خوف ہے اور اسے لگا ہوں اور بڑے اعمال سے پریشان ہے۔ اپنی اپنی بساط کے مطابق ہر شخص اپنی حفاظت کرتا ہے۔ پس میں نے اس کتاب کو اپنا قلعہ بنایا اور اللہ ہی پر بھروسہ کیا اور وہی مجھے کافی اور بہترین کارساز ہے۔

### اجازت

(کتاب کے مصنف حضرت علامہ جوزی رحمہ اللہ فرماتے ہیں)



میں نے اپنی اولاد ابو الفتح محمد، ابو بکر احمد، ابوالقاسم علی، ابوالخیر محمد،  
فاطمہ، عائشہ، سلمیٰ اور خدیجہ کو اس کتاب کی اور ان احادیث رحمن کی  
روایت میرے لیے جائز ہے، کی روایت کی اجازت دے دی۔  
اور اسی طرح میں نے اپنے ہم زمانہ کو بھی اجازت دی۔  
اور تمام بھائیوں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں وہ اول، آخر، ظاہر و باطن ایک  
ہے مخلوق کے سردار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ آپ کے اہل بیت اور  
تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر اس کی رحمت نازل ہو اور سلام نازل ہو۔





